

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

نبرد اخضر اردو

حسب فرمائش

کتاب خانہ عزیزہ کشتیمی بازار لاہور

الحمد لله والمنته كذا انذون كتاب الجوار مروا غروا يا قوت احمد مصنفه حضرت جكم عبد العزيز
ابن ابي فيض احمد القرشي غفر الله له في كل ما كتبه من مؤلفه مؤسسه به كتاب

ترجمہ اردو

مقام وایران

حضرت علی بن ابی طالب علیه السلام از حضرت امیر المومنین علیه السلام و فنون

حاجی محمد بن علی بن حسین
کتابخانه

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على رسول محمد وآله اصحابه
 اجمعين۔ اما بعد تو پیدہ بیان کثیر العصیان فقیر ظہیر احمد شاہ قادری حشمتی
 نقشبندی المناطیب بظہیر العلماء بدایونی مترجم و مصنف ۶۲ کتب علوم
 و فنون ابن حضرت حکیم مولوی فتح محمد صاحب صدیقی شیرازی ثم السہوانی بخیر
 ارباب صداقت عرض کرتا ہے۔ کہ فقیر عرضہ سے حاجی چراغ الدین سراج الدین
 تاجران کتب شہر لاہور کے یہاں کام ترجمہ کتب عربی و فارسی انجام دیتا ہی
 فی الحال کتاب زمر و اخضر و یاقوت احمر مصنف علامہ زبان ارسلوے دوران حکیم
 عبد العزیز ابن ابی حفص احمد قرشی غفر اللہ علیہ بغرض ترجمہ آئی۔ لہذا
 فقیر نے حسب الکیم حاجی صاحب بن موصو اللہ اسکا ترجمہ با محاورہ کیا اور
 حق ترجمہ حاجی صاحب بن موصو کو دیدیا جو صاحب اس ترجمہ کو ملاحظہ فرماویں
 فقیر عامی کو دعا ہے خیر و حسن خاتمہ سے یاد فرماویں اور نام اس کا میں نے
 ظہیر البشر ترجمہ زمر و اخضر و یاقوت احمر رکھا۔ اللہ تعالیٰ و سبحانہ
 مقبول عام قسماً ثانی۔ آمین بحق طاووسین
 وبالله التوفیق و علیہ

الکملان

بسم الله الرحمن الرحيم

کما مؤلف مقصود بحیل امد الواحد القوی ابو عبد الرحمن عبد العزیز ابن ابی
 حفص احمد بن حامد قرشی نے کہ شرف طب کا ظاہر ہے۔ اور نور او کی جلالت
 کا باہر اصول او کی وحی رحمن سے ہیں۔ اور فروع مذاق یونان سے پس وہ
 علم ہے کہ اوتارا او سکونا موس نے اور او کی خدمت کی یقراط اور جالینوس نے
 کہ وہ ممدوح ہیں ہر زمان کے تمام ملت اور ادیان میں۔ اور جبکہ توفیق دی
 مجکو اشہر بحانہ نے واسطے تحصیل علوم نقلیہ اور تکمیل رسوم عقلیہ کے تو مشتاق ہوا
 میرا نفس طرف اس فن شریف کی پس آغاز نظر کیا میں نے او کی آثار میں اور
 راہ لی اوس کے منار اور دیار کی پہرا راہ کیا میں نے اس فن خلیفہ کی تلخیص کا
 اوس کتاب میں کہ جسکا نام اکسیر ہے پس میں نے شروع کیا۔ اوسکا جمع کرنا۔
 ترتیب عجیب اور سہل و غریب پر پرگردش کی حادث الا یام نے اور روکا مجکو
 اتمام سے یعنی کہ پہنچا مجکو آب و دانہ نے طرف ملتان کی جعدہ اسد کا سمہ وارا لایا
 حالانکہ وہاں سادات اور احباب سے وہ لوگ تھے کہ اونکا طول انتظار اس کتاب
 کے طرف تھا پس اولے میں نے شرم کی اور عجلت کی طرف مختصر تلخیص معالجات
 اکسیر سے تاکہ تسلی ہو واسطے منتظرین کے اور تحفہ واسطے امیر منیر کے حالانکہ
 مثل ہے اگر شراب نہیں تو سرکہ ہی سہی۔ اور جمع کیا میں نے اوس کو چند ایام

میں مجربات کتب معتمدہ سے مثل تحفہ المومنین اور طب اکبر اور قرابادین قادری
 اور دہلوی اور نقشبندی کی اور تذکرہ الظلاکی اور اسکی تربت کے اور منہی اور
 مجربات اکبریہ اور سمر الساعۃ اور شفاء عاجل اور غنی و منی وغیرہ کی پس آیا
 ساتھ حمد اللہ تعالیٰ کے ایک انوفج طیل کے نہیں دستیاب ہوگا اوس کا
 مثیل اور سوال کرتا ہوں خداے کریم سے اور امید کرتا ہوں اوس کے فضل عظیم
 سے یہ کہ عام کرے اوسکا فائدہ اور منافع تامہ حالانکہ وہی مددگار ہے۔ اور اسی سے
 بدو چاہتا ہوں اور اسکی تصنیف ماہ شوال سنہ ایک ہزار و سواٹھائیس ہجری نبوی
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے۔ احرار و مانع علامت حرارت اور پیوست
 و مانع کی بے خوابی اور خشکی نیتہوں کے ہے۔ اور علامت ضد کی بالضد ہے۔
 اور خون کی علامت آنکھ کی سُرخی اور رگوں کا پہونا اور صفراء کی سر میں
 پیک اور منہ کا کڑوا ہونا اور بلغم کی نیند اور تھوک لہر جت اور سودے کی خیالات
 فاسدہ اور رنگ چہرہ اور زبان کا خاکہ اور لمس اور خواب میں سیاہ چیزیں دیکھنا
 گواہ صدق ہیں۔ علامت خون کے واسطے فصد قیقال اور رگ پیشانی اور صفراء
 کے واسطے جوشاندہ آبی اور ہلیدہ زرد اور سنار کی آلتاس کے ساتھ اور بلغم کو
 واسطے حب ابارج اور سوداؤں کے واسطے جوشاندہ ہلیدہ سیاہ اور شاہترہ اور فتمول
 اور معدلات حرارت سے متدل اور کاہر۔ اور گلاب اور کاسنی ہے پیسے اور سونگے
 اور طلا کرے اور واسطے برووت کے نفوخ۔ لونگ۔ اور زعفران اور مسک اور سونگے
 اور واسطے پیوست کے دودھ اور سبزی اور مینک استخوان اور جہاگ دودھ کا پیسے
 اور لکائے اور اسکی مقویات لبوب ہیں یعنی شیرے بالخصوص بازام اور لبتہ اور
 اور آملہ اور ہلیدہ ہر قسم کا اور انار شیرین۔ اور تیب اور تہی اور گلاب سُرخ اور
 سونگے خوشبوؤں کا اور وہ چیز جو اوس سے مواد اور آنجر و نکو پیرے حقہ کرایا جاوے

اہل ہندوؤں پر یہی لگائی جاوے۔ اور دونوں رائیں اور بازو باندھے جاویں
 اور ہتھیلیاں اور تلوے ملے جاویں اور اظہارِ قہقارے جاویں۔ ورنہ مریا سو
 مزاج سادہ سے ہوتا ہے۔ یا مادی ہوتا ہے۔ یا بسبب ضعف۔ و مارخ کے یا انجھڑوں
 کے جو مغل سے اوٹ کر چڑھتے ہیں۔ اگر معدہ کے سبب ہے تو یہ علامت ہے کہ
 ہونٹوں کے وقت زیادہ ہوگا۔ مگر بطن سے چڑھتا ہے۔ وہ معدہ کی پری کے وقت
 اکثر ہوتا ہے۔ یا مرق سے پس وہ مائل ہوگا۔ آگے کی طرف یا گردوں سے ہوگا۔
 تو وہ پیچھے کو ہوگا یا جگر سے ہوگا۔ وہ مائل ہوگا۔ سیدھی طرف یا تلے سے ہوگا
 وہ الٹی طرف مائل ہوگا۔ یا رحم سے ہوگا۔ وہ یا فوخ میں ہوگا۔ یعنی تالو میں یا ماتہ
 پاؤں کے تنجیر سے ہوگا۔ اوہیں چوٹییاں ریشاتی معلوم ہونگی۔ اور ایک قسم صداع
 کے شقیقہ ہے۔ وہ سیدھی طرف یا الٹی طرف ہوتا ہے۔ اور بعض نے کہا ہے کہ
 آگے اور پیچھے ہی ہوتا ہے۔ اور اسکا سبب ترلہ ہے۔ یا انجھڑہ کہ شرایین سے کنپٹیوں
 کے اوٹھتے ہیں۔ اور اگر وہ مائل ہو طرف ہووے اور آنکھوں کے یہ عصاب یہ
 کہلاتا ہے۔ اسکا دیر تک رہنا اندھا کر دیتا ہے۔ اور کبھی ان دونوں دردوں کی باری
 اس طرح ہوتی ہے کہ طلوع کے وقت سے زوال تک زیادہ ہوتا ہے۔ اور بعد کو کم
 ہوتا چلا جاتا ہے یہی صفت یہ درد مزمن ہے یعنی بہت زمانہ تک رہتا ہے۔ اور اسکی
 باریاں سخت ہوتی ہیں۔ بسبب انجھڑوں محققہ کے اور سختی سے ہوتا ہے۔ لیکن اکثر
 سردی سے ہوتا ہے۔ علاج اسکا تنقیہ اور تعدیل مزاج ہے۔ پلانے اور سونگھانے
 اور تاس کے ذریعہ سے اور طلا کر نی سے یا مالہ کرے اس طرح کہ ماتہ پاؤں باندھ دے
 اور انکی مالش کرے اور پاشویہ کرے اور سنگیاں کھینچوائے اور مہربات سے واسطے
 مطلق درد کے سوط عروارید محلول کا ہے۔ اور سوائے اس کے ضما و پوست خشناش
 ہے۔ اور اسی طرح ماتہ پاؤں کا ملنا زربلاؤ سے اور ہندی لگانا تک ملا کر بعد میں منڈلنا

کے مجرب ہے۔ اور تعلیق مجبہ کے دور کر دیتی ہے۔ وحیا اور نطول گرم پانی کا اکثر قسموں
 کو نافع ہے۔ اسی طرح حب اشفا شرابا اور طلا نافع ہے۔ مجرب واسطے گرم کے سونگھانا
 گلاب کا ہے۔ اور سکا تنہا طلا کرنا یا سرکہ ملا کر اسی طرح منہ واسطے غول کا گلاب کیسا تھوڑا
 سونگھانا صندل اور افیون اور کافور کا اور اونکا طلا کرنا بعض نے کہا ہے ٹہنڈے
 مکان میں رہنا اور سر پانی سے غسل کرنا فوراً صحت دیتا ہے۔ اور شوق کافور اور افیون
 ہموں کا روغن گل ملا کر معمول ہے۔ اگر درد زیادہ ہو اور حرارت ہو مجربات کاملہ۔
 واسطے شقیقہ کے مومیا مشک کافور چند بیدستر مر ایک دانہ مسور کے برابر لے۔ اور
 روغن گل میں ملا کر سعوٹ کرے اور مجربات سے اسکے واسطے سعوٹ و ج اور فلفل اور
 اور سوٹہ کا ہے مجرب صرف شورہ کا سعوٹ ہے یا او سکی نصف دار فلفل ملا لے اور
 اور مخالف تھنے سے سعوٹ کرے اسی طرح سعوٹ دار فلفل کا چارم وزن تک پہاڑی
 لاکر جس طرح درد ہو او سی طرف سے تھنی سے ہے۔ اور مزین درد کو جو بہت جلد شفا دے
 سعوٹ روغن بستر کا ہے۔ بعد اسکے کہ اول گرم پانی پر انکباب کرے اور مشہور دوا لزوق
 افیون اور گوند بول اور زعفران ہے۔ کینٹیول پر اور کچنی لگانا اور طلا اونکی خون اور
 روشنائی کتاب کا طلا عجیب چیز ہے۔ اور مصطکی کا چباننا اور گلقد نافع ہے۔ اور اگر
 درد زیادہ ہو تو ایار ج فیتر اور غار بقیون ہوزن لیکر گولیاں بنائے۔ اور ایک درام
 کھلائے مجرب ہے۔ اسکے واسطے اور اکثر اقسام درد دوسرے واسطے اور کبھی حیلج
 شریان کے داغ دینے کے ہوتی ہے۔ ورنہ مریض اندھا ہو جاتا ہے۔ اور تریاق نزلہ
 سلیمانی کے کہ زکام میں ہم بیان کرینگے بلیغ ہے اور مجرب واسطے درد سر اور شقیقہ
 بار دین کے کاغذ کا بخور ہے۔ اسرج میں لپیٹ کر دونوں تہنوں سے ہوا ایک سو
 اور مجرب دونوں کیواسطے اور غیر نزول اور امراض عین کے واسطے جو بار دہ اور
 مزمنہ ہوں نفوخ گندم ہے۔ اس طرح کہ آگ کے دودھ میں تھکے جاویں اور سائے

میں خشک کر لئے جاویں۔ اور مجرب واسطے بار دین کے سناؤ کی لونگ۔ جاو تری
 تینوں ہر ایک ایک جزو گل سرخ نصف زعفران چارم جزو خشک اٹھواں جزو
 شہد میں ملایا جاوے۔ اور درہم کہلایا جائے اور مجرب واسطے بار دین کے اطفال
 اور سارہموزن نصف وزن روغن گاؤ میں ملایا جاوے اور سہ گونہ شہد ڈالا
 جاوے۔ مقدار خوراک دو مثقال اور مجرب واسطے بار دین کے انیسوں گل سرخ
 گل بنفشہ ہر ایک سات جزو عود پانچ مبر غار یقون کہابہ ہر ایک چار جزو زعفران
 ہتیک ہر ایک ۳ جزو گوند سرکہ میں حل کئے جاویں۔ اور سہ گونہ شہد میں گل ادویہ
 ملائی جاویں مقدار خوراک ایک مثقال سے چار درہم تک مجرب ہے دماغ کو صاف کرتی
 ہے۔ اور اوس کی اصلاح کرتی ہے۔ اگرچہ طلا کرے یا بخور ہی کرے۔ اور گرم مزاج
 والا دودا اور گلاب کیساتھ استعمال کرے اور مجرب واسطے درد سر بلغمی کے یہ ہے
 اگر موخر اس کی طرف مائل ہو۔ ہلید مربی اور آملہ مربی ہے۔ اکلا اور سونٹہ شکر ملا کر
 سحوط کرے اور اپارج فیقرا کا غرغره کرے اور مجرب بہوسی گرم سے سینک کرنا اور
 اوسکا باندھنا اور خراب ہے روغن کہ اسرار عجیب سے ہے۔ واسطے درد اور
 بے خوابی کے خواہ ملے یا سحوط کرے جب قدر چاہے کاہوا اور خشخاش اور زیتخ کے خواہ
 برگ یا جڑ یا پوت یا گل یا تخم ہموزن ہوں۔ اور گل حنا اور آس اور باقلا ہر ایک نصف
 اور ایلوا اور زعفران قدرے پکایا جاوے۔ پھر صاف کر کر کسی روغن میں ملا کر نگاہ
 رکھا جاوے۔ اور اگر درد ریاح سے ہو لوٹ پلٹ کے ساتھ اور ادوی کے ساتھ
 پس نور اجاڑے پلانے سے اور سحوط سے یا خوشبو میں تیز سونگھانے سے پس باصر
 سونگھائے یا درو کیٹروں کے پڑنے سے ہوتا ہے۔ و غذائے اور بو کے ساتھ پس اونکی
 قائل اشیاء کا استعمال کرے۔ یا بخران اور بخار سے ہوتا ہے۔ وہ انکی او ترنے
 سے جاتا رہتا ہے۔ یا نیند سے ہوتا ہے۔ پس چاہئے کہ کھانے کی طرف جلدی کرے

یا سرد پانی پینی سے ہوتا ہے پس شلجم مہری سے ایک ساعت میں جاننا رہتا ہے۔
 کہلائے یا اوسکے بخار پر انکیاب کرے۔ فائدہ جو درد سر کہ دائمی ہوتا ہے۔ اوس
 میں نزول الماء کا خوف ہے۔ اور جب درد سر زیادہ ہو اور گرم بخار ہو۔ اور
 قارورہ سفید ہوتا ہو۔ تو سرسام کا خوف ہے۔ اگر علان ج سے نفع نہ ہو تو مریض
 ہلاک ہو جائیگا اور قے کرنا درد سر میں مضرب ہے۔ اور تمام معجزات اور افادیہ
 درد پیدا کرتے ہیں۔ اور طلا، بار و موخر داس پر منع ہے۔ اور سکون اور ترک
 کلام نافع ہے۔ سرسام دماغ کا اور اوسکی حجاب کے ورم کا نام ہے جو بخار کے
 ساتھ ہوتا ہے۔ اور اختلاط عقل ہوتا ہے۔ پس گرم سرسام کو قراٹیس بالفار و
 القاف کہتے ہیں مع اضطراب اور بے خوابی اور بد خلقی اور ہڈیاں متواتر اور گرم
 بخار کے ہوتا ہے اور وہ بقراط کے نزدیک قاتل ہے۔ اور بلغمی کو لیشر غس کہتے
 ہیں۔ وہ تندر اور نسیان تمام اور کسل کے ساتھ ہوتا ہے یہاں تک کہ مریض پلاک
 اوٹھانے سے عاجز ہوتا ہے۔ اور بخار خفیف اور سوداوی کو شقا قلوب کہتے ہیں
 جس اعضا کو فاسد کر دیتا ہے۔ اور مہلک ہے اور بعد ۳ دن کے امید زیست ہوتی
 ہے۔ علل ج تنقیہ اور تعدیل اور تلین گرم میں فصد قیال اور تبریدیں اور ترطیب
 سعوط کے اور طلا کے ساتھ اور سر پر دو دو ہونا اور عورت کا دودناک میں ڈالنا
 زعفران کیساتھ اور مجرب طلا، چیلین کدو دراز کا ہے۔ اور روغن گل سرخ اور
 شیر عورت اور زعفران اور پینا لعاب اسپغول کا شکر ملا کر بلغم النفع ہے۔ اور سر میں
 راٹی اور عاقر قرحا اور عود صلیب طلا کرے۔ اور انکا سعوط لے اور شحم حنظل اور فریوں
 کا سعوط لے اور سینکے واجب ہے کہ اسکے تمام اقسام میں امالہ کرے اور نمک اور
 بیوی کے جو شانہ سے پاشویہ کرنا مجرب ہے تدہین روغن گل سرکہ ملا کر مطلق نافع ہے
 اور مرغ اور کبوتر کے کمال ذبح کر کر سر پر باندھنے اس طرح کہ اوسکا خون سر پر ٹپکے اور گرمی

باندھا جاوے۔ کل اقسام کے لئے مجرب ہے۔ اسی طرح پھلی اور بچہ بڑے سر کی
 کھال مجرب ہے۔ مجرب مونگ کی روٹی دودھ میں گوندھ کر پکائے۔ ایک طرف
 خام رکھے اور دوسری طرف گل سے چرب کر کر باندھے۔ اور بعد تین ساعت کے پہر
 اوسکی تجدید کرے۔ اس سے افاقہ ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ بعد دس دن کے اچھا ہو
 جاتا ہے۔ فایدرہ سر سام والے کے منہ کا ٹیسٹا ہو جانا سم قائل ہے۔ اگر تخفیف نہ ہو
 اور ایک آنکھ سے آنسو نکلنا علامت بد ہے۔ اور پانی سا پیشاب ہونا مہلک ہے
 اور تشنج اور قی زنگاری موت کے قریب ہوتی ہے۔ اور اس کا بکران اکثر نکسیر یا
 سر کے پسینے کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور بکران اوسکا ممکن فی الاولین والعین نہیں
 اچھا ہوتا۔ اور تخر اور سرد پانی اور دہوپ اور محذرات قویہ مضر ہیں۔ اور افیون
 کے رازی نے مدح کی ہے۔ شاید وہ قوی مریضوں کے لئے ہے۔ اور کبھی قرطیس
 بشر غس کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔ اس وقت اوسی کا علاج کرنا چاہئے۔ سہرہ
 ظلت بصر کا نام ہے۔ کہڑے ہونے کے وقت اور ایسا ہی ہوتا ہے۔ کہ کبھی مثل صرع
 کی آدمی گر جاتا ہے۔ دوار مریض یہ گمان کرتا ہے۔ کہ گہوم رہے۔ یا اور اسٹیا
 اس کے سامنے کی گہوم رہی ہیں۔ اول ثانی کا بمقدمہ ہے۔ اور دونوں کا دیر تک رہنا
 سکتا اور صرع کا خوف دلاتا ہے۔ اور دونوں بسبب البحرین اور ریح مریض کے پیدا
 ہوتے ہیں۔ یا اسفل سے بخار علی کو چڑھتے ہیں۔ علاج دونوں کا تنقیہ اور تنخیر
 کارو کنا اور مالہ کرنا اور ریموں اور مرہندی گرم کے واسطے عجیب ہے۔ اور دوار لہک
 بارو کو اور طریقات کثیر التفع ہیں۔ مطلقاً اور جو شانہ اطر لفل اور کشینز کا اور ان کا
 نقوع مفید ہے۔ اور آمہ اور کشینز ہر ایک ۳ درم۔ اور نیلوفر ۹ درم۔ تر کر کشکر عمدہ
 ملا کر عمدہ ہے۔ مجربات کاملہ گل سرخ۔ اور مر زرشک فو فل ہر ایک ۳ درم صندل
 سفید۔ طباشیر۔ گل ارمنی پوست اترج پوست پستہ بادرنجبویہ ہر ایک دو مثقال کشینز

تخم فرخ گل بکافور بان ہر ایک ۵ شربت سیب صد مثقال خوراک ۲ مثقال اور اگر
 ورق طلا اور لقاہ اور فادہ ہر ایک ایک مثال زیادہ کئے جاویں۔ اور عنبر نصف
 مثقال اور آملہ ۵ مثقال تو زیادہ نافع ہو۔ مجرب کشیزہ حسب لسان تخم شادترہ ہر
 ایک ۵ جزو گل سرخ تربہ شحم خنظل زرد۔ مصطکی۔ ہر ایک ۳ جزو شہد مرہے بیلہ کاغذی
 میں معجون کی جاوے۔ خوراک ۳ مثقال اور مجرب۔ واسطے دوا مرض من کے لونگ
 ۶ عار۔ سنہ ۴ درم۔ زیرہ الاچھی خورد۔ زرہ ہاد ہر ایک ایک درم۔ سنبل الطیب
 نصف درم۔ سکرہ درم۔ شہد ۵ درم۔ سات گولیاں بنامی خوراک ایک
 گولی وقت خواب کے گرم پانی سے اور اگر امحنت ہو تو ایارجات اور بخرات
 منہ میں۔ اور نیز دیکھنا گھومتی اشیاء کا مضربے۔ مہر یعنی بے خوابی بسبب حرارت
 اور بوست کے ہوتی ہے۔ جو اکثر دماغ میں ہو اور رطوبت شورنا درہے اور کبھی
 تشنچ ہوتا ہے۔ اور جنوں یہ خشاک کہانسی کے ساتھ خوفناک ہے۔ علاج تعویل
 اور تقیم رطوبت کا اور نیند لانا مثل تخم خشکاش اور کاہو کے پلاک اور پکا کر اور کھانا
 آدھ اور عنبر سوکھا ہے۔ اور لڑکی کا دودناک میں ڈالے۔ اور مرہ پرکھے مجرب ہے۔
 مجرب تخم کہ شیریں ۵ درم۔ طباشیر الاچھی خورد ہر ایک ایک مثال زر عفران
 ۵ قیراط شیر خشک ۵ درم شکر ۳ درم بدستور معجون بنامی جاوے خوراک درم
 مجرب بات شریضہ وہ روغن ہے کہ درد سر میں گذرا خاکہ جس میں عنبر حل کیا گیا ہو
 اور ضاوا وہ جو شیدہ کما اور مثال سکی اور چاول غذا میں دیئے جاویں۔ اور آتش جو اور
 مثل اس کی سی بات نیند طویل ساتھ صحت لون اور نبض کے بخلاف غشی کے اور گر
 برتابے۔ باوجود ممکن ہونے ایفاظ کے بخلاف سکتہ کے اور اسکا سبب غالباً رطوبت اور
 برودت ہی اور کبھی پوچھ جاتا ہے۔ طرف فالج اور لقوہ اور سکتہ اور صرع کے اگر چہ متنبہ ہو
 اور اگر گاہ ہو تو مشکل ہے۔ علاج مثل دروسر اور سرسام باروین کے ہے اور سینک

کرنا ہوسے اور ناک کیساتھ اور چھینک لینا جند اور فلفل اور شونیز اور شحم خنظل اور
 اور اس کے پانی کا قطور بہت اچھا ہے۔ مگر بات سمودا مشک کلاب کے ساتھ
 اور کبھی یہ مرض بسبب ضعف کے ہوتا ہے۔ علاج اس کا تقویت اور آرام ہے
 اور کبھی سہرا اور سبات دونوں مرکب ہوتی ہیں۔ بسبب جمع ہونے قرانیتس اور
 بیشتر غش کے اسکا علاج بھی مرکب ہے۔ دونوں سے اور بسبب پانی آسانی کے
 ساتھ حلق سے نہ گزری بلکہ ناک سے خارج ہو یہ بہت ہی تشیال اور بلذوت
 بسبب برودت اور رطوبت کے ہوتا ہے۔ غالباً اس میں بات اومی وقت کے
 یاد رہتی ہے۔ یا شاذ نام ہو سکتے ہوتا ہے۔ اس میں کچھ بات یاد رہتی ہے۔ اور
 بعض نے کہا ہے اگر یاد کرے۔ اور جلد بھول جاوے۔ تو صفر ہے۔ اور دیر میں
 ہونے تو سودا ہے۔ یا جلد یاد کرے اور دیر میں ہونے پس خون ہے۔ اور اسکا غش
 بنم ہے۔ اور اگر تخیل خراب ہو۔ اور خواب بھول جائے۔ تو خرابی مقدم و بلغ میں
 ہے۔ یا حافظہ میں ہے۔ تو موخر و بلغ ہے۔ اور اگر فکر پر نہ قادر ہو۔ تو وسط میں ہو
 اور بعض نے کہا ہے تشیال اکثر رطوبت سے ہوتا ہے۔ اور فساد تخیل بہت سے
 علاج سبب کا دور کرتا اور رطوبت کا تمقیہ اور امور دقیقہ میں ہمیشہ فکر کرنا اور
 مرہمی زنجبیل اور وچ انتہائی علاج اور اچھا ہے۔ اور حسن اللسان مونہ کے ہمارے
 مجرب ہے اور ثعلب اور پستہ بہت نافع ہے۔ اور اسی طرح کندر شکر ملا کر مگر سبب
 خسیانہ کندر پلاسے اور روغن پستہ مشک کیساتھ سموط کراؤ۔ اور مشک اور
 جند اور زعفران کا سونگہا نافع ہے۔ اور ہر کا دل کہلانا اور اسکی آنکھوں کا
 پاس رکھنا نفع دیتا ہے۔ اور اچھا کاسینا۔ لونگ اور جواو تری اور کنر سے نافع ہے
 مگر سبب واریجینی بہتین سینبل لطیف بہت حب لسان عود صلیب مصطکی کستہ
 زعفران اسفل السوس۔ ورونج سعد وچ۔ اسطوخودوس۔ کبابہ اسارون ہر ایک

نصف شقال ہلیہ کابی یا ر جیل ہر ایک ایک شقال فندق ایک درم سوئٹہ فلفل
 دار فلفل ابیض ہر ایک ۴ درم ابریشم ۶ درم شکر ۲۴ درم شہد ایک پائو مقوی قلب
 اور دل غایت۔ اور حجب اسکے واسطے اور فالج کے واسطے اور صرع کیواسطے
 اسطو خود دوسن شمرین کابی ہر ایک سات درم شونیز مصطلکی۔ فلفل سفید اور سیاہ
 دار چینی ہر ایک ۴ درم ایلو ازادند غاریقون۔ کندر پستہ۔ سکنج۔ ہر ایک ۳ درم
 مشک عنبر ہر ایک ۲ قیصر شہد میں معجون بنائی جائے۔ مقدار خوراک ایک شقال
 و اگر رطوبت غالب ہو سعد اور ایلو اور دندان فیل کا براہ اور سوئٹہ اور اسطو خود
 سیاہ کیا جاوے۔ اور امیر انجیب خفیہ سے مالنگنی مقلش ہے۔ ۱۴ درم دار فلفل سوئٹہ
 ۴ درم۔ اور نصف خرقہ ایک جز پیکر اور تھائی روغن گاؤ۔ اور شہد کے ہمراہ معجون
 بنائی جاوے خوراک ۴ درم یہ معجون نہایت نافع ہے تقویت حافظہ اور اعضاء
 رئیسہ اور باہ کرتی ہے اور عجیب بلادی کبیر ہے۔ جالینوس کہتا ہے۔ اس کی
 استعمال سے اوی روز خفط ہو جاتا ہے۔ ایک سال اور زیادہ کا بھولا ہوا اصل فلفل
 یا فلفل ہلیہ کابی ہلیہ آلمہ شیر۔ آلمہ جند زعفران ہر ایک ۴ شہد۔ پہلا وہ کا اور
 قسط اور مر اور شکر اور حب الغار اور سعد ہر ایک ۱۳ درم روغن گاؤ سب کے برابر
 شہد دو گوتہ یورچہ ماہ کے استعمال کیا جاوے۔ اور فلفل اور شکر ماء العسل کے ہمراہ
 قوی التفع ہے اور ابریشم۔ اور دار چینی۔ اور اطر فیلات۔ اور ہلیجات کا مربا اور
 مصطلکی۔ اور فندق۔ اور اسطو خود دوسن۔ اور نار جیل سب نافع ہیں۔ اور پہلا وہ سیاہ
 نافع ہے جب کا نام تتر الحفظ رکھا ہے۔ اور گہر دن پر کچی لگانا۔ اور جالع کرنا اور
 مولدات بلغم اور سبب اور کشنیز اور دو دھار مسور اور باقلا مضر ہے۔ اور جب نیسان
 غالب ہو جاوے۔ تو دلیل صرع اور سکتہ کے ہے۔ مایخولیا فساد عقل کی سبب
 غالب سوئٹہ کے صحیح ہو یا محرقہ ہو کسی خلط کا پس دمو یہ منسی اور خوشی کے ساتھ ہوتا ہے۔

اور ربيع بن زیاد ہوتا ہے۔ اور ربيع کا خون جو عادی نشانی کے ہو کر جاوے
 او سکوزیادہ ہوتا ہے۔ اور صفراویہ غصہ کے اور غضب کے اور ربيع خوابی کیساتھ
 ہوتا ہے۔ اور بنفکسل کے ساتھ لیکن یہ کم ہوتا ہے۔ اور سودا یہ خموشی اور گوشہ نشینی
 کے ساتھ اور مادہ صرف دل غریب ہوتا ہے۔ اگر چہ دلا غر جاوے۔ اور بدن صحیح ہو
 اور یہ مرض حکماء متفکرین میں بہت ہوتا ہے۔ افلاطون اور فارابی کو ہوا تھا۔ اور اگر
 بدن دبلا ہو اور چہرہ بجال ہو تو مادہ بدن میں سے فقط اور یہ چھاپے۔ اور عام ہو
 تو خراب ہے۔ اور کبھی بواسیر اور روانی کے ہونے سے جانا رہتا ہے۔ مگر ابھی
 کے قطع کرنے سے عود کرتا ہے۔ مگر چونکہ کی خرابی اسکے ساتھ بڑی ہے اور جب
 بدن جمرہ سے زخمی ہو تو جان لے کہ موت قریب ہے۔ اور جب تک حکم ہو جاوے۔ تو قلیل
 الخلاص ہے۔ اور اکثر اسکا مریش بجائے حرف را کے لام ہوتا ہے۔ اور اسکے ہونٹ
 موٹے ہو جاتے ہیں۔ اور بدن دبلا اور یہ مرض مرد و نکو بہت ہوتا ہے۔ اور عورات
 کو کم اور فحش کیساتھ ہوتا ہے۔ اور بچوں اور خصبہ میں شاذ و نادر علاج فصہ قیصال
 و باغی میں اور باسلیق اور صاف اور میں لیکن فصہ و سب سے اور سودا کا تفتہ کرے
 چند بار اگر صحت میں دیر ہو۔ ورنہ ادویہ قویہ الحارۃ و البیہ میں خوف اشتراق کا کر
 اور معوط اور لگانے اور پلانے سے ترطیب کرے۔ اور ماہ الحین عمدہ چیز ہے۔ اور سر
 درور ہنا اور طلا مرغی کی چربی کا عجیب ہے۔ اور تفریح اور آرام اور تقویت دل اور
 دماغ واجب ہے۔ اور شغل اگرچہ شرط بخ اور کتابوں کا ہو۔ اور خوف یکایک غرق کا یا
 کرنے کا یا قتل کا نافع ہے۔ اور دوا المسک عرق گاؤزبان اور عرق بادرنجبویہ کے
 ہمراہ علاج فاضل ہے۔ اور انیون ماہ الشعیر کے ساتھ ایک دن میں تفع دیتی ہے۔ وقت
 قوت حرارت اور کمی اختلاط کے مجرب واسطے اقسام شدیدہ کے یہ شربت ہے۔
 صفیہ گاؤزبان و درم بنفشہ و درم گل سرخ و درم نیا و فیرک و بنفشک و تخم فرنجشک

باد پشیمانی۔ ہلکا سیوا۔ ایشیمون بسفاج اسطو خود دس۔ ستا ہر ایک ۲ درم اور
 نصف نبات اور گلاب ہر ایک ایک پاؤ اور اگر بجائے نبات ترنجبین اور
 شیر خشک نصف نصف ہو تو اوسے ہے۔ مجرب واسطے مایخولیا اور خرقان
 یہ ہے کہ ۱۰ درم ایشیمون ایک پاؤ شیر تازہ میں ترکیبیا جاوے۔ اور پندرہ مثقال
 سکنجبین ڈالکر سات دن پیا جاوے۔ اور مجرب چند بار کا تر یا قذیب ہے۔
 مجرب اطریفیل ۳ اجزا ایشیمون جز فیقر نصف جز معجون بخل بھی مفید ہے۔
 مجرب بات جمیدہ۔ سنا ۲۰ برگ حنظل اسارون صبر ایشیمون بشفاج ہر ایک
 ۶ گھنٹہ ۶ مر وار پید ۴۔ لاجورد ۳۔ عمبر مشک ہر ایک نصف مثقال شکر بیڑ کے دودھ
 میں حل کے ہوئے گل ادویہ کے پانچ گونے بدستور معجون بنائی جاوے خوراک ۳
 درم اور سحوط بندق بندی کا اور مشک کا تازہ مسکہ کے ہمراہ ہر صبح اور ایشیمون
 کا پینا اور لاجورد کہ ہر ایک ایک مثقال ہو ہر ہفتہ میں بار الحبن کے ہمراہ اور سکنجبین کہ
 ہمراہ اور ۵ درم اسپغول کا ۵ درم شکر ملا کر اور ۳ درم گلاب اضافہ کر کر پینا مجرب
 ہے۔ اور زمرہ اور عود صلیب کے تعلیق کرے۔ اور مارنا اور قید کرنا نافع ہے۔ اور
 بے خوابی اور تنہائی اور رنج اور بیہوشی اور پیاس مضر ہے۔ اور مایخولیا کے چند
 اقسام ہیں۔ بحسب عوارض ایک او نہیں قطرب ہے۔ اور یہ مرد و نسہ نفرت
 کرنا ہے اور عشق ہے وہ معشوق کے دیکھنے کی خواہش اسید واسطے مرد و عورت پر اور
 عورت مرد پر اور مرد و پر عاشق ہو جاتا ہے۔ نہ مرد مرد پر اور نہ خصی کہا بقراط نے وہ
 نصف الامراض ہے۔ اور فارابی نے وہ ثلث امراض ہے۔ اور محققین کا اتفاق ہے
 کہ عشق نہیں پیدا ہوتا۔ مگر طبیبہ اور عالیہ طبائع میں نہ وضعیہ اور غلیظہ میں علاج اور
 ملامت کرنا اور دوسری طرف مشغول کرنا۔ اور سماع اور گانا بجانا اور کرنا اور مجرب
 اجمع ہے خاصکہ معشوق کیساتھ اور اسی طرح معشوق کا پینا ہو اکیر او ہو کر پلانا اور اٹھنی کر

جسم کے کٹنی بلا علم اسکی آستین میں باندھتا اور مستون کے قبہ کی مٹی پلانا اور مراقبہ
 و دورم اور نفع ہے۔ سودا و دمو یہ سے نفع سعادہ میں اور مراقبہ میں بلا بخار کے ساتھ
 تباد و مضغ اور ترش و کاروں اور دغانی و کاروں اور جلن سعادہ اور ہاتھ پاؤں کی متعلی
 کے اور کبھی ٹنڈی رہتی ہیں۔ اور کثرت تھوک اور ہوک اور وسواس اور درد و مریا
 و دونوں کتف کے اور انجھہ چینی والے تمام کثرت میں اور درد و مریا اور ابرو ابکاٹی
 اور پچی اور خفقان اور بدن کے رونکے کھڑے ہونا علاج جالیتوں کے نزدیک فصد
 اسلم اور روفس کے نزدیک عافن اور بعض نے باسلیق کو کہا ہے۔ پیر و تدا بیر اور
 علاج جو بالینولیا میں بیان ہوا۔ اور وہ تھا خاق یونان کا ہے۔ اور ان کی غیر اسباب
 نفع کے گرم علاج کرتے ہیں۔ اور ایا ریح کا مسہل دیتے ہیں۔ اس میں احتراق زیادہ
 ہوتا ہے۔ بعض نے کہا ہے۔ سنا دینا خوف نہیں ہے۔ کیونکہ وہ اخلاط مخترقہ گہرا و بدن
 سے نکال دیتی ہے۔ بلا ہیجان کے اور تمام تر اور چائی خجائی و دونوں عظیم النفع ہیں
 اور آتش جو بہت شدید ہے۔ اور آستین عجیب ہے۔ اور شربت آستین جو بیان ہو گا سو اس شربت
 میں مجرب ہے۔ اور مجرب یہ معجون ہے۔ آملہ۔ طباشیر۔ چاشنی خطائی۔ ہلیہ کالی۔ یاوہ
 ہر ایک۔ ۱۰ مثقال زعفران۔ ۱۰ جوز بوا سافح۔ ۱۰ لونگ۔ ۱۰ جاوتری۔ ۱۰ لایچی۔ ۱۰ عدد۔ ہر ایک
 ۱۰ مثقال پوست اترج زرد۔ ۱۰ پوست بیرون پتہ۔ ۱۰ ہر ایک ۱۰ مثقال شکر نبات ہر ایک
 ۱۰ مثقال۔ ۱۰ آب زرشک۔ ۱۰ مثقال آب لیموں۔ ۱۰ مثقال آب سیب و انار و بھی
 ایک ۱۰ مثقال معجون نافع ہلیہ سیاہ۔ آملہ۔ گاؤ زبان۔ بادرنجبویہ۔ گل سرخ پھنپن
 کشنیر۔ ہوزن شربت سیب میں معجون کریں خوراک ۳ درم اور عطر فیل زمانی عود
 شے ہے۔ فالج اکثر بسبب سادہ بلغمیہ کے دماغ میں ہوتی ہے۔ اگر کلام مختلط ہو ورنہ
 نخلع کے جننے کے کسی شق میں اگر نصف بدن کیساتھ مخصوص ہو یا دونوں میں اگر نام
 بدن میں ہو یا مبدع عصب میں اگر جگہ خاص ہو مثل مثانہ اور قنصب کے اور حسب وقت

غصہ دہلا ہو مہل کا ارادہ کرے کہ قوی ہو اور کنبہ حقہ ہی جائز رکھا ہے۔ اسی طرح لقوہ میں
 اوس کے باویسی ہے۔ مثل ضربہ اور قطع اور زوال فقرات کے علاج قوی ممنوع ہے۔ سات
 روز تک اور اگر مرض قوی ہو جاوے۔ تو چودہ روز تک بلکہ مثل گلاقتد عسلی اور حوشاندہ
 مثل انیسون اور مصطکی اور تخم کرفس اور شہت اور ناخواہ کے دے۔ اور بلغم کا نفع کیا
 جاوے۔ اور آسانی کے ساتھ چند مرتبہ میں خارج کیا جاوے۔ اور ایار ج فقرا شہد میں عمد
 ہے۔ اور ایو ابھونک کے وقت اور پیاس کے وقت واجب ہے۔ ترشی سے پرہیز
 کرے۔ اور مولدات بلغم نہ دے۔ اور بچہ غذا کے خواب نہ کرنے دے۔ اور گرم پانی نہ
 ڈالے اور کھانے کے اور طلا کے ذریعہ سے تشخیص کرے۔ اور ربول اچھا ہے۔ اور ہنگ
 ماو العسل کے ہمراہ پلانا بالغ النفع ہے۔ مجرب ایک دم سداب ہمیشہ پائے اور روغن
 دارچینی کی مالش کرے مجرب پائے میں پارہ اور تخم جوز مال اور مین ہر ایک ایک
 جز پیسے اور ۲۰ جز روغن تل گرم شدہ میں ملائے۔ اور مالش کرے مجربات جانیوں
 سے معوط۔ کلو بخی۔ اور تیز سرکہ کما ہے۔ اور مجربات یہودی سے حمام یا بس ہے مجرب
 تریاق الذہب ہے۔ اور یہ معجون فلفل سفید و سیاہ دار فلفل۔ آملہ۔ ہر ایک ۱۰ درم
 مر صافی۔ تخم کرفس۔ غاریقون۔ مصطکی۔ صنوبر۔ ہر ایک ۵ درم چند شہم حفظ ہر ایک
 ۳ درم شہد۔ مثل ادویہ خوراک ۳ درم مجرب ہے۔ اور اگر حرارت ہو تو فصد اور
 سکنجبین اور منضج اور آتش جو سے توڑی جاوے۔ اور وہ ادویہ جو گزریں لقوہ ایک
 طرف منہ کا کنبہ جانا۔ اس میں خوف در نصف رخ کا اور اوسکے اختلاج کا اور سستی کا
 ہے۔ اور یہ مرض یا استرخایہ ہے۔ مع کدورت حواس خاصکہ ذائقہ کے اور استرخاء
 جلد اور پیکوں کے یا تشنجیہ ہے۔ مع کمٹ جانے جلد کے اور ہم چوتھی اور ساتویں روز
 تک علاج قوی نہیں کرتے بسبب خوف فلج اور سکتہ کے یا ناگہانی موت کے مگر جب
 کہ یقین ہو جاوے۔ ان امراض کے پیرا ہونیکا اور بعض نے کہا ہے۔ کہ ملقو چوتھے روز

تک ناکہانی موت میں مرجاتا ہے۔ اور اگر اس سے تجاوز کر جائے تو اچھا ہو جائیگا اور
 چالیس روز تک اگر علاج نہ کیا جاویگا۔ تو علاج مشکل ہو جائیگا۔ مثلاً دو ماہ گزر جائیں
 اور علاج نہ ہو۔ اور بعد چھ ماہ کے قابل علاج نہیں۔ اور کبھی سرسام مہلک میں موت کے
 وقت پیدا ہو جاتا ہے۔ ان دونوں کا علاج مثل فلج کے ہے۔ غرضوں اور سعوطات کے
 ساتھ کہ واجب ہیں مہربان سونہ و ج شہد میں ملا کر کہلائیں روغن پستہ مشک کیساتھ
 سعوط کریں۔ اور پستہ نافع تا ویسنا جوز بوا کے ٹکڑے کا ہے۔ جانب ماؤف میں بلا چبائو
 اور طارای کار و عن کے ہمراہ بے مثل ہے۔ اور مصطکی اور قریح خیابانہ عمدہ ہے اور تجرب
 بالخاصہ حروف نادرہ بسوط کا دیکھنا ہے۔ جو جہاؤ کے برتن پر ہے ہوں اور قمر برج حار میں ہو
 اور وہ حروف مجموعہ یہ ہیں اھ طم فشد یہ سات حروف ہیں۔ اور اسی طرح ا و ن
 حرفوں کا دیکھنا جو پوتہ پر لکھے ہوں۔ اور مخصوص سورہ لم یکن کے ساتھ ہیں۔ اسی طرح
 چینی عورت کو بتکلف دیکھنا تجرب آرد گندم اور گہی شکر برابر کا حلوا بنا کر اور اوپر وار چینی
 اور جوز بوا اور لونگ چھڑک کر باندھے۔ لیکن تارنگ گہریں بیمار کو رکھے روشنی مفر ہے
 ریشہ حرکت ارادیہ کا حرکت اضطراب کے ساتھ ملنا ہے۔ بسبب عدم نفوذ قوت محرکہ کے
 حسب میں اسکا علاج نہیں ہے۔ مشائخ میں اور یہ مرض ہانتہ اور سر میں زیادہ ہوتا ہے
 حب عجیب الخا صیہ حاق و قحار۔ جند شیطج۔ بزر البنج۔ ہر ایک ۳ درم سکینج شیم
 المختل ہر ایک ۳ درم فینقرا درم خوراک دو درم اور نصف اور روغن دا چینی کے
 بالش انتہا ہے۔ ادویہ معجون مجرب ہے۔ اسطوخودوس قنطاریون۔ لونگ ہر ایک ۳ درم
 بیلہ نابلی۔ صغیر دا چینی ہر ایک ۳ درم ترید غار یقون۔ جند بینگ ہر ایک ۳ درم خرقہ
 محرقہ ہر ایک ۳ درم شہد میں معجون بنائی جائے۔ خوراک ۲ مثقال آب غسل گرم کیساتھ
 اور مجرب ریشہ کیواسطے جو سر میں ہوا اسطوخودوس ۲ درم آب شہد کے ہمراہ ہے۔ ایسے ہی مثقال
 اور اسطوخودوس ہر ایک درم مجرب ہے۔ اور اگر مرض کو زیادہ زیادہ ہو تو چند شہد کیساتھ

کرنا اور سہل سناہ درم۔ لیلیہ اسودہ درم کے جو شانہ کے ہمراہ اور قی اور پہاڑی نمک کو
 پر ہیز کرے اور اس میں مجون کے مدد مت کرے **مجنون** اطفال غرق بسوس ہر ایک نصف
 درم مضطکی دار چینی ہر ایک ایک درم تربہ درم۔ زنجبیل ۴ درم گلاب ایک درم اور
 نصف اور ثلاث ادویہ مسکہ سرگوند شہد میں تیار کرے۔ خوراک ۳ درم اور بادریختہ
 ۳ درم شہد کے ہمراہ نافع نام ہے۔ **فرع الطفل فی النوم** بچوں کا خواب میں
 چھٹنا بسبب انجروں، موحشہ کے ہوتا ہے۔ علاج ادسکا غذا کے لطیف اور چاول
 کثیر النفع ہیں۔ اور اونکا نفوع بھی ایسا ہی ہے۔ اور شہد چٹانا بالخصوص مصطلک اور شہینہ
 کے ساتھ اور گوارہ زور زور سے بلانا اور پری شکم پر نہ سونے دینا اور نقش تعویذات
 اور غود صلیب شراب اور تعلیق اور مہننا اطفالات کہائے صرع حس کا کم ہو جانا ہی
 اضطراب اور جہاگ ڈالنے اور تشنج کے دوروں کے ساتھ اور اوقات محفوظہ اولاً اور
 تشنج کبھی نہیں بھی ہوتا ہے۔ اور کبھی زبان چاٹتا ہے۔ اگر دماغ ضعف ہو۔ اور مادہ کثیر
 تو دور سے متواتر ہوتے ہیں۔ **سحب** اسکا سدہ ناقص ہے۔ روح دماغی کے مفاد
 میں احد الباروین سے اکثر اور سوداوی ردی ہے۔ اور مایخولیا کے اعراض اسکو لازم
 ہوتے ہیں۔ اور بلغمی زیادہ مخاط اور زہر کے ساتھ اور کسل کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور کثرت
 اضطراب اور کال لازمہ ہے۔ بعض نے کہا ہے کہ جہاگ کا عزمہ اور رنگ مخاط کی
 دلیل ہے ہر ماوہ یا دماغ میں ہے۔ اگر ہمیشہ دورے ہوتے ہوں۔ اور زبان کا تھلاج
 اور نقصان عقل اور حواس اور عسر الحکۃ اور زردی چہرہ کے وقت نوبت کے پھر لپٹ
 کہتا ہے وہ مشکل سے دور ہوتا ہے۔ لیکن دوسری عضو میں کہ اس سے انجری مسئلہ
 چہتے ہیں۔ مثل چوٹی کے چنے کے فساد عضو کیساتھ مثل مسدہ اور ناتھہ پاؤں اور
 رحم اور تلی اور مراق کی ہے۔ اور بعض نے کہا ہے کہ علامت جدی مہینوں کا پھولنا
 ہے۔ اور حالت مثل خاق کے اور پاخانہ نرم اور کبھی ابتدا میں مریض چھٹتا ہے۔ اسکو

فی بہت نافع ہے۔ اور تخم مضر میں۔ اور اطرائی میں مسادلون اور آنکھوں کا گر جانا اور
 آنسو اور رنجی میں گل میں غرض ہونا اور بعد وضع دور ہونا علاج تنقیہ کا! کاجنبا
 اور اور اور عجاہہ ساقین اور فصدہ صافن خصوص ربع میں اور جالبینوس نے ہاتھ کی
 فصدہ منع کیلئے۔ لیکن بعض نے خلاف کیا ہے۔ اور تقویت دماغ اور غصہ و شارب کا بادشاہ
 اور زخم کرنا اور دماغ اور ہاتھ پاؤں مریض کے ملا کر رکھے۔ اور منع کرے اضطراب سے
 اور انسان کی بڑی جلا کر ایک شقال برابر کے شکر ملا کر تین روز کھلائے بالاجتماع حجب
 سے۔ اور بعض حجب سے بعد یاس کے خریق کا پیلا ہے۔ ثابست کہتا ہے تدبیر اسکی
 معجون بنجارح ہے۔ اور اوس سے اچھا تر یاق اربعہ و بہتر اس سے تر یاق ثانیہ اور
 خود صلیب مشہور النفع ہے۔ مثر با اور تعلیق اور نفو خا خا صکر اطفال کو اور رستا شاف اور
 ہینگ کنجین کے ہمراہ منع النفع ہے اس کندر کتا ہے کہ ابلخ دوا اسکی ایلو مثل
 ہر ایک جز محمودہ ربع جز ہے۔ گویاں بنائی جاویں۔ اور اطفال کوہ اقراط اور بالغ کو
 ایک شقال اصرار حجب بہ سے عقر قرعہ اورم پیسا جلسے اور چھانا جائے۔ اور اشقال
 خلا کہتہ پیسا جلسے۔ اور شہد میں معجون بنائی جاوے۔ خوراک ۲ دم ۳ دم تک
 ۲ دم گرم پانی کیساتھ حجب صرف طبع زوفا اور حجب بلیہ کابی۔ بلیہ زرد
 بلیہ بلیہ۔ آملہ اسطو خود دوس ہر ایک۔ اجزعود صلیب ۵ جز عاقر قرعہ ۳ جز سبک
 ہموزن سویر کے ساتھ معجون کیا جاوے۔ خوراک نصف شقال سے ایک شقال تک
 اور نصف شقال تک اور فیتون اور عقر قرعہ اور اسطو خود دوس اور۔ نذیح سویر کیساتھ
 معجون کر کر عجیب دوا ہے۔ خوراک برابر جون کے قبل باری کے تجربات مختارہ و انطاکی
 اسطو خود دوس کشتیز ہر ایک۔ ۱۰ درم۔ سداب ۱۰ درم۔ فاروقون ۱۰ درم۔ خاکستر
 سم ۳ درم۔ خون مرغ و مرارہ مرغ و مرارہ بزو حجب البقر ہر ایک ۱۰ درم زرد شہر ہر ایک
 نصف درم مشک مخلول پکلا ب میں معجون بنائے جائے۔ خوراک شقال جو شانہ

دے۔ اور جماع اور قصد ترک کرے۔ حذر بسبب عام نفوذ روح جناس کے ہوتا ہے
 پس اگر مادہ و نارغ میں ہوگا۔ تو عرض عام بد نہیں ہوگا۔ اور ہلاک ہوگا۔ اور نخل کے شق
 میں ہوگا تو نصف بد نہیں ہوگا۔ یا کسی عصب میں ہوگا۔ تو اوس عضو میں خاص ہوگا
 اور اوس میں خوف قلع فالح کا ہے۔ اور صرع اور سکتہ اور تشنج کا زور جب قوی ہو فالح ہوتا
 ہے۔ اور جب قلع قوی ہوتی ہے۔ تو خدر ہو جاتی ہے۔ غلام خنیکرم روغن کے قریح
 کرنا۔ اور راجی اور گامی کے پیشاب سے عضو کا دھونا مجرب ہے۔ اور عرق گاؤ زبان کر
 ہمراہ شربت لیموں عظیم النفع ہے۔ مجرب تریاق ذہب ہے۔ اور اسی طرح شربت مرارہ
 گاؤ ہونرن اوسکے شیر کا مجرب ہے۔ مجربایت درونج زربناد مصطفیٰ۔ ابیشم بوزیدان
 تخم اور نجبوبہ۔ گاؤ زبان۔ الاچی خورد ہر ایک ۳ سورنجاں۔ دارچینی۔ ہر ایک ۴ فادانیہ
 سلمیہ سنبل برگ فرنجشک ہر ایک ۲۔ جدوار عود۔ ہر ایک یکہر ہمنین ہر ایک ۷ شکہ
 سب کے برابر خوراک ۲ درم۔ مشربوں اور متاسب عرقوں کے ساتھ اختلاج رینج کے
 سبب سے ہوتا ہے۔ کہ حرکت کرتی ہے تاکہ تحلیل ہو مثل زلزلہ کے پس ریا ح حارہ مربع
 الح کہ ہوتے ہیں۔ قصیر المزمن اور بارودہ بالعکس اور اوسکا دوام چہرہ پر لقوہ اور فالح اور
 صرع اور الخولیا کا خوف دلاتا ہے۔ اور بچے کے ہونٹہ میں قے کا اور اضلاع کے سر و پیر ادرام
 نواحی صدر کا اور تمام بدن میں موت اور سکتہ کا یا ناز کا علاج کمزورے کپڑے لاش
 اور نمک اور سوٹہ اور شوئیر گرم سے سیکنا۔ اور گرم روغنوں سے قریح مجرب و طر
 مطلق اختلاج کے کبابہ۔ کزبرہ۔ شکہ ہونرن ہر روز ۳ درم مجرب گرم کے واسطے یہ
 جو شانہ کشری۔ عناب۔ ہر ایک ۲ درم پرسیاوشاں۔ تخم کا سی۔ ہر ایک ۱ درم
 کلترخ انیسوں ہر ایک ۵ درم بارو کے واسطے گلقد اصل غلی یعنی شہد غمدہ کا
 بنا ہوا۔ اور سوٹہ کا سر با اور شہد کی کثرت لیکن ریاضت اور کاسر الہیارج مطلق ترک
 کر دیں اختلاج حصرن۔ دارچینی اور زعفران اور یسیاسہ کا طلا شنج کہینی عضو

کلیہ۔ بسبب لے عصب کے اور تندرست پیلن بسبب اوسکے کہ پینے کے دونوں طرف سے
 اور تندرست اردن کا تشنج ہے۔ اس میں خوف و شک خارش دلاتی ہے۔ اور کثرت پیک
 مارنے کے اور سبب یا امتیاز سے ہیں۔ اگر دفعہ واقع ہوں یا یوسست ہے۔ اگر آہستہ
 آہستہ واقع ہوں اور بعد حمیات داود کے ہو۔ یا استفراغ قوی اور عیسیٰ عسر البہر ہے
 مگر بچوں اور بوڑھے میں قادر ہوتا ہے۔ اور عفو کا روغن کنجد یا زبد نیگم میں رکھنا مجرب
 ہے مجرب است مغزین جوارن کا باندھنا اس قدر کہ پو آجاوے۔ ہر الیوم مجرب و مطہر
 امتیازی کہ پیٹک چند شہد کے ہمراہ جھون کرے اور کھائے۔ اور اسی طرح جو پتھر کہ بخار کو
 کہیں وہ اوسکو تھکیا کر دیتی ہے۔ خاصہ حی راج بقراط کہتا ہے حی بعد تشنج کے
 بہتر ہے۔ عکس سے یعنی تشنج بعد حی کے پس وہ ردی ہے۔ اور اکثر عکس و زبر الیوم
 مجرب چند بار کا میاہ مرغی کا گلا گونا جائے اور پتھر کے مانند ہی میں پکائی جائے۔ مہرند
 کر کر ایک رات کال کم پانی کیساتھ کیونکہ وہ خود پانی چھوڑتی ہے۔ پھر وہ پیاجا وے
 تسلیم تشنج مجروح مونس میں ساتھ احتلاط ذہن کے اور پیکلی کے ردی ہے۔ اور کبھی
 عام بدن میں ہوتا ہے۔ اگر مادہ دماغ میں ہو۔ تو کہتے ہیں۔ کہ مہر و پانی میں فوراً لہسنا اقویا
 کے واسطے عمدہ ہے اور کبھی اوسکے ساتھ خون کا پریشاب ہوتا ہے۔ بسبب پھٹ جانے
 رگوں کے جھکے ہوئے بچوں کو صرع کے سبب سے اور دانت نکلنے کے وقت تشنج عارض ہو
 جاتا ہے۔ صرف ترمیم کافی ہے۔ تاہم مشترک واسطے فلج اور اس کے مابعد کے مہر
 سے جان کہ اکثر یہ امراض برودت اور بلغم سے ہوتے ہیں۔ اور اوسکا اچھا ہونا مشیخ
 میں دشوار ہے۔ اور سپیدی جانب میں دشوار ہے۔ اور لڑکا جب بالغ ہو تو خود بخود
 یہ جاتے رہتے ہیں۔ ورا مہر منہ کو دیکھا وے۔ اور مالش بچے کو ہو۔ اور چند بار تفرغ
 چاہئے مناسب طریق پر اور ثمرت اصول اور اوسکا پانی منضج مہول ہے۔ اور ایارجات
 اور خوب متقیر دماغ عمدہ مسہلات ہیں۔ اور پیاس میں ضبط کرنا۔ اور ہونک میں اچھا

ہے۔ اور آرام کم کر دے۔ اور گوشت طیور کا اور شکار کا کھلا ہے۔ اور الٹا ہو کر سونا
 منفر ہے۔ اور شہد کے پانی پر کفایت کرنا یا جو مناسب ہو اچھا ہے۔ اور جند بیدار
 کھانا اور مٹا اور سو تگہا نا عجیب ہے۔ اور بلا درسی اسکا تزیاق ہے۔ اور مشک اور
 عنبر سو تگہا اور مصطکی اور سونٹہ اور کندرا اور قمر نقل مفید ہے۔ اور کچلا مدبر مشہور
 القوا ید ہے۔ اور مشربت ترید سونٹہ کے ہمراہ عجیب ہے۔ اور پستہ کا نقل اور جوندہ
 اور نار جیل اور انجیر اور مویز نافع ہے۔ اور حنظل عظیم الخاصیت ہے۔ مرین میں مینا
 چھرب تخم ارند اور اس کا روغن کپاچے اور مالش کرے۔ اور جملہ روغن جن کو
 امراض باہ میں ہم بیان کرینگے نافع ہیں۔ اور کاذک کرے اور تقویت دل اور
 دماغ کے ضروری ہے۔ ادویہ امراض ہلکی مشکا ہیں۔ اور کبھی ریاضیہ سمریح الزور
 ہوتے ہیں۔ یا اعراض باطنی سے ہوتے ہیں۔ جیسے خوشی اور خوف اور غم یا مرضی سے
 یا نہ ہرے یا ساتھ بچو کے کاٹنے سے یا غصب کے کاٹنے کی ایذا سے یا گرم اور غیر
 خلط سے اور شل اون کی پس بکسب سبب علاج کیا جاوے۔ ممکنہ معرودم ہونا
 جس اور حرکات کا ہے۔ جتنے کہ بعض بھی بسبب خلط کے کہ بند کر دیتی ہے۔ راہ کو
 اور برامتی ہے۔ دماغ کو اور مہلک وہ ہے جس میں سانس قطع معلوم ہو اور غرغراہٹ
 ہو قسط طائے کہا ہے۔ کہ بار بار چہنکیں ولای جاویں۔ اگر نہ چہنکے تو نہیں اچھا ہو
 یا جلدی چہنکے یا دیر میں تو اچھا ہو جائیگا۔ اور مردے کے اور اسکے درمیان میں یہ فرق
 ہے کہ اگر دیکھنے والی کا عکس او سکی آنکھ میں پڑے۔ تو زندہ ہے۔ ورنہ مردہ اور
 پارہ اس کے پیٹ پر کہنی سے حرکت کرے تو زندہ ہے۔ ورنہ مردہ۔ اور یہ
 کہ مردہ کا حدفہ غائب ہو جاتا ہے۔ اور چاہے کہ بہتر ساعت او سکے دفن میں تاخیر
 کرے۔ مقرر ماتت اس مرغن کے درد سر شدید اور کنپٹیوں کے رگوں کا بیولنا اور
 سرخ چیزیں آنکھوں کے سامنے معلوم ہونا۔ اور بروا الجراثیم اور اختلاج بدن اور

خراب مویش اور منیدیں و انت کرانا ہے۔ پختہ اگر اچھا ہو جائے تو فالج اور لقوہ
 ضروری ہے۔ علاج فصد قیال دونوں باتوں کے اور پیشانی کے اور نیند لیوں
 پر سببی لگانا اور ذہن پاؤں بلوانا اور نارس اور چین اور سوزان رڈانا خوں کے
 نیچے اور سر منڈوانا پیرا و سکو گرم کرنا اگرچہ اینٹ کچی گرم شد سے ہو۔ اور طلا مثل فریون
 اور بلاد اور عاقر قرحا کے اور شہوات حارہ اور غلوسات اور جو رہو شانہ و عمل لیسوس
 اور ماء لعل اور گاؤ زبان اور گلتند اور بلاد و سی کل فالج اور صرع کو نافع ہیں۔ اور
 شربت آستین نایت ہے۔ پھر سب تر یاق ذہب بو شانہ سوخت اور اینسوں اور
 زیرہ کے ساتھ اور کبھی ورم سے ہوتا ہے۔ جو بعد چوٹ کے ہو۔ علاج مثل سر سام کے
 سبب چوہ و معدوم ہونا حس اور اکثر حرکات بسبب سوداء کے بطن موخر میں حالت
 واحد پر قیام اور قعود سے اور آنکھیں کشادہ رہنا۔ اور اسکے اعصاب سے کوئی غصہ حرکت
 کرے۔ یہ امر بہت مشکل ہے۔ اور منہ میں کوئی شے داخل نہیں ہوتی اور نہ بخار ہوتا اور
 نہ جھاگ نکلتے ہیں۔ اور کبھی اضطراب اور غرغراہٹ ہوتا ہے۔ علاج تنقیہ دماغ اور
 تدبیر سکتے اور سیات کے اور گرم رکھنا کھلی اور آگ اور روغنوں سے اور کبھی محذرات
 اور برف کی ملاقات سے ہو جاتا ہے علاج حرارت کے اوٹھانیوالی چیزیں اور مالش
 اور سر کا سینک اور شہد چھانا اور اصطلاح بالناہ ساقط کر دیتا ہے۔ مفعول ج کے ہاتھ
 پاؤں کو جیسے کہا گیا ہے۔ بل بدتر و بدفن فی نزل انخیل یعنی کھل اور باکر بعد میں دفن
 کیا جائے گا پوس سوئے میں اپنے اوپر مریض بوجھ پوس کرے۔ یہ بسبب اجڑوں
 کے ہوتا ہے۔ جو دماغ کی طرف چڑھتی ہیں پیرا وترتے ہیں۔ پس پیر خیتے ہیں۔ اعصاب
 متفلس کو اور رنگ خیال کا دلیل غلط کی ہے۔ اور اسکا دیر تک رہنا دوار کے
 ساتھ صرع اور سکتہ اور جنون کا خوف و لا تہے۔ علاج فصد قیال اور باسلیق
 اور حجامت سائین کی اور تقویت دماغ اور تنقیہ اور چینیکیں اور سحرات کا ترک

یا آگ مویر کے ہمراہ مجرب اک کے دخت کے ٹھٹے کا قفل سببہ کے ساتھ نفور
 کریں ام الصبیان بچہ کا صرع ہے۔ صحیح یہی ہے۔ بعض نے کہا ہے۔ اوسکا
 مادہ صفرا ہے غالباً اور بعض کہتے ہیں۔ بلغم ہے۔ اور اکثر بخار کے ساتھ ہوتا ہے۔
 اور بعض کہتے ہیں یہ عرض صرع کا غیر ہے۔ اس واسطے کہ اس میں جھاک نہیں ڈالتا
 بالکلہ علاج اوسکا اوسی کے مثل ہے۔ دودھ کے اصلاح اور تلبین کیساتھ
 اور تلبین۔ امتقاس کی ہو۔ اور کانوں کے جامت اور اگر حرارت شدید ہو تو
 اوسکی تریہ یہ ہے۔ کہ دود میں کپڑا تر کر سر پر رکھے۔ واسطے تبرید کے مجرب
 شربت لیون آب گاؤ زبان اور اصل السوس کے ہمداد پائے اور شراب سونگہائی
 اور نیلے کے نیچے چماوے مجرب نصف دانگ جدوار شراب در میں گسکر پائی
 مجرب سیب ۲ عدد۔ عناب اور چہارم حصہ جو منقش کیساتھ جوئیں کیا جاوے
 اور شکر ڈالکر قوام کیا جاوے۔ اور چٹایا جاوے۔ وجوہ حصول چند روز کمون
 سریع النفع ہے۔ اور صرع سے خفیفہ تدریجاً الصبیان میں کرے۔ اشد کہی علاج نفع
 نہیں دیتا۔ اور بلوغ پر جاتا رہتا ہے۔ اور کبھی تو اتر بارہویں سے ہلاک کر دیتا ہے۔ بظاہر
 نے کہا ہے ناک کی رطوبت کا سیان اور سر کے زخم نفع دیتے ہیں۔ اور بعض نے کہا ہے۔ سب
 الشفاء اور حافظہ الصحتہ مرصعہ کے واسطے دینا عمدہ علاج ہے۔ اور نقش تعویذ بہت نافع ہیں
 اور کبھی جن کے اثر سے ہوتا ہے۔ اوسکی علامت سر عت نبض عمت تک بعد نوبت کے
 ضروریہ اگر ام الصبیان اور صرع تو اتر ہو اور اوسکی نوبت بڑھ جائے تو اترتہ پاؤں باندھی
 جاویں۔ اونچنی رگائی جاویں۔ اور رائی کی مالش کیا جاوے۔ اور کان اور ناک میں چند
 ڈالا جائے مجرب لوٹ کر نہ ہو اس کا علاج داغ دینا ہے۔ درمیان ہون کے مرجان و
 اور اگر وہ نہ ہو تو میٹھی سے اور جو جو شانہ سونف اور انیسوں اور بڑے کرمانی کا ساتھ
 گلقد کے ہوش میں آنا ہے۔ اس کے رنے کہا ہے کہ سر کا سینک افاقہ کرتا ہے۔ اور اگر

تشیخ پیدا ہو جاوے۔ تو دناک کرے نیم گرم پانی اور روغنون کیساتھ علی بن زین نے کہا
 ہے۔ صرع مرض لاعلاج ہے۔ خاصکر اگر نوبت کے وقت ماقہ قرعہ سے چھینک نہ آئے
 النطاکی نے کہا ہے واسطے موافقت بقراط کے کہ وہ سہل البدن ہے۔ قبل موئے
 زار نکلنے کے اور اسکی بعد پچیس سال تک متعذر ہے۔ حضرت ابن علی نے کہا ہے۔
 وہ قابل العلاج ہے۔ ہر سن میں کہا جب حس جاتی ہے۔ اور گر پڑے مثل مرہ کے اور
 تمام اعضا میں تشیخ ہو تو اچھا نہ ہو گا رازی نے کہا ہے جب منع ہو اور منہ نہ کھلے یا نڈو
 ہوتا ہو۔ یا چاگ ڈالے اور یہ عجیب بات ہی اس واسطے کہ چاگ ڈالنا اور سکا لازمہ ہے۔
 جالینوس نے کہا ہر صرع اکثر فالج کے طرقت اوٹتا ہے۔ روشنی کہتا ہے ظہور برص
 کا گردن پر بہتر ذیل ہے۔ مضر است صرع بد بو و اشیاء اور گہومتی ہوئی چیز پر
 فطر کرنا اور جاری پانی اور ہر حکیدار اور بندی سے پیچھے آنا۔ اور سواری اور تیز ہوا اور نیند
 سے جگانا اور حرارت اور برودت شدید اور غم اور بیماری اور غصہ اور خوف اور سخت
 اور خاصکر قطر اور کم بڑ اور نشہ کی ہشیا اور آگ اور پانی کے قربت نزلہ اور زکام فصول
 و ماغیہ کا گونا گوارا حلق کی طرف دوسرے ناک کی اور نزلہ روپہ سے خوف سل اور فساد
 معہ کافی ہے۔ اور کبھی دوسرے اعضا پر گرتا ہے۔ تو شقیہ اور خرد اور درم چہرہ کا اور زانو
 کا اور دانتوں کا اور دواور کان کا اور سینہ کا اور دواور مفاصل کا اور دواور دانت
 پیدا ہو جاتا ہے۔ پس پانی رقیق اور سوزش دار سرخ یا زرد پیدا ہو تو حرارت سے ہے۔ درہ
 برودت سے اور اسکی کثرت سے طحال اور ہڈام سے امن میں رہتا ہے۔ اور بالبخولیا
 اور سل کے خوف سے۔ خاصکر جبکہ خلط چاود ہو اور مجتہس میں اور جبکہ جلد جلد زکام ہو پس
 دماغ اور سکا ضعیف ہے۔ اور امراض صمد اور اصلاح کا خوف ہو۔ خاصکر چھینک کیساتھ
 عارض دواور کا تنقیہ خلط کا ہے اور منع کرنا تجیر کا اور قوت دماغ کی اور معدہ کی اور
 اور ہونک پیاس اور جالنا اور سر ڈالنا اگرچہ خارج ہو اور حیت لیٹا ترک کرے برہنہ

واسطے زکام کے گرم پانی کا نطول خوب اور منہ پر بیٹھا اور نشوق محرب شو نیز بریاں کھاو اور
شما محرب وحی سے وجہ سندرس یا شکر کا اور ایسے ہی نفوخ حصی البیان مصدر کا محرب
ہے اور سونگنا زکس کا امن میں رکھتا ہے۔ اور محرب واسطے نزلہ کے اطر فیل زمانی ہے۔
مداومت رکھے۔ اور تمام اطر فیلات نافع ہیں اطر فیل محرب مقوی رملخ۔ ہلیلہ زرد۔
ہلیلہ آملہ ہر ایک ایک جز ہلیلہ کا بلی ۲ جز روغن گاو میں چرب کریں اور برابر کے
شکر اور ڈیوڑھی شہید میں محبون کریں تریاق نزلہ و سعال محرب اسطوخودوس ۵ گلیخ
گاؤ زبان۔ حسب الاس کشین ہر ایک ۱۰ ہرز الخس ۲۰ ہرز الخس۔ پوست خشخاش ہر ایک
۳۰ خشخاش سفید ۳۰ شب کو تر کر دیا جائے۔ اور ۱۳۰ شکر میں قوام کیا جائے۔ پھر کسر رخ
کشین رب السوس۔ شاستہ۔ کثیرا۔ مرصانی جمع ہر ایک ۵ اصنافہ کیا جائے۔ مقدار
خوراک ۲ مثقال یا ۳ محرب واسطے زکام حار کے جلد جود و اوقیہ گلقد۔ خمیرہ بنفشہ ہر
ایک ایک اوقیہ۔ اصل السوس۔ خشخاش۔ پر سیاوشان ہر ایک نصف اوقیہ
جوش کیا جاوے۔ اور شربت انار کے ساتھ یا شربت ورد یا شربت بنفشہ کے ساتھ پیا
جاوے۔ یہ بڑا منقہ و بارغ ہے۔ اور نافع جلد واسطے زکام حار کے گرمیوں میں تبرید جگر کے
ہے۔ طلاؤں سے خالص کر اب کاسنی سے اور محرب واسطے پادر کے انجیر ۳ اوقیہ
صعتر۔ بابونہ ہر ایک نصف اوقیہ جوش کر کے پیا جاوے۔ اور محرب نادر واسطے
سو داوی کے جوشاندہ انجیر اور عناب اور سپستان روغن بادام اور روغن بنفشہ۔
اور روغن کدو اور روغن بابونہ شربت فریاد رس محرب واسطے نزلہ کے اور کھانسی
کے گاؤ زبان صندل۔ عود صلیب پر سیاوشان۔ خشخاش ہر ایک ۲ درم اور نصف
اصل السوس۔ بادیان۔ تخم سی۔ کسر رخ ہر ایک ڈھیرہ مثقال۔ مویز منقہ ۱۲ عدد دیوس
خشخاش ۳ عدد حسب محرب واسطے زکام اور نزلہ کے جند زعفران ہر ایک مثقال
رب السوس ۲ مثقال۔ افیون۔ دارچینی ہر ایک ۳ مثقال۔ شاستہ۔ کثیرا۔ شاستہ

مثل فلفل کولیاں بنانی جاویں۔ خوراک ۲ حسب ۱۳ لزوق مجرب، سرطان یا پس
 کشیز یا پس۔ دونوں پیسے جاویں۔ اور سر کے تالو پر بعد منڈولنے کے ملا کیا جاوے
 زردی برفہ کے ہمراہ سردی میں اور سفیدی کے ساتھ گرمی میں اور دو تین بار کیا جاوے
 تر یا قی نزلہ مجرب واسطے مزمن کے اور زکام متفرج کے اور درد آنکھوں کے اور نازاری
 کے حدقتہ سلیمانی ۱۲ اور موزالتی میں ڈالی جاوے۔ اور دور طل و دوڑ میں پکائی جاوے
 نشا اور ۱۸ اور موزالتی میں مثل اوسکی اور تالاب کے پانی میں اوسے قدر پیرودہ چینی
 اور لونگ اور فلفل اور کات، ہر ایک ایک مثقال کیساتھ پیسی جاوے۔ اور ایک قیراط
 لقمہ مرغہ میں رکھ کر کھائی جائے۔ بلا نمک کے اور گھی خوب کھایا جاوے۔ یاد کرو لیکن
 سدہ منخرن منع کرتے سانس کو اور خوشبو کو علاج اوسکا تکید ہے۔ نمک اور بادر
 اور شونیز کے ساتھ اور بزرگ دوا حار میں بخور صبر اور شکر اور گل سرخ اور سندل کا ہے
 اور بارد میں مشک سرد و س۔ خود کندر۔ قسط سعد کا لیکن نزلہ متفرج پس تر یا قی
 مذکور مجرب ہے۔ اور جیٹھ سا بیدہ کا تفتیہ پر اور دیوان ہذریہ حقہ کے اور درد مشک کا دوسکا
 انبیال کر دیتے ہیں۔ چن رہتوں میں مجرب زکام اور نزلہ کے واسطے اگرچہ متفرج ہو۔
 بنجیل اصل السوس جب السفرجل کا کورنگی ہر ایک مثقال پوست خشخاش نصف
 شقال خشخاش ۳۴ اور موزالتی رطل کا احوال حصہ جوش کر کرپین اور مداومت
 اسکی متفرج کیواسطے ۲۰ روز میں نفوح مدلل مجرب کات سفید جیٹھ سبز شکر
 ہموون مثل غبار کے پیسے اور مجرب مایران ۱۴ قیراط فلفل ۱۶ قیراط چالیس روز مداومت
 کی جاوے۔ اور بے نمک کے مرغن رولی کسائی جاوے۔ اور مجرب قرص تر یا قی جڑ
 ہے۔ جو جب افرنجی میں بیان ہوگا تعلیم الملطسات مضر ہیں اول زکام میں روز
 نافع ہیں آخر میں اور وہ دار سسمان و رقی کشمیری۔ گل سرخ و غلی ہے سالانہ خور
 کیساتھ ملا کر اور گل سرخ کے ہمراہ اور بہوک اور پیاس اور بے خوابی اصل علاج ہے

اور ہوا اور سرد پانی سے بچے اور روغنا ت اور دن کی نیند اور سر میں تیل ڈالنا اور کام
 اطفال تدبیر مرض ہے۔ اور اس چیز سے کہ گندریں اور گرم پانی کا نطول اور شہد سے
 زبان ملنا تاکہ بلغم کے قی ہو اور سر کا ڈبا کنا عطا اس یہ بچوں کو ورم دماغ سے ہوتا ہے
 علاج مثل سرسام حار کے اور اطلیہ ماروہ اور حب زعفران کا بخور شکر کے ساتھ کیا جاوے
 جملک اچھا ہوتا ہے۔ اور موانع چھینک کے سعو طر و عن گل کا ہے۔ اور گرم پانی سر کا لون
 میں پٹکانا اور کانوں کا ملنا اور ناتھ پاؤں اور ناک کا ملنا اور گرم حریرہ پلانا اور گرم
 پانی کا نطول اور بخار اور دھان سے بچنا اعراض چشم بہت ہیں اور اون کی تشخیص مشکل
 ہے۔ و میاطی نے پانچ ہزار شمار کئے ہیں۔ اور باقی کا ہم ذکر کرتے ہیں۔ اور شرافت عضو
 میں شک نہیں اور کان کو اوپر تفصیل دینا زبردستی ہے۔ علامت اس کی اس کی حرارت
 کے لپک اور حرکت کا ہلکا ہونا۔ اور رطوبت کی کثرت کیچڑ کے اور صند او سکی بالعکس ہے
 اور لمس اور اتقاج بالمتافی نیز دلیل مزاج ہے اور فحول سرخی اور پیولا ہونا رگوں
 کا صفرا سرخی زردی ملی ہوئی اور لپک اور آنسو پتلے ہونا اور بلغم بہا نور اور پلوں کا
 چھٹنا اور مدوم ہونا سووا سیاہی اور ثلث درد اور ثقل اور اس کی بعض دماغ
 کے شرکت سے ہوتے ہیں۔ اگر او میں خلل ہو یا درد ہو یا معدہ کے شرکت سے اگر ہونکہ
 کے وقت اور پیٹ پیری پر تفاوت ہو ورنہ خاص آنکہ سے ہیں تعلیم قبل تنقیہ دوانہ
 اگانا چاہے۔ اور بعض نے کہا ہے۔ اگر مزاج اور سرمہ دونوں گرم ہوں تو راست کے وقت
 استعمال کیا جاوے۔ یا صبح کو اور دونوں سود ہوں تو دوپہر یا سرمہ فقط گرم ہو۔ پس
 آخر روز کسی پر قیاس کرلو۔ اور دوا لگانیکے بعد سونا نہ چاہئے جبکہ معدنی ہوتا کہ اس کے
 رسوب طبقات میں نہ بیٹھ جاویں۔ مگر اشد کے اجازت ہے۔ بسبب حدیث کے اور اگر
 سرمہ نزول سار یا بیاض یا سبل کا ہو۔ تو چیت لیٹے یا بسبب اسفل جن میں مرض ہوگا
 تو بیٹھ کر یا لپک میں تو او وند ہو کر لگائے فائدہ جلیلہ جو چیز غم معدہ کو مستزید وہی

آنکھ کو مضرب ہے۔ یا منہ پر ہوا یا دماغ کو ضعیف کرے۔ اور کثرت استغفار غ کے خاص کر
 قصد اور سہل اور دہواں اور غبار اور گرم ہوا اور سرد ہوا۔ باقراط اور امتلا اور اس پر
 سونا اور افراط نیند کے اور جاگنے کے اور ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔ اور پلک بند کرنا اور نشہ
 اور رونا اور چکدار چیزیں دیکھنا۔ مثل برق اور تلوار بجلی کے اور سورج کو دیکھنا۔
 خاک گرگہن کے وقت اور برمت اور بار یک خطوط پر نظر کرنا۔ مگر کبھی ریاضت میں
 داخل ہے۔ اور ہمیشہ کتابت کرنا اور نقوش کرنا خاک گر بعد غصہ اور قصد اور جماع
 کثیر خاک گر بعد نوم طویل کے اور کہانوں نکبیس کے اور ترش کے اور سرکہ اور سبب
 ترش اور سویا اور مسور اور باقلا اور گوشت گائے اور چیت لیٹنا آسمان کے نیچے نافع
 استغافات معتدلہ اور تنقیہ دماغ اور اسکی تقویت اور انجھروں کا منع کرنا۔ اور
 اطرافیات اور طبعیات اور آئینہ مرابا اور شلجوں کے کثرت بہت مضر ہے۔
 حکماء نے کہا ہے کہ ایک آدمی نے ایک اندھی کے صحبت اختیار کے وہ اچھا ہو
 گیا۔ اور اٹھ کا سر پہر شب بسبب حدیث کے اور مونی اور مونگا اور اقلیائی
 زہب اور زعفران اور رسوت اور شکر اور ابریشم محرق اور مایران اور حبت مدبر
 اور ایلو اور آب سرد میں آنکھ کا کہونا جو شیرین ہونہ کہاری اور جاروں میں مشک
 کا سونگھنا اور گرمیوں میں غبر کا اور زرد کا دیکھنا اور سبز چیزوں کا اور سونے کے
 سلاخی اور دارچینی اور کندرا اور سلیچہ اور لونگ کھانا اور شراب نافع ہے ضعف لہر
 یا خلقی ہے یا بڑا پے کے سبب سے اسکا علاج نہیں ہے یا مرض کے باعث ہو
 اسکا علاج تقویت اور انکباب گرم پانی پر اور سنبری پر نظر کرنا اور آنکھ کے
 سور مزاج سے ہے۔ یا دماغ یا معدہ کے اسکا علاج تعدیل اور تنقیہ یا قریب کے
 زوہت سے نہ بید کے پس روح کی کمی کے سبب ہے۔ اور اس کے وقت سے اسی
 واسطے پلک چپٹی ہیں۔ علاج اسکا تطہیب سے یا اسکا عکس پس اسبب

غلظت کے ہے۔ علاج تنقیہ دماغ یا جوختا میں ہو۔ اور مقویات بصر سے وہ ہر
 کہ گزرا اور مجرب سفوف آلودہ کلبے بشک کے ساتھ اور سرکہ کرنا اور فلفل کا
 بعض سے کہتا ہے۔ سعو طبا شیر و غنہ منقشہ میں بعد بصر جاتے رہنے کے لوہا لیتا ہے
 صبر مکہ صحیحہ مجربہ واسطے مریضوں اور صبیحوں کے سیما بصر صاع اسود صبر شکر تو تیا
 ہموں کا نور مشک قدرے قدرے اندر مثل گول کے و پیکر بیت کثیر النفع نقرہ مبرہ
 مروارید۔ صبر شکر کا نور۔ تخم نیل ہموں کا اندر سب کے برابر اور چاہئے کہ وقت صبح کے
 قدرے زبرد ہی شامل کر کے پر دور مالچ چھریا انا رنجوس معہ تخم اور لحم کے خوب
 چوڑا جاوے۔ اور ایک سیرادسکا پانی صاف کر کر سودرم شہد کے ہمراہ قدام کیا
 جاوے۔ اور طرف زجاجی میں نگاہ رکھا جاوے۔ و زرد ما میرا ان بنایت مجرب بخیر
 قرفل یا میراں فلفل دار فلفل تو تیا کرانی مغول ہر ایک ڈیڑھ جزو صمغ ایک جزو ہرود
 نقاشین عمدہ حافظ صحت و مقوی بصر و دفع نارش چشم اور دمعہ تو تیا کرانی ساج و صندل
 رو سنجہ ہر ایک ایک جزو صبر دار قندار۔ شادنج مغول فلفل ہر ایک نصف سلیق
 مجیہ چاکو متشتر نذر است زہر ہر ایک ہمارم ہر دو ربہ مارا پانچ ہر دو ربہ ش کیا جاوے
 اور دھوپ میں رکھا جاوے۔ کھل انبوا ہر مقوی اور جالی شہور النفع اشروس جزو تو تیا
 ہندی۔ مرقتیشا زہری مرجان۔ لاجورد و محال ساذج ہندی۔ فیروزہ۔ ورق نقرہ
 یا میراں فلفل قلیہا زہری تو بال سخاس ساونج ہر ایک چار جزو زعفران ۳ یا قوت بہ
 نعل زرد۔ ورق طلا۔ مروارید۔ دار فلفل عینی ہر ایک ۲ جزو مجرب سنبل الطیب اثر
 ہر ایک یکجزو تخم خرما یلیا محرقین بعد خمیر میں لپٹنی کے ہوا ایک نصف جزو اسود کے پانی
 میں پرورش کیا جاوے۔ اور کبھی بصر ضعیف ہو جاتی ہے۔ اشیاء کے دیکھنے سے جو
 جو چمکدار ہوتی ہیں۔ اور وہ نور سے۔ علاج اسانی اشیاء کی طرف دیکھنا اور نہ ہر کے
 طرف نظر کرنا اور دودھ آنکھ میں اوہنا یا اندھیا رہیں بیٹھنے سے یا انجڑہ جمع ہونے سے جو

صوم سے تخیل ہو سے ہوں یا نور سے بسبب مصداق دست شو کے یکا یک علاج اول
 کو مثال غشی کے ہے۔ اور دو دوسرے کا مثل قنور کی رمد پر دہ ملتحمہ کے ورم کو کہتے ہیں
 پس اگر درد زیادہ ہو پس گرم دوا دی ہے۔ اگر رطوبت بہت ہو۔ اور صفراوی ہے۔
 اگر کم نکلے ورنہ بار دہ بطنی ہے اگر التصاد ہو۔ اور رطوبت بہت ہو۔ اور سوداوی ہے اگر
 دونوں معدوم ہوں یا بہت کم ہوں۔ اور بعض نے درد کے بدلے سرخی لکھی ہے۔
 اور بعض نے کہا ہے۔ سوداوی نہیں ہوتا۔ مگر درد سر اور سرخی پلوں کے ساتھ
 اور بطنی نہیں ہوتا۔ مگر التصاق فی النوم کے ساتھ اور نہیں ہے۔ عبرت باللوں مگر
 پلوں کے اسباب سور مزاج سادہ اور دیکھنا زرد والیکہ اور مشارکت رحم اور معدہ
 اور نوازل اور خرما اور بادینجاں اور خرپڑہ کثرت سے کہانا بلغم طے کہتا ہے۔ کہی
 اسکا بحر ان ہسہال سے ہوتا ہے۔ اور کینہ والا دیر میں اچھا ہوتا ہے۔ اور یا بس جلد
 مگر رحم کافوت ہوتا ہے۔ اور مرہود حمام سے شفا پاتا ہے۔ اور اگر رمد زیادہ ہو وحی کے
 ساتھ اتفاقہ عظیم ہو جاتا ہے۔ علاج تنقیہ اور تلبین لازم کرنا اور مالہ اور منع انجیر
 شجر کے اسکے اقسام میں گلفندہ۔ ورم ترمہندی بنفشہ ہر ایک۔ اعصاب اسطوخودوس
 ہر ایک۔ اجوش کر کر پیا جاسے۔ دس درم۔ امتاس۔ اور نقیج ملیجیات اور کشنیز نافع
 ہے۔ اور شربت درد اور بنفشہ بہت نافع ہے۔ اور حب رطوبات زیادہ ہوں تو صبر تر
 کردہ اب کاستی کے ہمراہ بے نظیر ہے۔ اور بعد تنقیہ قنور انڈی کی سفیدی کا اور لڑکی
 کے دودھ کا اور انشیاف ابیض اور لعاب بیدار نہ بہ سب درد کے تسکین کرتے ہیں۔ اور
 ضامونیلو فر اور اسپغول کا شربت درد کے وقت بہت نافع ہے شجر سب پٹھری ہریاں
 سیاب میں ملا کر طلا کی جاکر روغن گاؤ کے ساتھ پلوں پر ایک ساعت میں صحت ہوتی
 ہے۔ چالیس دوس نے کہا ہے۔ بعد تنقیہ کے مرہ پچنی لگانا اس سے بڑھ کر کوئی علاج نافع
 ہے۔ راز محی نے کہا ہے۔ انڈے کی سفیدی شیا ف یومیہ کے ساتھ کافی ہے۔

اقیاقیاس محرق - مر حضض - جذ کن - ہر ایک یکجز - زعفران ربع جز اور انکباب -
 گلسرخ کے جو شانہ پر اور اسکی تضمد شفا ہے - ہر الیوم بعد تنقیہ کے از روت
 مربا - اور م نشاستہ - شکر سات - ہر ایک ۳ چاکو مقشر ایک عدد اور حب درد
 زیادہ ہو تو افیون سے شربا اور قطور اتخدیہ کی جاوے - اور دودلڑ کے کا اور حذر آ
 کے پینے کا ڈرنہ کرے - اور قطور میں زیادتی نہ کرے - ہر الساعہ واسطے درد سخت
 کے شیا ف درد ہے - صفیہ گلسرخ ۵ اور م - زعفران ۸ افیون ۱۰ اسبیل الطیب
 ۲ جمیع ایک مجرب ضما د برگ کاسنی عجیب خشک تازہ تنہا یا جو کے ستو کے ساتھ
 ضما د کریں - مجرب چند بار کالم بز دولوں ہاتھ نہیں لیکر مٹی بند کر لی جاوے -
 تاکہ گرم ہو اور آنکھ پر ضما د کر دیا جاوے - یہ عجیب نسخہ ہے - اور بعدیل ہے مجرب
 فوراً حاصل سیاہ ہاتھ سے ملا جاوے - اور اسکا چوک پلوں پر ملا کیا جاوے اور
 جب رد کو زیادہ عرصہ گزرا ہو یا وجود حسن تدیر کے تو خلط روی سے ہی طبقات میں
 تو تیا مغول - اور نشاستہ اور صمغ اور سفیدہ کا شغری اور اقلیبا شفا دیتی ہے -
 اور کہی الیوا کفایت کر جاتا ہے - عمل سیاحین متعدد پر مندی کی مکیہ رات کو باندھنا
 صحت دیتا ہے - ورنہ چرخ شدیدی ہے - اس میں ملتحہ بڑھ جاتا ہے - یہاں تک کہ پٹاک
 بنا نہیں ہوتے یہ بچوں میں زیادہ ہوتا ہے - خون سے اکثر لیکن انطا کی نے منع کیا
 ہے تین باقیہ سے اور شفا میں سکولینم اور سودی کیساتھ خاص کیا ہے - اور خلاف
 ظاہر ہے - علامت اسکا مثل رمد کے ہے - اور قصد سے خون زیادہ لیا جاوے - اور
 کالوں پیمپنی لگاے جاویں - اور ضما د راوعدہ اور مجلہ کئے جاویں مجرب از روت
 زعفران اور لبن النسا کیساتھ اور مسکہ کیساتھ اور طلا افیون اور گلسرخ اور زعفران
 کا نافع ہے - مجرب برگ سید کا پانی سے بیاض بچوں میں بہش البصر ہے - اور

کہول میں عسبر اور جب غلیظ ہو تو تنقیہ مقدم کیا جاوے۔ اور انکھاب گرم پانی پر اور
 دزد رات استعمال کئے جاویں مجرب بحق بزقون اور شکر بالسویہ مجرب شیر و بیدانہ اور
 بنولہ اور شکر ہوزن اور مجرب شکر الزنا بیر اور اسرار مکتوبیہ سے اب پیاز سفید اور مولی
 اور شہد زم آتیج سے پکایا جاوے۔ اور اب صغیر سے تسقیہ کیا جاوے۔ اور مرور
 اسکو کلاب کیساتھ اور لبن النساء کے ساتھ استعمال کرے۔ ذخائر مجربہ بچہ نکاشت
 اور مرغ کا خون اور ہید کا گارڈا کر لگایا جاوے۔ اور مجرب نمک سوختہ ہے۔ مردار بد
 کے ساتھ اور مجرب سویا۔ اور نمک سنگ ہوزن اور مجرب مرغ کے بچے کے بازو کا
 خون اور مجرب بے شبہ نقوع۔ آملہ جو پکا کر گارڈا کیا ہو۔ اور مجرب پوست بیضہ
 پیس اور چھانکر شہد میں اور مجرب چند بار کا دہانہ فرنگ اور مجرب ذرق الخلاف
 اور پوست بیضہ کلس کردہ اور شکر اور شہد برابر مجرب عجیب اگرچہ مرض مزمن ہو
 بلا اذیت آنکھ کے نمک بول صیال میں پکا کر گارڈا کرے۔ اور زعفران اور مشک
 ملا کر نگاہ رکھے۔ اور مجرب زنجبیل اور پشکر می اور نمک پہاڑی برابر نہیں ۳۳ بار
 استعمال کرے اور مجرب چند بار کا دہن فرنگ ہے۔ اور مجرب عجیب اگرچہ مرض مزمن ہو
 مرارہ تمام ہے۔ اور رقیق کا چاٹنا بعد نمک چپانے اور شکر چپانے کے مجرب ہے۔ اور
 کوئی شے ابلغ چہتوں کے قصبے نہیں ہے۔ سوتے وقت دزد کیا جاوے۔ لعشی
 زقون ضعف بصر یا تعطل اور کما ہے۔ بسبب بخارات غلیظہ کے غلج فصد اور
 اسہال اور حجامت ساقین اور بد کو بڑے کیلجے کہانا اور بخارات پر آنکھیں اونڈلاتا
 اور کیلجے کی تری آنکھ میں لگانا اور اس پر فلفل دراز فلفل زنجبیل و ج دار چینی
 چرکنا عجربانت مشہور ہے۔ اور مجرب فلفل سیاہ اور سفید برابر برابر الیو ہم نقطہ
 و انق اور کچھلنی کا ہے۔ بروغن بنفشہ کے ساتھ اور مرارہ ہنترے کا جہر و لوند حدیثی کے
 ہے۔ بسبب رفت روح کے اور اوسکی حرارت کے گرمیوں میں زیادہ ہوتا ہے

اور نیلی آنکھ والوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ قمر میں زیادہ دیکھتے والے ہیں۔ مثل سیاہ
 چشم کے سورج میں اور اسی طرح جب نچول ہیں متغیر نہویا سرا میں زیادہ ہو۔۔۔
 علامات قوت دماغ اور اوٹکی بند ہواون ادویہ سے جو درد سر گرم میں گزریں۔ اور سر
 میں آنکھ باب ہفتہ کے بخار پر کہ اوس میں باونہ خطی بھی ہو۔ اور لٹخنی۔ روغن گل
 اور گلاب اور سرکہ کے اور تدبیر سرکہ روغن بادام سے اور اسکا سعوٹ اور قوطور سفید
 کمبوڑ کا خون اور شربت خشخاش خیالات معدہ سے صعود ہوتا ہے۔ اور پری شکم میں
 زیادہ ہوتے ہیں۔ اور نخرہ اور وہ دماغ سے اونکا ہبوط کرتا ہے۔ اور ثابت بلا تغیر طبقات
 سے اور اس واسطے زیادہ اور کم ہوتے ہیں۔ اور ان میں خوف موت یا بند کا ہے۔ جبکہ مختلف
 سوں خاصا ایک آنکھ میں اور خیال کا رنگ دلیل خلط کی ہے۔ اور جب ۳ ماہ کہینچ
 حاویں۔ اور آنکھ مکرر نہ ہو یا چھ ماہ اور بصر نہ جاے۔ تو موت یا بند نہیں ہے۔ بالا جماع
 علامات اسکا تنقیہ دماغ کا ہے۔ اور معدہ کا اور اطر فیلات مجرب واسطے صاعد کے
 تدریجاً سناں ہر ایک جز بزرگ کرفش۔ کاسنی۔ خشخاش۔ شاہترہ ہر ایک نصف
 مصطکی ۱۰ ادرم جوش کر کر پیا جاوے۔ مشکر ملا کر سودی میں اور شہد ملا کر بلغم میں اور
 شربت ہفتہ صفراء میں اور واسطے باطل کے سنا مویر تخم کرفش ہر ایک ۱۰ ادرم۔ مر
 بخوش ۵ ہلیہ زرد ۳۰ جوش کر کر جیسا کہ گذرا اور عجائب سے ذخائر تجربہ میں واسطے
 خیال کے اور پانی کے اور انجروں کے ورتقویت دماغ اور بصر ص ۱۰۰ عدد۔
 عناب مویر ہفتہ پودینہ ترمندی سنا ہر ایک ۲۰۔ سپستان شہر تریہ۔ ص ۱۰۰
 ہر ایک ۱۰۔ افیتون۔ اسطوخودوس کشیر خشک ہر ایک ۱۰۔ اگر سودا غالب ہو ورنہ
 ولین صفراء میں بدل دے جاویں۔ گل سرخ اور خطی کیسانہ اور بلغم میں تدریجاً بخوش
 نصف کشیز کے مصطکی تخم کرفش خشخاش۔ شاہترہ۔ جو شربت ہر ایک ۳ برگ
 نیکا کر خمر ۱۰ ادرم لب الناس کے ساتھ پنے اور بلغمی۔ عاریقون سے ورسودا و

ایک ایک جگر رسی اور لا جورد کیساتھ اور اگر اسکا مشربیت شہد اور شکہ ڈالکر بنایا جودر
پس وہ انتہا ہے۔ انطاکی نے اسکا نام شراب الخیالات رکھا ہے۔ نزول المار
یعنی موتیا بند وہ ایک رطوبت ہے کہ مجرای نوز کو بند کر دیتی ہے۔ بسبب امتلاء ک
اور سوائے اسکے اور اکثر سوداوی آنکھوں میں ہوتی ہے۔ اس واسطے کہ کہا ہے اس
کا علاج نہیں ہے۔ جبکہ ضربہ سے ہو۔ اور ابتدا میں علاج کی جلدی کی جاوے۔ داغ
سے بدستور اور تنقیہ داغ کا ہو اور دوار المسک کے ملازمت کرے جو مرکب کیساتھ
بنی ہو۔ اور پتوں سے اکتال کرے۔ اور صبر سے اور داغ مرغ جوان اور مردار بد
اور آب پیاز شہد ملا کر مجرب را کہہ چمکا ڈر کے سر کے ہے شہد کیساتھ دور عجائب
جربہ مرارہ بقر ہے۔ ہینگ کیساتھ شیاف بنایا جادے۔ اور روغن بلسان شامل ہو اور
سونا بھی محرق عمدہ علاج ہے۔ اور تم نیل امان دیتا ہے۔ اور اچھا کر دیتا ہے اور یہ
سبحون ابتدا میں مجرب ہے۔ ہینگ وج۔ ہادیان۔ زنجبیل برابر شہد میں خوراک
مثقال بر صلح اور ہینگ کہانا۔ اور لگانا شہد میں نافع ہے۔ اور مجرب سونا بھی محرز
دار فلفل۔ اقلیمینا ذہب و خان دم اینگراں جو کہ مس کا کام کرتے ہیں۔ اب بادیاں کیساتھ
شیاف بنایا جاوے۔ اور اکتال روغن اجز کا نازل کو تحلیل کر دیتا ہے۔ بلا عدیل۔
اور مجرب واسطے ضعیف بھر رطوبی اور نزول اور خیالات کے تو تیا کر مانی معمول آب
مرز بکوش میں ملا کر یا آب فرخمسک میں۔ اور زنجبیل فلفل دار فلفل ما میران ہر ایک
جزو نو سادر زعفران رسوت۔ کثیر الصغ الشق و حنیج زنگار اقلیمینا۔ نقرہ ہر ایک
ایک جزو آب بادیاں میں گوند جادے۔ اور شیاف بنا کر استعمال کیا جادے خشک
کر دیتا ہے۔ اور اقویٰ ہے۔ ہر رات سے بے شبہ اور دہلوی نے مابعد نو سادر کے
سب دور کر دیں ہیں۔ معمول نزول کو زیادتی سے منع کرتا ہے۔ حتی کہ بیس سال تک
کے صفت شک سنبل ہر ایک جزو زعفران ۲ جزو دار ششخان ۴ جزو مجرب واسطے

سانس اور نزول کے سببوں عام ۵ اور کم کم بنائی جاوے۔ اور طرف انہی میں آگ پر
 کہا جاوے۔ اور اسپر نلیہ تہو تہا درم چڑکی جاوے۔ اور رال درم اور دے۔ تہ سے چلا با
 جاوے۔ اور تیز آنچ کی جاوے۔ جتنے سیار ہو جاوے۔ اور برابر شش کے پانی میں
 حل کر کر آنکھ میں استعمال کیا جاوے۔ ۱۰۔ و ز مجرب مرارہ بزہاڑی ۱۰۔ سکینج ۲۰ فریول
 نو شادر ہر ایک ایک ایک۔ درم شحم خنظل نصف سداب کے پانی میں شیان بنایا جاوے۔ باب
 بادیا نہیں بخیمہ فصد سے پچی اور ہر غلیظ اور مرطب اور منجر اور فواکیہ رطیہ اور چھلی اور
 کثرت جماع اور کثرت طیام اور پانی سے اور قلیہ کے لئے تھوڑا جب نزول کمال کو
 پہنچ جاوے۔ اور کوئی شے نہ دکھائی دے۔ تو قدر کرے۔ اگر صاف شفاف ہو باقی فرق
 بانسہ لیکن جیسے رنگس کا پانی اور کد اور سبز پس قدر نہ کرے۔ اور کہا گیا ہے کہ
 پانی والی آنکھ دواچی جاوے۔ پس اگر جوڑو معلوم ہو۔ ناظر کو صحیح قدر کرے۔ ورنہ نہیں
 اور کہا ہے۔ بلکہ دواچی صحیح اور جائے کہ قدر ایسے بڑے معتدل الہوا اور اسکے درم
 نہ ہو اور کہا ہے نہ ہو۔ اور افتلا ہو۔ پیراؤ۔ پیراؤ۔ کی زردی۔ وغنگل میں نایعروق
 صفر میں اپنے ملدی میں ملا کر رکھے۔ اور پٹی سے باندھ دے۔ اور تین روز تک صبح اور
 مقام تجدید کرے۔ اور نگاریم پانی سے دھوئے اور انہ میرے میں چیت پڑا رہے۔ اور ہر
 حرکت نفیہ اور بنیہ سے پرہیز کرے۔ اور اگر درواوے پس زہد اور فروج کا علاج
 کرے۔ دوسرے خوف بامرض سے بہت اعراض اس سے پیدا ہوتے ہیں۔ اور بامرض
 دستکاری سے ہوتا ہے۔ علاج جو ادویہ گوشت کو جایش مثل سیر اور کندرا اور دم
 ناخین اور مجسمہ اور حاق کی اور اسغر یا سبب اتلا یا ضعف ماسک کے ہوتے۔ اور کہا ہے
 کہ غلیظ السخن دوی ہے۔ اور بارد کثیر المرز بلغمی ہے۔ اور رقیق الحار۔ صفر دوی ہے
 اور سودی سے نہیں ہوتا علاج تفتہ اور اطر لفلات اور گشت۔ پیراؤ۔ پیراؤ۔ اور مجرب
 سبب مود مجسمہ کے ہے۔ سر نہ بنا کر اور مجرب شیان آب بخور و پیراؤ۔ پیراؤ۔ خراکہ و نزول

مطلوبہ ہوں اور مجرب تھا۔ بہت بڑے وقت اور علقا کیساتھ اور سرکہ کے تقطیر پانی اور زعفران
اور شراب کے ساتھ اور بخار بھری ۲ درم فلفل، ۱ روہی عجیب سی ہوئی، دینی بڑے کہ
خمیر میں پیسٹ کرتو میں یا گرم ایندھن پر دینی ہو سکتا ہے زعفران بالاک اور مجرب بہت تو تیا
مغذول، البیلہ زرہ، ایزر ایک ایک فلفل نند است ہے۔ اور مجرب بار دو کر
واسطے مرکہ ڈالنا ہے۔ اور مشک۔ اور ٹونک کا کلام میں رکھنا۔ اور مجرب یہ ہے
بیلیہ زرہ۔ اور مجیشہ اور رس اور گھٹا۔ اور پوست زینہ برابر پکا یا جاوے۔ اور وس
گوشت سرکہ ڈالکر پکا یا جاوے۔ حتیٰ کہ چارم باقی رہے پس صاف کیا جاوے۔ اور
اسعدا شہد براہ زعفران نمک مکس شیخ محرق ابھر یک ربع مشک۔ باب کا دسواں
حصہ پیسا جاوے۔ اور سرکہ مذکور سے سات بار تقیہ کیا جاوے۔ پس خشک کیا
جاوے۔ کہ وہ قطعی طوبات کے کرتابت اور بصرتیز کرتا ہے۔ اور گوشت جاتا ہے۔
مجرب آب انارین پکا یا جاوے۔ تاکہ چارم حصہ باقی رہے۔ پس صاف کیا جاوی
اور وس کی برابر گلاب اور خرق بادیان میں پکا یا جاوے۔ اور وس میں بمقابلہ
بهر رخل کے ایک اوقیہ اور نصف ورق الالس اور بیلیہ نصف اوقیہ۔ ضمیر زعفران
کندر۔ مامیثا رسوت والا جاوے۔ اور آنکیہ کی طرف میں دھوپ میں رکھا جاوے
تاکہ خشک ہو۔ اور مجرب واسطے معفیر کے مامیراں بسدر۔ بیلیہ زرہ۔ ہر ایک ایک
یم مشک ایک ایک ہے۔ طرف سرخ نقطہ کہ ملجہ میں انضیاب خون سے پڑ
جاتا ہے۔ اور کبھی سپاہ ہوتا ہے۔ یا کووت ہوتی ہے۔ نتیجہ نہیں جاتا۔ اور کبھی منفص
ہو کر زخم پر جاتا ہے۔ علاج قصداً اور مسہال ہے۔ پیر خون کبوتر سے بڑھ کر کوئی
چیز نہیں ہے۔ خصوصاً جو بازو سے لیا گیا ہو۔ قصداً کے ذریعہ سے یا او سکے پروئے
اور عورت کا دودھ اور روغن گل اور روز و دار کا تھوک اور کنڈرا و کبوتر کی ہیٹ نافہ بر
اور کتاب گلاب۔ اور سرکہ کے مطبوخ کلساتھ سریم البر رہے۔ اور مجرب زعفران

ہے۔ عورت کے دود میں اور معوط طباشیر و غنہ بنفشہ میں اور روغن گل سرکہ کیساتھ
 آنکھ میں ٹپکانا اور سندرس گلاب کیساتھ ظفر و اور سیل زیادتی ہے۔ کہ ملتخمہ کو
 ڈھانک لیتی ہے۔ اولاً ناک کے کوئی طرف سے اور دوسری جانب سے شل
 ٹکڑی کے جلے گی۔ اور بعض نے کہا ہے۔ سیل زیادتی نہیں ہے۔ بلکہ رگونکا پہولت
 ہے۔ اور امثلاً اود یہ مرض متعدی اور مورث ہے۔ اور اکثر خارش کے ساتھ ہوتا
 ہے۔ اور صنو سے ایذا ہوتی ہے۔ رازی نے کہا ہے نہیں جاتا۔ مگر دستکاری سے
 علاج دونوں کا مقصد ہے۔ ہر منہ میں اور تلیس لازم کرنا پیر چلوانا اور نہ جالیات
 معہ اون کی اضرار کے باصرہ کو اور برد و الزمان نافع ہے۔ بعد مجرب ماء الاس ہے۔
 صبر ملا کر اور مجرب امینوں کا سرمہ ہے۔ اور مجرب نوشادر محرق اور پٹکری بریاں
 اور مجرب رنگارمہ اقلیمیا فوضہ اشق صمغ سفیدہ ہر ایک یکجز آب سداب کے ہمراہ
 شیا ف بنا یا جاوے۔ اور مجرب بول ہے جس میں برادہ بس ڈال دیا ہو۔ اور اگر
 خارش ہو تو سماق سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں تنہا یا انزروت کے ساتھ اور صمغ کیساتھ
 فائدہ ہر منجر اور خلیطہ اور غبار اور دھان اور چیچ اور آگ پر نظر اور سونا چت اور انکبا
 اور تنگ گریبان مضر ہے۔ انقروح اسکو دمعہ لازم ہے۔ اور درد شدید پس اگر
 سرخ نقطہ ہو سفیدی میں تو ملتخمہ میں ہے۔ اور وہ اچھا ہے۔ یا سفید سیاہی میں تو
 قرینہ میں ہے۔ وہ برابر ہے۔ خاصکر اسفل میں یا سرخ سیاہی میں تو عنبیہ میں ہی
 اور باقی طبقات میں کمتر ہوتا ہے۔ اور دکھائی نہیں دیتا اور گمان درد کا ہوتا ہے۔
 اور سالم قرص سے درد کی لمی کے ساتھ ہے۔ اور دمعہ کے ساتھ اور سہولت پلک کے
 حرکت کے ساتھ یا عرق منتسج سے ہے۔ وہ نہیں اچھا ہوتا اور گہرا محوف ہے اور
 اگر درد سفید ہوگا۔ تو درد زیادہ ہوگا۔ بمقابلہ رقیقہ اور صفرے کے علاج اور سکا فصد
 قیقال اور صافن اور حجامتیں اور تلیس چند بار اور مار الجبن عمدہ ہے۔ اور آنکھ

عورت کے دودھ سے دھوئی جاوے اور لعاب حلبہ سے اور پیشانی پر قوافص کا تھما د
 کیا جاوے۔ اور شیاث ابیض لڑکی کے دودھ میں ورد ساکن کرنا ہے۔ اور کندر مدلل ہے
 اور اسی طرح اقلیمیا، زہب اور فصد اور شارسغ مغسول اور مجرب مرجان محرق ہے
 اور تخم قرا اور المیوا اور کثیر برابر اور طباشیر نصف ایک کے اور مجرب حکاکہ سندروس
 کا ہے چھری تیز کر نیکی پتر برکلاب کے ساتھ اور ہر گرم اور شیریں اور حرکت قویہ سے پرہیز
 رکھے اور چیت سوے اور بعد اندمال کے بیاض ضرور ہے۔ اور اگر درد زیادہ ہو پس
 جو رد کے ضربہ سے ہے فصد کر لے جاوے اور مسکہ نیگم واسطے درد کے قطورا
 نافع ہے مجرب زرد چوبہ یا میران رسوت مونگ کا آٹا نیم گرم ضما د کیا جاوے اور
 طلا انڈے کی زردی کا اور آب کشیز روشن گل نافع ہے۔ اور زعفران مصدق
 زردی بیضہ معمول ہے۔ اور اگر سرخی باقی رہے۔ تو طرفہ کا علاج ہے حول فرس
 لا علاج ہے۔ اور مولودی ہی لا علاج ہے۔ اور مخالف طرف دیکھتا جدید کو دور کر دیتا
 ہے۔ اور دغان سندروس محرق چراغ کی بتی میں روغن گل میں جلا کر اور اگر شک
 اور زعفران کے ساتھ پیسا جاوے تو مجرب ہے۔ یاد کر لو جالینوس نے کہا ہے
 کہی بجران سے ہوتا ہے۔ مثل صرع اور دوار کے زرقہ موروثی اور فرس کا علاج
 نہیں ہے۔ اور کہی طفل اور باو غ سے بلا علاج دور ہو جاتا ہے۔ اور سجن المسک
 اور زعفران کچا نافع ہے۔ اور اوسکی مادست اٹھ اور گلاب اور زعفران کیساتھ
 عمدہ ہے اور صدف محرق زیت میں طلا کرنا اعلیٰ تالو پر زیادہ نافع ہے۔ اور ایسے
 ہی ہذق محرق اور مجرب سجن اٹھ اور خبابی طلا، اعلیٰ صدغ پر شہد کے ساتھ
 مدت رنناغ میں اور ایسے ہی خصار د زرس اور مجرب یہ کہ سلائو خنظلہ تر میں داخل
 کر د اور آنکہ میں پیرو۔ اور خنظل کی راکھ غایت ہے۔ **سمل الحین** یعنی اوسکا
 ہزال اسکو ضعف بھر لازم ہے۔ اور مشایخ کا دوا نہیں ہوتا۔ اور جہانوں کے ایک

آنکھ میں ہوتا ہے۔ بسبب استفراغ یا مرض یا بخار یا معده کے علاج ترتیب اور
 شقیہ بزوری کے ساتھ اور کبھی موت کے قریب واقع ہوتا ہے۔ جو ط یا ڈھیل پڑ جاتا
 علاقہ کا ہے۔ یا آنکھ جگہ سے ہٹ جاتی ہے۔ علاج تنقیہ دماغ اور قوا بصر رکنا مثل
 پوست انار اور گٹنار اور افاقیا اور صبر اور اسوت کی یا بسبب چٹکی کے ہے۔ درد سے
 اور خناق سے اور قے سے اور دستوں اور پیش سے علاج ازالہ سبب کا کریں۔ اور
 تلین اور فصد اور سیسے کا باندھنا یا آئندہ لیے ہوئے کا خریطہ اور طلا قوا بصر کا اور واسطے
 بند کے اور رٹس کا ہے۔ پس الصلیبہ گہراؤ میں آنکھ کے درد محسوس ہوتا ہے
 اور اوسط و یا پشت کی طرف تھمہ ہوتا ہے۔ علاج ترتیب سے۔ استرخا و بسبب
 رطوبت کے ہوتا ہے۔ اور اوپر کی طرف دیکھا نہیں جاتا علاج تنقیہ دماغ کا اور اگر درد
 ہو تو فصد و شکیبہ آنکھ کا گڑنا لازم ہے۔ اور خشکی اور الم آنکھ کو بند کرے
 علاج فصد اور تلین اور شقیہ مثل بزوری اور ترتیب پس الرجا جہہ حدقہ کے پرے
 سے منع کرتا ہے۔ اور سورج کی طرف نظر کرنے سے ادویہ محسوس ہوتا ہے کہ کاٹنا ہے
 اور آنکھ گڑ جاتی ہے علاج تنقیہ اور ترتیب زیادۃ البیضیہ سر جبکالے یہ گمان
 ہوتا ہے۔ کہ یہاں کنواں ہے علاج ترتیب اور سیسے کا مثل جبکہ وہ ہاتھ پر ملا جائے
 روغن بنفشہ کیساتھ نافع ہے شقیۃ العین میسین آنکھ کی عرق میں چٹکا دینے
 والی اور چنبے والی شقیۃ کیساتھ اور اس سے ضعف بصر اور نزول جلد ہوتا ہے۔۔۔
 علاج مثل شقیۃ کے ہے۔ انٹشٹا رقبہ عینیہ کا پھیلنا ہے۔ پس متفرق ہو جاتا ہے
 اور یا بسبب ضربہ کے علاج اور سکا فصد قیغال اور حجامت سابقین اور قطوع عورت
 کے درد کا اور رائی کی زردی کا لیس یا بسبب امتلاء رکھ ہے۔ یا درد سر یا سر سام
 کے علاج اور سکا اس کی سختی کے ساتھ انہیں باریوں کا علاج ہے۔ اور دماغ کا
 تنقیہ اور جو نزول میں بیان کیا صلیق الثقیہ بصر کو منع کرتا ہے۔ سید بادیکہ سے

طرف متوجہ ہونے کی بسبب درم کے باخلط کے بانقصان رطوبت کے علاج ادس کا
 علاج اونہیں تینوں کا ہے۔ اور حمہ النفس دو و مجرب عاقرقھا یکجز زنگار باہتیر
 ہر ایک ۴ جز و دوقہ سفید میوڑیا سے طبتہ ملتئمہ میں علاج اوسکا فصد قیفال اور سہا
 اور شیاں باندہا اور شیاں ابیض اور ملک یا مورسمرج غبیہ کانکنا ہے۔ بسبب
 پھٹ جانے قریبہ کے مثل چیونٹی کے سر کے اور کبھی اس سے زیادہ بھی ہوتا ہے علاج
 پیٹیاں اور شادریج۔ اور اقلیمیا۔ فصد۔ اور جو قروح میں ذکر ہوا جرب خشونت ہی
 باطن بغین اعلیٰ میں اول میں معہ رمد کے اور زیادہ سخت وہ ہے کہ جو مثل جوف تین
 میں کی ہو۔ جب مزمن ہو جاتا ہے دمعہ اور بیاض اور رسل واجب ہوتی ہے۔
 علاج اوسکا فصد قیفال اور حجامت اور تین پر اشیاہ جالیہ کا استعمال مثل گلا
 کے نمک اور سرکہ ملا کر شکر کے ساتھ لگ جیہیں چہلکا اوترتا ہو۔ مثل بھوسی کے اور ذاد
 زعفران بعد پلک لوتنی کے پر بنید اچھا کرتی ہے۔ اور پیر عود نہیں کرتا۔ اور را کہہ
 انسان کے بالوں کی سریع النفع ہے۔ اور نطول رب انارٹش اوسکا قلدہ کر دیتا
 ہے۔ بھارنا چزی گھٹالیں کے مجرب اشدرسوت اور ساق کے ساتھ اور مجرب صبح خاکست
 موخر انسان صبر نجیہ ہر ایک جز زنگار زاج محرق ہر ایک نصف لونگ چارم جز اور
 کبھی تنہا ایلو کافی ہوتا ہے۔ سقوط الاحداپ اس کا سبب مثل سقوط شعر
 کی ہے۔ علاج تبدیل پر وہ اشیاہ جو جاتی ہیں اور مجرب کندر کا وہواں اور
 جرب زعفران نصف جز تخم خرمحرق سنبل سیگنی موش صدف سوختہ فلفل
 ہر ایک جز ۳ اجزاء قلعی سوختہ منقول ۶ جز اور لگانا آنکہہ میں سنبل کا کشنبر
 کے پانی کے ساتھ بہت اچھا ہے۔ اور تخم خرمحرق سوختہ ۵ مثقال و خان کندر چار
 مثقال الطیب ۵ مثقال یا سبب انسان ہر ایک مثقال اسکا سرمہ کیا جائے
 بہا بہت عفو ہے اور آب پیاز سفید ہے۔ ششہ یا زائد ہیں بانقلاب صبر کے اور یہ

مخصوص اور کے پلک سے ہوتا ہے۔ غالباً اور عسر البصر ہے۔ اور مورد نشہ ہے مینائی
 دور کر دیتا ہے۔ مجرب اسکا اوکھاڑنا ہے۔ اور داغ دینا سوئی سے سوت کی اور چاہے
 کہ علاج شمرہ کا بعد شمرہ کے ہو۔ اور طلا زیدالبحر کا لعاب اسبغول کے ساتھ نافح ہے۔
 و رشورہ قلمی اور چہارم اسکا اشد لمیع القع ہے۔ اور ثیاف عمدہ ہے۔ اس کے اور اکثر امراض
 کے لئے صفتہ تو تیا ۲ افیون ۷ سوت ۱۱ شکر ۱۲ شہد ملا کر پیسی جائے طرف مسی میں
 ام غفلان کی لکڑی سے عجب یہ ناصور ہے بڑے کوہ میں اور کبھی یہ ناک تک نفوذ کر
 جاتا ہے۔ علاج تنقیہ اور نادمونگ چھائی ہوئی کا۔ اور اس طرح کندر کو تر کی بیٹ
 کیساتھ اور ایسے ہی زاج اور بکینج سرکہ کیساتھ اور مجرب صبر کندر انزروت گلنا را شہد پشکری
 دم الاخوین برابر رنگار مع جزر ثیاف پانی میں بنائے اور مجرب اس کے پتے ہوئے کے لئے
 باو نہ کا درود ہے اور مجرب کیسہ بالذنب اور اسکا داغ اصل علاج ہے۔ سیلاق پاک
 کا اور گر جانا صعب کا ہے۔ اور بعض نے کہا ہے اور جب پاک موٹا پڑ جائے اور سرخ ہو
 جائے تو عسر البصر ہے۔ اور کچھ کورونے کے سبب سے زیادہ ہوتا ہے۔ علاج تنقیہ
 نصد اور اسہبال سے اور اکمال ساق کا گلاب میں تر کر کر اور گرم پانی سے سینک
 کرنا اور اس پیر انکیاب اور رس سوختہ نصف درم اور زاج ۳ زعفران فلفل ہر ایک
 درم شراب غصص میں پیسا جاوے۔ اور طلا کیا جاوے۔ پاک کے اوپر اور سحیق لیتا
 سبز کا آب غلب الثعلب کیساتھ کھلا منیہ ہے۔ اور سنگ بھری اور شکر اور کافور ہون
 شہ ہے۔ اور ایسے ہی پانی کٹائی لینے کنڈیر کے پیل کا اور مجرب سندروس اور رنگار
 سحوق سرکہ میں اور شہد اور لڑکی کا دودھ مجرب ہے۔ اور سرودہ چیترو چرب میں منیدہ
 حکم الحفصن والعینین یہ مرض بسبب رطوبت رقیقہ بورقیہ یا منہ کے بد بو سے ہوتا ہے۔
 علاج جو سلاق اور چرب میں گذرا اور ترطوب اور تدمیع اور تقیید شحم انار ترش کے۔
 التماق الحفین بسبب رطوبت چینیپدار یا خون یا زخم کے اور کشمکش کے بسبب ہے

ہوتا ہے علاج دودھ اور لعاب اور روغن گل کا اکتال اور دونوں پکوں کے درمیان
 پیرا و عن میں تکرار رکھے اور گرم اسی وقت کے پیشاب سے دھوے اور انڈھا آٹا
 غنید ہے۔ اور ایسے ہی جب تلک گوشہ چشم سے پیسٹ بناؤ استرنا و الجفن اس کا علاج
 تنقیہ اور وہ جو فالج میں گزرا اور توالبض کا ضا و مثل مرا و عفن اور رسوت اور رس
 تقلص الجفن بسبب تشنج یا زخم یا ملتحمہ کے چپٹنی سے ہوتا ہے۔ علاج قطع بسبب
 اور کبھی تقلص اور الخذا وقت موت کے ہوتا ہے۔ غلط الجفن اور اسکے بثور
 علاج تنقیہ اور حلاض صفا اور المیو اور رسوت اور گرم موم کا چند مرتبہ رکھنا اور ملنا کبھی
 سرکئی ہوئی کا اور کبھی بثور بڑھ جاتی ہیں۔ اونٹ کی مینگیوں کا اور گدب کی لید کا
 نافع ہے اور مجرب واسطے درد اور ثقل اور ریح کے جو شہرہ پانی مولیوں کا جس میں چہارم
 حصہ شیر ذالک جلا یا ہو۔ اور کبھی کیڑوں سے ہوتا ہے۔ وہ عنقریب بیان ہوگا شروع پورا نثر
 و شہد کا پانی اور انزروت میں بتی لت کے ہونی اور سکا تنقیہ کر دیتی ہے۔ اور ایسے ہی شہد
 جہیں دونا پتہ گاؤ کا ملا یا ہو۔ اور ایسے ہی مراد شب شہد کے ساتھ اور ایسے ہی مرہم شہد۔
 سرکہ ۲۰ رنگار سے اور مرور صبر اور کندرا و دم الانجین شہد کیساتھ مل ہے۔ مجرب
 واسطے قطع مدہ اور لو کے ذرور سیاگہ بریاں کا ہے۔ اور قطور ابلیسوں کا اوپر سے اور پچو نکو
 مار السل رخوان کیساتھ کافی ہوتا ہے۔ اور کبھی حاجت فیتلہ پیکری کے پڑتی ہے شہد
 کے ساتھ اور جب زخم پورا نہ ہو جائے۔ تو مرہم شہد ۳ سرکہ ۲ رنگار ۲ بتی سے استعمال
 کیا جاوے۔ اور پوست انار بول انسان کے ساتھ مفید ہے۔ سیدان الدم بسبب
 متلا یا کسی جانور کے کاٹنے سے یا چوٹ یا بحران سے ہوتا ہے علاج فصد اور قطور
 رعافہ کے ادویات کا لیکن بحران نہ روکے صبر یا اسکا علاج فصد صفا اور کند
 دود میں حل کیا ہو یا بر السار ہے اور زیتون روغن گل میں جوش کیا ہوا نافع ہے۔ اور گندک
 سرکہ یا شہد میں غمدہ ہے اور اگر نرف الدم ہو تو قطور جو شانڈ مجیدہ اور پیکری اور سرکہ مجرب ہے۔

ورم غائر غیر ظاہر واسطے جس کے قاتل ہے۔ خاص کر معہ اختلاط اور حرکت سرکہ اور شربت
 بخار اور دوسرے کے خاص کر جوانوں میں پس کبھی سات تک ہلاک ہو جاتا ہے۔ اور اگر پیپٹک
 تو امید بریت ہے۔ علامت ج فصد اور استفراغ اور قطور روغن کا دوسرے دیش اور انزروت کو
 مطلقاً اور روغن گل واسطے گرم کے خاص کر سرکہ میں اور ایسے ہی روغن بابونہ واسطے بادری
 اور مسک نیگرم مسکن دروہ ہے۔ اور ایسے ہی تکیہ نیگرم پانی کیساتھ کہ اوس میں ٹوک ہو اور جب
 ورم کہنے جائے تو راکہ صاف سوختہ کے شحم اور شہد کے ساتھ لیکن ورم کان کی جڑ کا اوپر
 خطرہ ہے سرسام سے مار ڈالتا ہے۔ اوسکا علاج فصد اور اسہال اور ضما و مرخیات مسکن کا
 جو درد کو روکے نہ روادع بارودہ سم۔ لطلان سماخت ہے۔ اور اوسکا نقصان بعض نے
 کہا ہے۔ دونوں مترادف ہیں۔ اور اول خلقی ہے۔ اور دوسرا عارض اور پیرایشی کا علاج
 نہیں ہے۔ اور بچوں میں جو پیدا ہو۔ اور بوڑھوں میں اور ثالیل سے جو ہو اور اوپر دس سال
 گزر گئے ہوں اور کبھی صفرا کے اسہال سے کہل ہو جاتا ہے۔ اور کبھی اسہال منقطع ہونے
 سے بید ہو جاتا ہے اور بلغم اور ضرر سے جو ہو عسر العلاج ہے۔ اور کبھی خلط مسدود سے ہوتا ہے
 یا سور مزاج یا ورم یا مرض کہنے یا بجران سے اوسکا علاج ازالہ سبب کا ہے۔ اور تنقیہ خلط کا
 بعد قطور گو سفند کے مرارہ کا اور انستین روغن باوام میں تجرب ہے اگرچہ کہنے ہو اور تجرب
 مصطکی روغن کنجد میں جوش کر کر ڈالے جا لیںوس کا تھان ہے کہ خنزیر کی چربی سو میا کر
 ساتھ بولودی کو دفع کر دیتی ہے۔ اور جو شانہ ہینگ روغن باوام تلخ کے ساتھ
 نافع ہے۔ اور ایسے ہی پیاز کا عرق اور جو شانہ جو مل کا اور نافع تر روغن بریفہ ہے۔ اور
 عمدہ تر جو شانہ ج اندرائن کا روغن میں اور سرد السیاء بعد ناامیدی کے کہنا شیا فہق
 اور تین اور محمول کا ہے بہت دلوں تک پہر آواز پہنچانا پونگے کے ذریعہ سے اور تین
 ادا دین کان میں یہ عمل چند بار ہونا چاہئے اور تجرب صم کے واسطے بعد امراض کے
 ملذمت خمیرہ بنفشہ کے ہو۔ آب جو اور شربت خشخاش کے ساتھ اور پاؤں کا بھجنا شرب

اور ان کی تہیں روغن شکر سے اور جو بخار سے ہو وہ تو دجا تا رہتا ہے اور الملتاس اور سستا
 سرخ البہ سے اور بعد بخار کے خوف بالعکس ہے دومی اور طینین یا سبب بخاروں
 کے دریا ریاح کے علاج تنقیہ اور اکباب خوتنج اور فسنیتین اور بالونہ کے جو شانہ
 یہاں سبب ضعف دماغ کے ہے۔ اوسکا علاج روغن بادام کا قند اور سعوٹ یا سبب
 قوت حس کے ہے۔ اس میں علاج کے حاجت نہیں۔ اور قند عورت کے دودھ کا برہنہ
 ہے۔ اوسکو اور اوسکے سوا اور کو اور تنقیہ امتلائی میں ضروری ہے۔ اور ترک منجرات
 اور تغیر بعض اذان کے جو گرم ہوں اور جنہیں پیار کا عرق جلا یا گیا ہو یا صرمت پیاز کا
 عرق اور اطر نیلاست اور وہ جو سرد اور دوار میں نافع ہے۔ اور تقویت دماغ کے حاجت
 اور مجرب واسطہ ریاح گوش کے اور صرمت کے لبس اوقیہ قسط چند مسطکی ہر ایک ہمار
 اوقیہ شراب درم دس گونہ بیل کے پیشاب میں پکایا جائے تاکہ صرمت روغن باقی ہے
 وہ پیر کا یا جائے اور تجرب واسطہ ارم اور لبس اور ریاح کے ترم درم انزروت چہارم
 اوسکا شحم خنظل مہلہ کا بلی ہر ایک درم کثیر اودوانق خوراک درم رات کی وقت دودا اذان
 علامت اوسکی درد اور دغدغہ علاج قطور قوئل جو امعاء کے کیڑوں میں بیاں ہوگا مثل بھر
 اور عصارہ خنظل اور فسنیتین اور مجرب قیام صوف کا جو دود درم شراب میں بیگوا یا ہو۔
 اور ۳ درم شہر اور روغن ورد ایک درم اور کسیتقد رقیہ ہی انڈے کی وہ رکھا جاوے۔ اور
 کان کے بل سو ہے۔ تاکہ کیڑے اور پیر نکال آویں۔ اور چلائے سے بہاگ جاتے ہیں علاج
 تقویت دماغ و خول شے گوش میں یازیق سے یہ شہید الخط ہے یہ رصاص کے
 سلامتی سے نکلتا ہے۔ یا کنکریاں ہیں اس میں قطور روغنوں کا کرے جو یکدم ہیں اور
 چیناک اور ناک کا بند کرنا لیکن پانی پس جلدیکہ دوسرے پانی کا بیٹنا کافی ہے تاکہ اوسکے
 ساتھ نکل جائے۔ اور غرض من اوس میں عمل انہو یہ مشہورہ کا کرے اور تبوا زن پس جو دود میں
 گذر پھر طاو سن نے کہا ہر کبھی شے انفصال درم اور تشنج اور موت پیدا کر دیتی ہے۔

انار شیریں اور مراد سنبل سرخ مس میں پکایا جائے اور روغن زنگر اور بنفشہ کا سعوٹ کیا جاوے
 بطلان الشحم بویا خوشبو کا معام ہوا قسا و خوشبو کا پانا فقط اور بویا کا فقط یا احساں
 بلا مشوم کل کا لیبب سور مزاج یا خلد کے ہے مجرب ہے میں مع غصنا ہٹ کے اور غصہ
 نفس کے یا مصفاۃ میں اور اگر سہہ و مانغ میں ہو تو اسکو کدورت باصر کے لازم ہے
 اور کبھی بوجھوس ہوتی ہے تو یہ لا علاج ہے۔ مثل اسکی کہ بعد مرض زاد کے پیدا ہوا
 مولودی بوجھالینوس نے کہا ہے خوشبو موافق واسطے حاسہ کے طیبہ ہے اور اسکی
 عنبر کی بہ بو ہے۔ اور خوشبو ترمشی کے یا مشک کے بخار میں موت ہے۔ علاج تنقیہ
 اور نشون فلفل لونگ جند کا اور مجرب جو شاندر شو نیز کا ہے۔ اور ٹیٹ کے پیشاب میں
 اور مجرب روغن بنین سے اور مجرب یہ کہ پلایا جاوے مسیق حبابہ اور شو نیز کا اور بعد بن و غل
 قطرہ کے جاویں۔ اور سورس کے جاویں۔ اور جبکہ معلوم ہونے خوشبو تو قطرہ رخسار کا کرے
 اور اگر بالعکس ہو۔ تو مشک کا لیکن گدے کا پیشاب ہر ایک میں نہایت علاج ہے اور
 تکبیر شو نیز کے بہت اچھی دوا ہے۔ اور مجرب جیبا کیمیکی قسط لونگ ہر ایک درہم اب
 کر فوس روغن کا و ہر ایک روقیہ از روغن بنفشہ نصف اوقیہ خوشبو کر سعوٹ کیا جاوے
 فرحۃ الالاق اسکا علاج تنقیہ اور مرہم شہر ج او شمع قدرے زرنج کے سات اور
 مجرب بعد شکل ہونے صحت کے مرہم ہے جو شاندر سے بنفشہ شقال اعاب حب سفر
 چل روغن گل ہر ایک شقال موم نصف شقال اور مجرب اس کے نامور کو شہیرہ تخم
 تربز اور تخم کہ و ہر ایک ۲ جزو تو تیار مانی شہیرہ اور صبر ہر ایک ایکجز مسکہ کیساتھ ہتھال
 کر اور مجرب واسطے قروح خبیثہ کے اور ناک کی لو کے سعوٹ زنگار ہے۔ مگر نہ پانی سے
 بہرے بویا اسیر الالاق اسکا علاج تنقیہ اور مرہم مسکہ اور زنگار کا ہے اور کبھی زنگار
 کا ہے۔ اور کبھی زنگار اور نوشادر لٹایا جاتا ہے۔ اور جی شہید میں لاکر اور مجرب
 پشکری قلندر زنگار ہینگ برابر تھوڑے مسکہ میں اور شہید میں بنایا جائے اور جو بویا سیر

اعراض بنتی یا نہیں ہیں سے کہا تھوڑے سے زیادہ رطوبت کا کان سے اور خشک سہاگہ
 سے پس جیسے۔ وہ یہ کان کے بیوست کے طرفت ہیں۔ اور آنکھ کی رطوبت کی طرف علاج
 ناک کا دونوں کے درمیان ہے۔ اور وہ کلام مثل مہل کے ہے۔ اطباء کہتے ہیں پتلا ہونا
 ناک کا حیا ہے۔ اور طول غصہ اور طول قنصیب کا اور اس کا انتشار جماع کے آرزو اور
 غفلت بلاوت اور کبھی پہنچ جاتی ہے۔ اور کچھ ہو جاتی ہے۔ قرب موت میں یا بسبب
 نزہ اور خدام کے رعافت یا بھرائی ہے یہ نہ رو کی جاوے۔ مگر جب بکثرت ہو یا بسبب
 کھانے شریان کے وہ ترخ نائل بزدی ہوتی ہے۔ اس کا خون اوچل کر نکلتا ہے۔ ہلکے
 جیسے سانپ کے کاٹنے سے یا رگوں کا منہ کھلنے سے ہوتی ہے۔ علاج فصد قیصال اور
 اطراف کا باندھنا اور بچھنے فراق محاذی پر اور خن کے حارت کا توڑنا مشربوں اور
 طلاؤں سرد سے اور مجرب کافور کا صناد ہے پیشانی اور تالو پر اور مجرب نفع انڈیکے
 کا ہے۔ اور مجرب نفوخ راکھ کا ہے طپور کے پر کے انہویہ سے دھو کر اور خشک کر کریم
 غایت علاج ہے اور تجرب بنتی چونکے کلس کی ہے۔ مغسول کر کر انڈیکے کی سفیدی کی
 ساتھ اور مرغ کا خون مشربا اور خشک کر کر نفوخا اور برگ سار طلا و پیشانی پر اور کبوتر کی
 بیٹ محرق سرکہ میں طلا کرنا ناک کے اوپر معیدیل ہے۔ اور قطور سرکہ کا گلاب کیساتھ
 اور شیکری اور اٹھ کا نفوخ اور شقائق کا نفوخ چالینوس نے کہا ہے شربانی لا علاج
 ہے۔ مگر قحط سے حالہ کرے اور اطراف باندھے اور مراق بر بچنی لگائو اور کبھی معروف
 زندہ رہتا ہے۔ یہاں تک کہ کچھ پس رطل خون نیچا دے پھر مر جاتا ہے متن الا لثف بدبو ناک
 کی بسبب رطوبت غنہ یا زخم کے ہوتی ہے۔ علاج تنقیہ اور معوط بول حار کا خلاف نہیں
 کرتا بدرب اور خرب کانی تیز اور نفوخ سے سنبل قر نفل عقیص وارشعاع رس صبر کافور شک
 کا سفید ہے۔ اور مجرب خیر اور خفران پودینہ کے پانی کیساتھ اور مجرب یا سین کی طرح
 استعمال ہو۔ اور بعض خواص سے سنبل اور م اور ثلث ورم اور م اور م اور ثلث اور مجرب

مفید ہے نافع ہے وہ لہاں ہے ناک کی خشکی اسکا علاج ترطیب ہے بینی اور ناک
 اور سو بگنے سے دوزخ و غنوں اور لعابوں کے اور طلا اور پشانی مارا رحلہ کیساتھ اور رخن
 باو ام اور گدا اور اسکا سحر و بلع النفع ہے امراض و صحن و زبان منہ کی بہ بوسبب بہت
 دیر کے ہے جو سردی میں ہوتی ہے یہ بوبع کہہ اسے کہ کم ہو جاتی ہے۔ اور لعاب بہتا
 ہے۔ اس کے ساتھ ایک دن یا داغ کے ہے۔ جیسا کہ نزلے والوں میں یا ریک کے ہے۔ جیسا
 ساو لین میں یا اجزاء دہن کے ہے یا دانقوں کے تامل سے ہے۔ علاج ازالہ سبب
 کا ہے اور معاری میں ہے اور مجرب تمام اقسام میں مضمر ہے سرکہ یا جسمیں رس اور
 عجیہ اور صندل اور صغیر اور فوفل اور جادو ترمی اور سنبل جوش کیا گیا ہو۔ لیکن سکنجبین تر
 سرکہ کے تجربات خزان سے ہر شراباً مجرب یہ گویاں ہیں جو زبوا لونگک الاچھی۔ و اچینی
 خولجاں کا فور ہر ایک و ہم مشکاں ثالث دم گلاب میں بنائی جاویں۔ اور یکے بعد
 دیگر سے عقیہ میں رکھی جاوے حسب غلبہ تحفہ کے مجرب بہ عیدیل ہے بہت بھی ہو
 ہے۔ صفت الفخ شتر مشقال مشکاں مشقال عنبر ثعالب خولجاں و ایک شتر مشقال
 مصطکی لونگک ہر ایک مشقال اور عجوں حسب الماس موز منقے میں بنی ہوئی بہت نافع
 ہے۔ اور نفیق شمش حار میں اور زنجبیل مر یا بار دین بلع ہے۔ اور مجرب واسطے ہر
 بوکرہ کے داخل سے ہو یا اس یا شرب سے یا اوٹے سوا اور کسی کے یہ مفردات
 ہیں۔ کاغذ تو شاخ خرما یا اوٹے برگ کشیز سعد الاچھی۔ بسباسہ۔ قر قفل عود عنبر
 خولجاں سنبل اور مجرب سعد قر قفل۔ انیسون۔ عود۔ جوز بوا کشیز گل ارمنی
 کثیرا برابر روغن بنفشہ کے ساتھ معجون بنائی جاوے جس میں عنبر معلول ہو
 اور حاص اترج جس میں مروارید حل کئے جاویں۔ مثل نخود گویاں بنائی جاویں
 اور اس میں صمغ امراض معادہ کے شفا ہے۔ اور سرادہ دہن کے اور اطریفات نافع ہیں
 اور اسطرح مصطکی اور سافج اور رشتہ اور پوست اترج برگ اترج جدر تاموں اور

رساروں اور زرتب اور امیوں اور زرتب اور پودینہ اور نفل اور میوں اور اوس کا پوست
 ہر سال ہے۔ اور یہ بولنے والی چیز کچھ میں خاص کر حسب دانتوں میں رہ جاوے قلع منہ
 اور زبان کا زخم ہے۔ اور کبھی آکھ ہو جاتا ہے۔ اس کا رنگ دایاں خلد کے ہے۔ گرم میں لپک
 زیادہ ہوتی ہے۔ اور زتب میں لعاب کھتا ہے بچوں میں بہت ہوتا ہے۔ بسبب دودھ کے
 نساو کے اور تھکے اور سہل البھر سفید ہے۔ پر سرخ لیکن نیلہ نہری نائل جاکے مثل سور
 لپک دار کے علاوہ تنقیہ پر مجرب را کہہ گا و زبان جلا کر اور جو کے جلا کر اور مجرب بطوح
 رسوات کا ہے۔ اور مضفہ جو شانہ نما کا اور اس کا بقیع اسکے سبب تمام کو نفع دیتا ہے۔ اور
 پٹھری اور جیہ نہایت ہے اور کانور عجیب ہے۔ واسطے گرم کے اور اصل السوس عمدہ ہے
 اور مضفہ آب شہد کا اور پانی حب انار ترش کا اور دار سشاں اور کشنیز اور سرکہ اور ملیکہ
 اور گنار اور عصف جان میں اسان ہونا فاع ہے۔ اور سندوس اور گلسرخ اصح الادویہ ہے
 اور ترنجبین اور صغلیں اور طباشیر عمدہ ہے۔ اور مجرب طفل میں منقشہ اور گلسرخ ہے اور
 مجرب کتہ ورم کوڑی رخنہ ۳ عدد پیلہ پوتا سوختہ ازردت الاکچی خورد و ق الیم ہر ایک نیم
 مجرب واسطی بلغمی کے کتہ شہد قانی برابر کثرت لعاب یا بلغم ہے یا عمدہ کی حرارت کہ
 رضوت گلاتی ہے۔ جیسا کہ بخاروں میں خریف کے اور یہ بھی کہا ہے کہ غایط ہو تو بلغم
 ہے۔ ورنہ حرارت ہے اور جو وقت التلا کے بھی ہر دوت سے ورنہ حرارت سے علاج
 گرم میں فصد یا سلیق اور آب نار اور ساق اور گل رسی اور پودینہ اور بلغمی میں قے متیصال کر دتی
 ہے۔ اور اطر لفل صغیر نہایت ہے۔ اور گرم پانی گہونٹ گہونٹ پینا اور گلفند اور کنر اور مصطکی
 اور مرہ بلبل نافع ہے اور کبھی کبھار ہوتا ہے۔ وہ نیند میں مخصوص ہے۔ اور سفوف کاسنی
 کاسکے ساتھ جمع اقسام میں نافع ہے۔ اور بلبل اور شکر ہر ایک نصف ورم گرم پانی کیساتھ
 تہوری تہوری ورم میں چینی بہت نافع ہے۔ اور مجرب مصطکی ترخیلاں افاقیا ہر ایک
 جز پودست خشک شش نصف مثل چارم مثل اجزاء آب میں قرح بنانی بنانی اور سرکہ

استعمال کیا جاوے اور زبان اس کا رنگ دلیل خلط ہے اور طبین میں رطوبت لعاب کے
 زیادہ ہوتی ہے اور جسکی یا بسین میں اور دوا میں ہیں علاج تنقیہ خلط کا گرم میں فصد
 کیساتھ اور مضمنہ اب حنی کا اور کوہ کا اور عورت کا دودھ اور آب کشنیز اور گلاب اور ساق
 اور نار اور بارو میں اب فوقایا اور ارج پر مضمنہ اب حلیہ کا اور شہد اور سرکہ اور کھجین
 بزوری کا اور جو شانہ اصل السوس اور تلیں اور دماک زنگار سے اور پیاز اور نوٹادہ اور نوٹہ
 اور نمک اور سرطان میں زبان تراشیدہ کرنا چاہیے اور بعض نسخے کہا ہوں نہیں جائز ہے قلع زبان
 خوف کی طرف کی شق شقاق داغ کی شکل اور معدہ کے بخارات سے ہوتا ہے علاج جیب
 رزالہ اور مضمنہ لعابوں کا اور روغنات اور مارا الشحیر اور علیب چوزہ مرغ اور کشنیز اور مارا
 کے جھاگوں کا اور کندوی دراز کے پارچہ کا اور قیر و طیاں سوزش اور خارش زبان خلط گرم
 یا حرارت معرہ اور داغ سے ہوتی ہے۔ علاج مثل شقاق کے ہے۔ اور سرکہ روغن گل میں
 ہے۔ اور دودھ اور شکر واسطے حکم کے اور وہی برالسا عتہ ہے واسطے سوزش کے اور دوا
 گرم ہیلہ زرد و جیسے گرم مادہ کے دفع ہونے میں زبان سے اور یہ سب مضمنہ استعمال
 ہوں جفاثم یا حرارت دور ہوتے ہے۔ علاج اس کا مثل شقاق کے ہے اور یا زو جیا
 سے زبان پر علاج اس کا ازالہ ہے۔ اور تجرب واسطے جسکی زبان کے اور دھن
 کے اور پائس کے نیلو فر طباشیر الہیچی برابر مزہ پانی میں میکہ نقل اور سترخا اور خلل
 کلام کا پیدایشی لا علاج ہے۔ اور عارضی اجد ضرر کے سرکہ یا سبب بجران مرہام کے جبکہ کہنے
 ہو جاوے۔ اور بلغم کے انصاب سے ہوتا ہے۔ یا فلق مرہ کڈرہ جو ریش کے پشنج امتدائی مع
 قشر زان کے اور غلطت کے علاج مثل فلیج اور تنقیہ داغ اور مضمنہ مثل وچ اور عرق قرھا
 اور سرکہ اور رائی اور صفت اور سوٹہ اور لونگ اور شہد اور دت تک علاج جاری رکھے اور
 محرب تریاق قہیب سے اور انقرو یا جیدیل سے۔ اور تجرب وچ عرق قرھا۔ بادام برابر اور جیہ
 صغیر خیر عرق عارانی انصاف خیر سوٹہ ۲ ہر نوٹادہ اور پیارم اسکے جو شانہ سے غرض کیا جاوے

اور بھی اسباب تشنج پیسی کے ہوتے ہیں۔ سمٹ جانے کیساتھ اور ہزال کے ساتھ یہاں علاج ہو
 یا نہیں قابل سے علاج اور اس کا طریقہ شریک ہے اور مضامین یا اسباب یا اسباب کے
 رابطہ کی علاج اور اس کا شفا ہے۔ لیکن غور سے تاکہ شریان نہ کٹ جائے اور سرکہ اور گلاب اور
 وزور شکر کی کاغذ تھیں جو زبان سخت غصہ ہے زماں کے پتہ علاج اور اس کا تنقیہ اور
 روفانکا اور زور اور نکاح و سادہ و غصہ پیکی اور خرب سوختہ سورجیاں یا مثل البیض
 بطمان وائقہ کا اور اس کا فساد و کبھی قی باطل ہو جاتا ہے پس گرم و سرد کچھ معلوم
 نہیں ہوتا بڑھ کر یہ کہ ترش اور شیریں معلوم ہو غصہ ب میں غلط آ جاتی ہے علاج تنقیہ
 دماغ اور غصہ استرخا کے اور اس کا فساد یا مار و صفرا ہے یا لذات خون کے یا بغصہ
 شیریں یا ترشی اسباب سودی کے یا بغصہ شور جو ممکن معلوم ہو علاج تنقیہ اور مضامین و سادہ
 اعراض و ہزال و مسوڑہ چاہے کہ سوا کے سے صاف رکھی اور خدال کرے لیکن افراط
 کے ساتھ میں خاص کر بعد نقصان ہو چکنے کے مثل خرا کے یا فاسد ہوں جلد مثل لحم کے
 اظہار کے کہا ہے جسے لازم کیا۔ خشبتین کو اس میں رکھا بالکلیہ اور برہمت چیز کا چھانا مضامین
 اور سادہ اور گرم اور سرد کا باطن و خارج ایک کا دوسرے کیساتھ اور ترش اشیا سوا کے
 سرکہ اور تخم کے اور سونا منجرات کہا کر اور فی شیر خا سکر ترش اور اونکی صحت کی حفاظت کرنا
 روغن گل کے مصنفہ سے اور روغن گل کے تہیز کرنا قبل قے کے اور بعد اور وقت
 خواب کے اور محروک چاہے کہ شکر سے اس کا دلک ہمیشہ کرے اور بعد و شہادت سے بعد علاج
 دماغ اور سادہ کے ورتن کر دے میں یہ کہ نال اور مجیٹ اور بلوط اور دھنی اور زربنا و
 اور صفت خرب ہے اکثر امراض میں اس کو دکر لوتہ اور سنو وقت امتلا و معدہ کے استعمال
 کرنا چاہے اور قبل سنو کے مسواک کرے ورتن کر دے اور اس کی شہادت سے ہوتی ہے
 اور شہادت سے گرم اور گرم سے سرد کیوں ہے اس کا نام تنقیہ اور نکاح اور سرکہ افراط
 شہادت سے اور تہیز جو شہادت سے ہے اس کا نام ہے اور سنو اور پورٹ یا زور و گلاب اور

زرد چوبہ کا اور ساق اور پٹکری بریاں اور مجیدہ کا بہ سبب ہوزن ہون مچر سب غرقہ
رنگار ہر ایک ۴ جزہ گلہار پٹکری ملا شیر مائیں چوٹی اور بڑی ہر ایک ایکجز و دیگر
حوالہ ساعت میں سخت کشتیر خفس پوست خشک مثل گلہار ہر النج کوہ خشک
دربائیں ہر ایک و نیم افیون ۸ قیراط کافور ۴ قیراط کلاب ۲۴ درم جوش کر کر اسکی کلی کرے
مچر سب سہاگہ نیلہ ہو تہ برابر بریاں کرے مچر سب سرکہ کلاب فوراً سکین دیتا ہے اور
گرور و شدید ہو تو افیون اور عاقر قرحا اور کافور سے دانت لست کرے۔ اور اسی طرح
افیون روغن گل میں ملا کر روئی تر کر دانتوں پر رکھے ہر الساعۃ واسطے بارو کے مویز تر کرے
روئی میں رکھ کر رکھے اور ایسے ہی لہسن بریان کرے اور بعض نے کہلے، بڑی مگرین کرک کی خمر
بنا کر دانت کی جڑ چھلی جائے فوراً ساکن ہوتا ہے۔ اور بیج کبرچیاں اور داغ دینا مسکن دہی
اور منقبت ہے۔ اور غایب واسطے بلغمی کے یہ ہے کہ مضمضہ بیج حنظل کے جو شانہ
کا کرے۔ اور مچر سب نرمی کے واسطے اور رطوبی کے لئے فلفل شہد میں ملا کر تر یا ق
استعمال در دہ سرد کے لئے استعمال مللج ہے۔ فلفل عاقر قرحا ہینگ زرد بناؤ نک پہاڑی
شہد میں ملا کر گولیاں بانڈہ لیاو سیاہ میں خشک کر لیا اور پیکے بعد دیگرے رکھو تر یا ق و گیریت
بحر سونڈ فلفل ہینگ جذا فیون شہد کیساتھ مل کیا جائے۔ اور رکھی جاوے اور گرم کیواسطے
شہد اب مکوہ کا اور ایسے ہی جو شانہ انار کے جڑ کا اور مچر سب مطلقا جو شانہ زریہ اور عاقر قرحا
سر میں اور شہد شافایہ جب کوی ووالفغ نہ دے تو دانت اوکھاڑ ڈالنا چاہئے۔ بعد اسکے
کمزور کرنے کے سوڑے سے اور رنگار سرکہ میں ملا کر رکھنا اور انجیر کا دودھ یا سمیق پوست و توت
اور عاقر قرحا اور شش سرکہ میں کمزور کرتی ہے۔ لیکن صبح دانت موم سے چھپاوے باوریں تو
ان ادویات کا استعمال کرے خمر میں سن یعنی کند ہونا دانتوں کا ہے بسبب ترشی یا ردو
کے یا غلط سدھ کے علامہ ج ساق اور تخم نمخ اور بادام چپائی اور خرق اور زاجیل ہر ایک
دزدی بھینہ نیم برشب کے گرم گرم دانتوں سے کھائے ای صبح گرم نان بعض نے کہلے کہیں

جذبہ نافع ہے۔ اور حلو اور روشن بادام کے اور انڈے کی زردی اور شہر کا بیج النفع ہے اور
 عملی ج درد کا جو شے بارو سے ہوا ہوا یا ریح فیقر اور روشن گل مصطکی کے ساتھ منونا
 نافع ہے حرکت کر جانا و انتہت کا ارد کے اور بوٹے کا لالہ ج ہے۔ اور جو فساد و قہر
 یا سوڑوں سے ہو یا ضرب سے پس علاج اور کار زائد سبب کا ہی۔ اور غصص مسرکہ میں بچایا
 ہوا اور نارترش کے کلاہ اور سماق اور پیٹری کثیر مفایہ ہے۔ اور سندروس بہتر ہے
 مجرب ہندکوڑی سوختہ اور سرخ برابر مجرب زنگار و درہم اور نصف عقرقرہ
 ۲۰ گرم گنار پیٹری طباشر گنار ج ہر ایک درم مجرب واسطے درد اور حرکت کے پوت
 انار گنار سماق زرد چوبہ پیٹری بریاں مجیٹہ برابر اور مجرب دونوں کے واسطے اور مسوڑے
 لگنے کے واسطے عود محرق گنار پیٹری اقا قبا برابر ناکل و ندان سویت کے فساد اور کیر و
 ہوتا ہے علاج اوسکا ازالہ ہے۔ اور دانوں کا پاک رکھنا اور مثل ہینک گلسرخ اور صافی
 اور سندروس اور غبر اور مشابہ اور مصطکی لگانا اور عود ادویہ افیون اور بیج ہے دانوں کا کپڑا
 سکا علاج پاک رکھنا اور غرغرو مسرکہ کے ساتھ غیر صنعتی اور راتی اور قاتل و دباں جوش کئے ہوں
 اور جوڑ کھینہ کا چھانا اور زنگر مویہ مجرب بخور شہ گندے کا اور پیاز کا موم کے ساتھ اور فلفل کا
 سنوں سر بیج الاثر ہے دانوں کا کرکڑا نا خواہ میں بسبب تشنج عضلات ناک کے
 ہوتا ہے۔ اور کبھی قبل سکے اور مسخ اور تشنج اور فلفل کے ہوتا ہے۔ اور کپڑوں اور درشت
 کے ادویہ زردی ہے۔ مرض حاد میں اور جدی میں جو عادی نہیں ہے۔ اور کچھ نکا جاتا رہتا ہے
 جب نفع ہوں علاج تنقیہ داغ اور گردن کا مانا روشن قسنا سے اور زعفران سے اور
 قبل سکی حفر علاج سکازنگ خدا کے دلیل ہے بقر اور کہتا ہے وہ بخار میں جو صوف
 کر کرتے سو جاتے ہیں اور جانیوس کہتا ہے وہ مادہ نافذ ہے۔ دانوں میں اور جن اور سکا قویہ
 و نزلے اور دوسرا خسر الحلاج ہے۔ تنقیہ ضرور پاستہ سے ہے۔ اور ان کے واسطے جالیز
 میں۔ مثل زبد البقر اور خاکستر صدف اور حلزوں اور جالیز پینی کہ بیکر و اندر زجاج اور کپڑا

بادام محرق اور نافع اعجل نکلت اور شکر اور زہر البحر برابر مجرب سحیق تلی اور ہر تال زرد
 معہ اسکے ہم مثل سور کے سرکہ میں ملا کر گرم کیا جائے اور بعد مضمضہ سے استعمال کیا جائے
 اور مضمضہ سرکہ سے کرے اور بعد کوروغن گل اور زہر بدلیہ لگا کر لے بعض قیام دانی کہہ
 کہما ہے جو بعد صحت کرے پس چاہیے کہ حجامت کرے اس طرح کہ تلی گوش نکلت
 مسور و لکا خون ارتقائی خوں شیریں اور سرخ ہوتا ہے اور عفن نکلیں اور سیاہ
 علاج فصد اور سنوں ہو مجیہ اور رس اور سکری کا اور جو ادویہ قروح میں بیان ہوئی
 حجب سرکہ میں بچا کرے ہوئی تین روت رطلو سکری ہر واحد نصف گل مار غبار
 قروح دندان و تامل و ناصور انکا علاج مثل قلع کی ہے اور سندروس اور گلبین
 بہت نافع ہے اور گزاج اور منزروت اور کن بر اور دم الاخوین اور زہر آوند اور ایزا و طیار
 اور قاتیہ اور گل سرخ اور گنار اور جفت بلوط کل گوشت جہانے ہیں سنوں بعدیل واسطے
 اکل اور خون کے صفیہ ہر تال سرخ اور زہر و لکا کے پیشاب میں گوندا جاوے اور
 پیونک بیا جائے بہت مجرب ہے اور دونوں ہر تال اور زہر بلا بچا ہوا اور پٹکری اور
 راج اور مجیہ سرکہ میں قرص بنا کر اگدا لگی جانی جائے اور پیر و غشگل کے کئی عجیب ہر
 واسطے تامل اور خون کے مجرب دونوں کو اور نیزہ کو طباشیر گل سرخ حسب الس گنار
 قویا قاتیہ گزاج کات ہندی ہر ایک ایک ہر ساق ۳ جزر مجرب واسطے تامل کے سوختہ
 فضلہ انسان کا گوشت جہا دیتا ہے اور دس مثقال زہر سرکہ شہد ملا کر دینا چاہیے
 اور کند دم الاخوین ہر ایک ۵ مثقال ایرسا اور زہر حرج ہر ایک ۲ مثقال اور مجرب پوست
 بنجا بیل عرق و تحا ایرسا کر سنہ آرد جو برابر ہے اور سنوں دار شمشال کا مجرب ہے اور مجرب
 واسطے ناصور کے ہلیہ سیاہ مجیہ حبشہ الحی و خرف محرق اور تمام ادویہ قروح کے اور
 نواصیر کے نافع ہیں اور عفن مڑہ اور حرکت انسان کے طباشیر گل سرخ ہر ایک ۳
 مراد یہ گل رسی بریان دم الاخوین ہر ایک ۲ مرہان ہندیل سرخ مرصاف کا کچھ

اگر مازج یا میزان ہر ایک ایک پونہ ورم مسورہ اسکا علاج فصد قبضہ اور چار رگ اور جوتک
 اور اسہال اور مختلفہ جو شائدہ مسور کشنیز گلنار سماق اس فوغل گلاب میں اور گرم پانی مسکن
 ہے۔ انتہا میں مختلفہ ورم کے لئے آسانی سے دانست نکلتا اگر ٹی سخت چیز بچوں کے چہلے
 کو نہ دیکھائے اور زہد اور منفر ساق کا واد و داغ خرگوشت اور حنا گی میں ملی جاوے۔ اور عدا
 کو د سے بڑھ کر روغن گل میں کوئی شے نہیں ہے۔ اور کانہیں نیگرم روغن نیکاسے جاوے اور
 اور گدن پر مالش کی جائے۔ اور مرض لب بعض لئے کہا ہے مثل امراض مقعد کے میں
 سیاہا اور عدا سیاہا سیاہی کہ یہ درخت ہے۔ ورمہ مخرج اور وہ جیب میں۔ اگرچہ اضمحلتہ میں اور
 کبھی ایک سر سے کی دلیل ہوتا ہے مثل شقاق لب اسکی سفیدی اور صفرہ کی بواسیر پر
 پس ورم میں تنقیہ اور نمید جو درم لبتہ میں ہے اور شقاق میں تنقیہ اور ترطیب خاصک
 سوطا اور فصد چار رگ اور جوتک تپو لب کے مجرب ہے۔ اور زبان پیسیر نا بعد چھانے
 کثیر اور کہیرے کی جھاگ کے اور لعاب نافع ہیں۔ اور مجرب تہ میں سرہ ورم مقعد کے ہے
 خاصک روغن چہلے سے اور اسی طرح طلا بامام اور کدو کے مغز کا پیکر اور مجرب سیستان کا اند
 پیسا جافے اور مغز ساق بقر میں ملا کر لگا یا جافے اور مصطکی ورم مجدیہ ورم پیہ یا گیاں گستا
 نصف ورم اور جو قروح مطلقہ میں بیان ہو گا نافع ہے۔ اور اگر بہت اذیت ہو تو پوسٹ
 بار یکب نہٹے کا اور اگر زیادہ ایدہ ہو تو نصار لب کی اس سے مثل تخم ابخیر کے ایک شے
 نکلتی ہے ہوٹوٹو کا پھٹنا منہ کہولنے کو منع کرتا ہے حسبے مان ترش اور ایلو اشوزش کو
 لئے مریخ الا برا ہے پورا سمیر لب اسکا علاج وہ ہے جو مقعد کا ہے۔ اور بچنے اور داک
 سرکہ سے لیکن مریخ میں کیونکہ وہ مٹرائیں سے ہوتا ہے۔ تقلص جو تشنج میں ہے اور خشکی
 سے جو ہولا علاج ہے ایسے ہی مولودی گزچوں کا مادر شد سے علاج ہو جاتا ہے۔ اور کبھی
 تقلص موت کے قریب ہوتا ہے۔ سفیدی لب طلا مثل رائی اور عرق قرعہ وغیرہ
 کے ادویہ مریخ واری چینی سافح ہندی لونگ جوزیو مصطکی سیاہ ہوزن روغن کا وکر ہماہ

زار می کہتا ہے سفیدی اوسکی لازم ہے واسطے حرارت جگر کے اور اسکے فساد کے جرحیہ
 صحیح ہوتا ہے۔ تو رنگ لاتا ہے احوال خلق بخلاق ورم ہے اوس کے اجزائیں کہ نکلنے سے
 اور سانس آنے جاتے سے نافع ہوتا ہے۔ اور اگر صرف نکلنے میں سختی ہو تو مری بہن ہے۔ اور
 فقط سانس لینو میں ہو تو خنجر میں سے اور خرابی جتنا کہ ہو کہ پھر سے محسوس نہوا اور درد شدید
 ہوا و حسیب منہ کہولنے میں زیادہ ہوا و زبان نکالنے میں یا دفعتہ گرم مرض میں پیدا ہوا خاک
 بجران میں تو مایوس ہے۔ اور اسی طرح حسیب منہ کا رنگ بنر ہوا یا نکالنے کی سفیدی سیاہ یا بنفش
 سا قسط ہوا اور برد اطراف ہوا اور غلظ لسان و زخمی لے کہا ہے حسیب ساتھ بیمار شدید کے ہو
 تو ہی مایوسی ہے اور حسیب ورم داخل کی طرف مائل ہوا و درد مسکن ہوا اور اوسکے حوالی میں
 مزاج نہ ظاہر ہوا اور نہ اسہال ہو پس وہ مدت کے قریب ہو یا واسطے انتقال مادہ کی طرف
 یہ کی تو ذات الریہ سے قتل ہو گا۔ مگر حسیب کثافت سے نکلیا وک۔ اور کبھی مادہ دل پر گرتا ہے
 پس ہلاک کر دیتا ہے با طرف معدہ کی تو وہ ناسد ہو جاتا ہے۔ اور وہ سہل ہے اور کبھی فح
 اچھا ہو جاتا ہے۔ اور خارش کی طرف مستحیل ہوتا ہے۔ اور کبھی متحجر ہو جاتا ہے۔ یہ موت تشنج سے
 ہوتی ہے علاج فصد فیقال بدفعات بعض نے کہا ہے۔ ہر ساعت میں دس دس ورم
 تاکہ تین سو ورم کو پہنچے۔ اور مالہ اور تلپیں اور حنا صبر ضا و بہت نافع ہے۔ اور غرغره اور
 ایسے ہی آپ ورق لوت اور مجرب طلا جدار کا ہے۔ اور مکوہ اور کشیز عجیب الیہ کا نام
 گئے میں اوس رشتہ کا ہے جس میں سانپ گلا گھوٹ کر مارا گیا ہو۔ اور بعض نے کہا ہے چاہئے شو
 سے جو رنگا گیا ہو جو اس سے اور غرغره زبل گرگ کا شہر کے پانی کی ساتھ نہایت ہے واسطے
 بلغمی کے اور سفید کتے کے گوہ کا غرغره اور ضا و بعد یاس کے مجرب ہے اور چاہی کہ کتابند کر کر
 بڑیاں کہلا جاویں۔ اور لٹکا یا سانپ کے خفایہ کا غیر پکا ہوئے کمال میں مریع الاثر ہے اور
 سینا ک چیر کر باندھنا تحلیل کر دیتا ہے۔ اور مجرب ہوا و خراطین کا ہے جو روغن کنجد میں بچا کر
 گئے ہوں انتہائی علامت ہے۔ ہر الساعہ را کہہ چکا و رکھ کر ہے طلا و اور شرابا اور باندھنا ورق

ہریاں کا بعد اسکے شوق کرینگے بہت ترقی ہے۔ اور طلا بھلا فوہ کے شہد کا آزاد ویر ہے اور
 بچنی گردن پر لگانا گئے کو کہولہ تیا ہے۔ اور مونڈ ہوں کا دبا اکثریت سے پانی حلق سے اوتار
 دیتا ہے۔ اور پتوں کا طلا خاص کر ہیل اور منڈھے کا خناق تحلیل کر دیتا ہے مجھرب غرغزہ
 بو شانہ کثوث اور بابونہ اور خطمی اور پر سیاوشاں اور مولی اور انجیر اور کرن کا ہے۔ جو فوہ ہوتا
 مفرد بحسب الحادۃ کے مجھرب سپستان ایک جزر حلبہ تم کثوث ہر ایک نصف پوست
 یکلیس چارم جو ش کر کر۔ وعن بنفثہ ملا کر حلق میں ڈالا جائے مجھرب اور باطلا طبعہ جزر ایک
 تم خطمی تم خرما ہر ایک نصف تم قنطل بازو میں اور گل اسی حار میں چارم انڈے کی سفید
 گرم میں اور یہ مرغی میں بازو میں ملا کر طلا کیا جائے چند مرتبہ اور طلا بیل کے دیر اور کبوتر
 کی بیٹ بلخ النفع ہے جو سرکہ اور گلاب میں پکایا گیا ہو مجھرب جب ورم تمام اجزاء حلق میں
 عام ہو تو شیرج اور شیرہ کشینز لعاب تم میتمی ہر ایک جزر سرکہ نصف جزر رسوت چارم ورنہ
 گل جزر پکایا جاوے یا تنگ کتیل باقی ہے اور طلا کیا جائے گرم میں سرکہ ورم ورم میں یکرم
 اور غرغزہ ناخواہ کے جو شانہ کا مجرب اور بخور گندک کا بڑا سا وہ ہے۔ اور پیرا ورنہ اور سرکہ
 بیجاہل ہے مجھرب قے کرنا بعد کھانے تالاب کے کالی کے مجرب ہے۔ اور غرغزہ قہم کی پینک
 کسر کہ میں مجرب ہو اور انکباب سی زلیج نو سادر لوق کے جو شانہ کو ورم میں اور البواجب
 پیاس معلوم ہو پیر نہ ہو لا جائے آب صر کے کوزے پر اور کالی کو گانا اور سیاہی کا مستہ
 رکھنا اور سکو خارج کر دیتا ہے۔ اور سرکہ اور شانہ غرغزہ کرنے سے فوہ نفع دیتا ہے اور حبیبہ
 طرف مائل ہوتا ہے۔ تو کمانی پیدا ہوتی ہے۔ اور ومارغ کی طرف چسکیں اور رسوہ کی طرف نکلتے
 اور استعمال قائل وہاں کا اور اسکے سو ورنہ ہے ورم لہا اسکا شمشیل نکلتا ہے
 درو کی کثرت کیساتھ اور پیاس گرم میں قلعہ تنقیہ اور جو خناق میں گنا ورنہ حار کی ورنہ
 نثرہ سرکہ اور گلاب گستاخ اور ملنا گنا۔ اور گھسرخ اور حنظل کا اور انکباب کے ساتھ
 کا سرکہ ملا کر غرغزہ اور مجربہ اور تنگ اور بینک ہی کا ملنا اس سے تر ہوا لہا ورنہ کی نہا

سے ہوتا ہے علاج تنقیہ اور غرغزوہ تو آہن کا مثل سرکہ کے حبس میں آس اور گلہخ اور گلنار
 سماق زونا پیشکری پکایا گیا ہو اور اسکا طلا اور فساد یا فونخ پر لیکن اسکے قطع میں خطر ہے۔ خون
 بہت نکلتا ہے۔ اور حروف نہیں نکلتے یہ یونانیوں کا ہے۔ اور ہندی اہتمام کرتے ہیں۔ اور
 کہتے ہیں کہ ہر روز تھوڑا تھوڑا گوشت گلا دیا جائے اور یہ مرض اطفال میں بہت ہوتا ہے اور رنگ
 کی زردی اور ضعف اور پاخانہ رقیق اور دیا ہونا لازم ہے۔ اور اسکا علاج وجور زربنا اور
 صج اور پودینہ الاچی سے کرتے ہیں اور وچ اور فلفل سے اوٹھایا جائے اور نفوخ اسمرنج اور
 مسودہ عرفان اور چکیں اور چھپے پشت پر نفع ہیں آواز نہ چڑھ جانا اسکا تدارک جلد کرتے
 بقراط کہتا ہے کہ شیخ فانی میں درد نہیں ہوتا اور اطباء نے کہا ہے کہ آواز کی تنگی قصبہ کی تنگی سے
 ہوتی ہے زردی سے اور نقل آواز کا قصبہ کے چوڑے ہونے سے بسبب حرارت کے اور خشونت
 بسبب اسکی خشکی کے اور اسکی کدورت بسبب طوبت کے اور اسکی صفائی بسبب اغسال
 کے ہوتی ہے۔ اور بعد بخار تیز کے کہ آیا ہوا چھینے کے ہوتا ہے علاج حباب نیگرم اور حریر سے
 مرغن اور زردی نیمرشت اور بھاگ دوو کے شکر کے ساتھ اور اگر طوبت سے ہو۔ اور نوازل سے
 تو خونچاں ہند میں رکھ کر چوسنا مجرب ہے۔ اور ہینگ گرم پانی میں حل کر کر عہد ہے یا شہد کے پانی میں
 مجرب ہے۔ اور فلفل ہینگ رائی شہد میں قوی النفع ہے اور کبابہ اور موز اور انجیر اور مہمی اور
 بادام اور آپ شہد اور گوند اور فلفل اور ہینگ اور کندر اور تخم کدو اور خیاریں سب آواز کو صاف کرتے ہیں
 اور مجرب سین تخم کرفس کا ہر بہند کے دور کیساتھ اور بھون سجاخ اور دھوئیں سے اور غبار سے
 بزمکین اور تیز اور ترش سے بچے اور وسطے آواز لہر زان کے رعشہ کی تدبیر کرے شربا اور غرغزوہ
 ورم حرمی مثل ورم سعد کے ہے مگر اسکا درد دونوں مونٹھوں کے درمیان نہیں ہوتا ہے۔ اور
 عناد اونٹنی کے درمیان نکالے جاتے ہیں زخم کا تیز زہرے کی چیز کے نگھنے سے ہوتا ہے علاج
 بزدلی کا ہونٹ روغن گل سے اور حریر زردی بیضہ نیمرشت کا لطیفان بسبب استرقاق
 کے ہوتا ہے۔ تو تے رقیق کا ٹھکانا مثل پانی کے ممکن نہیں ہوتا بخلاف نواہ کلاں کے

اور سوائے بچوں کے بریت نہیں ہوتی علامت ج مثل فلج اور غرغزل ضروری ہے عسر السج
 بلاد کے بسبب سویر مزاج مری کے ہوتا ہے پس گرم معدہ پیاس کے اور طب مع کثرت رقیق
 اور ضد بالقہ ہوتا ہے۔ علامت ج اوسکا تبدیل اور سرنج ہیں الحقیق مری کی خارش بسبب
 انحرول کے ہوتی ہے جو فطری لازم کے ہوتا ہے معدہ سے علامت ج اوسکا قی اور غرغہ سر کے سے
 وور و دوہ شکر سے پیا غریق اولٹا لٹکا یا جاٹے یا اوسکا پیٹ باکر یا پی نکال دیا جاوے۔ اور
 سکنجبین فلفل اور سوٹہ اور عذابینہ ہر شست اور حریرہ گندم کا امراض ریہ اور سیدہ ان لول
 کی حرارت میں تنفس غلیظ ہوتا ہے۔ اور حرارت ہوتی ہے۔ اور پیاس اور سرد ہوا سے نفع معلوم
 ہونا اور رطوبت دونوں کی خرخرہ کیساتھ اور عدم خشونت کیساتھ اور ضد او کی بالعکس
 کہا لشی بالاسبب مشارکت مجاورات کے ہے اس میں مقابل کی عضو کا علاج کرنا چاہی لیکن
 خشکی ترطیب شربت بنفشہ اور لعابوں سے اور جو شستہ اور مجرب بادام شیرین اور کثیر اشکر
 کیساتھ اور بنید لکا وود روغن بادام اشکر لاکر اور انار شیریں جو سنا جہیں روغن بادام ہو اور
 شیرہ بادام اشکر لاکر روغن بادام اشکر سے ہوتی ہے جو ریہ میں ہو یا سر سے اترے طق کو وغیرہ
 کیساتھ اور رات میں اور صبح کو زیادہ ہوتی ہے علامت ج تنقیہ اور تسخین اور علاج نزلہ کا شربت
 خشکاش سے اور مثل اسکی اور حبثا مجرب ہے۔ اور ہنگ زردہ نیمیر شست کیساتھ سرلیق الابرار
 ہے اور جو شانہ وگا و زبان وداوقیہ اشکر کیساتھ فوراً محبت بخشتا ہے۔ اور مجرب جو شانہ آبیوں
 اور موثرہ عزم بادام کیساتھ اور مجرب بادام اشکر ہر ایک اکو روز نصف جرہا و تشوق قضیب
 الزان کے دھوئیں کا اور سینہ کا صوف سے سینکا اور مجرب اسطے اکثر انواع کے پوست انار
 ہلیلہ کثیر اشکر ہر ایک گولیاں بنائی جاویں اور استعمال کریں اور مجرب لونگ فلفل کثیر اشکر اور
 روغن بادام سے نافع ہیں بعض نے کہا ہر مقعد کو دس گریں جس روغن سے کہا فوراً نفع دیتا ہے
 اور ایسی ہی نافع کو بھی روغن بنفشہ لگانا مجرب ہے یہودی کہتا ہے جب کہا لشی سخت ہو
 تو دوسرے مقعد پر پچھنے لگائی اور پس کہتا ہے ہر مقعد اول باندھے اور جب مرض ہو جائے

تو مرقہ کے اندر باقلا نافع ہے۔ ایسے ہی بادام اور جوزا بخیر کیساتھ ایسے ہی مغزندق مار العسل سے
 بچوں کی کھانسی صمغ کثیر اب السوس شکر شیر بادریں گہو لکر یا شہد کیساتھ اور جو شانہ
 سونف پودینہ شہد کیساتھ اور بنیڈ کی آنکھ خشک کر کر اور سپر جلد نافع ہے۔ اور دھنگ مازون
 کاتیل اور نفع پوست خشک ناش قلیلا مسرچ الایر ہے۔ اور چاہے کہ زبان شہد سے ملی جائے تاکہ
 بلغم کے قی ہو صمغ النفس اور رلو اول مسرت ہر اور دوسری کا تو اثر دیکھ پوچھا ہے۔
 سبب الحویت اعراض النفس کے بار بار ح کے اور انجمن دل کی یا خشکی کے بلانفت کی سے یا
 حرارت دل کے بواس کیساتھ اور کل سوا اول کے چلنے میں زیادہ ہوتا ہے یا درم کے سبب
 ہے یا عضو مقابل کی مراحمت کے علامت سبب کا دور کرنا اول میں بلغم کا استفراغ قی اور
 اسماں سے اور نزل کا دور کرنا اور شربت زوفا اور لمسن پان گہی میں ملا کر جس میں شہد قوام کیا گیا
 عظیم النفع ہے۔ اور بچوں کا پیشاب کثیر الخاصیت ہے۔ اور انیسول فاریقون عجیب النفع ہے
 اور سندوس شربا اور بخور و قلع ہے اور سہاگہ بریاں اور ایوا ہوزن گرمیں گولیاں بنای جاویں
 اور رات کو نہ میں رکھی جاویں مجرب ہے۔ اطبا اس سے قائل ہیں اور جو شانہ کاؤ زبان کا نافع
 ہے بہت در شج امٹی اور یار صا در اصل السوس کا جو شانہ بڑا نافع ہے۔ اور مجرب مختار و دار ہے
 محلوں میں اور مجرب صمغ نصف در نیم ہینک اور اسکے تابع جو شانہ انجیر کرو یا انیسول اور کرک
 مدبر لبر کر ہے۔ اور مجرب مار العسل عفران کیساتھ مجرب خشک کیواسطہ دو وہ بنیر کا
 زنجبین کیساتھ عوقا غایت ہے۔ واسطہ ربو کے اور معال بالین کے حلبہ موزر نفشہ جو نقشہ
 السفر مل خشک کاؤ زبان جو مل کر کر شہد میں قوام کیا جائے اور لبیب تخم کدو اور حب الصنوبر
 و سونف زیادہ کیا جاوے شربت ہ متقال عوق کاؤ زبان کیساتھ اور حب مرض سخت ہو
 بوق ہم درم عروق درم بلع اوقیہ آب شہد میں نور نافع ہے۔ اور ایسے ہی عوق یا نخواہ
 اور ایسے ہی حلبہ اور موزر ہر ایک ایک رطل خوب پکا یا جلے۔ اور ڈیڑھ اوقیہ کر زنجبیر پلایا
 جائے بلج اور سر لبع النفع اور ہر تال زرد و زرد و طویل برابر گائی کے گہی میں ملا کر اتحاد ہوا

پیاجاد سے نفس فوراً وسیع ہوتا ہے۔ اور جوشاند معمول ہفتہ کا ایک اوقیہ اور گھنٹہ اوقیہ
 و نصف اور کرو یا نصف اوقیہ و سو وقت آرام دیتا ہے۔ اور بزرگ اربع چنانہ فوراً صحت تیرا
 ہے تعلیم و عسر البرا ہے۔ غامکہ مشلک کا اور گرم کے دورے پڑتے ہیں۔ اور کبھی اس کا
 جوع استسقی کی طرف ہوتا ہے یعنی اگر نصف ہو اور سل ہو جاتی ہے۔ اور خناق اس سے
 کثرت آدہ کے اور جب موٹ ہو نہیں اور فقرات عبق ہیں۔ درد ہو تو برا ہے اور جب ناحق سنبھرتا
 جاویں اور آنکھیں گر جائیں اور پتیاں پیچ جاویں اور دسار پتلی ہو جاوے تو بالویسی ہے۔ اور
 وقت موت کے بخار خفیف لازم ہوتا ہے اور کسبہ مال اور روشن اور کبھی نفس منقطع ہو جاتا ہے
 صرف حرکت منخرس سے زندگی معلوم ہوتی ہے یہ عصر الملائج ہے۔ اور ترشی مفرط ہو جاتی
 اور نوم طویل اس میں غذا گوشت بریاں اور اند الفست الدھم چکبانی سے کھلے اگر جہاگ دازہ
 یازگ لفلل سرخ ہو تو یہ سے بے خطر شدید کیساتھ یا سیاہی اور چھوڑ کیساتھ ہو تو حینہ سے اور
 جب کہانی بڑے اور شدید ہو تو مکان بعید سے ہے بقرا اذ کہتا ہے جو منہ سے خون نکلتا ہے
 وہ شر ہے غامکہ ورم یہ کیساتھ علاج اس کا فصد باسلیق اور صافن اور مالہ مانہ پائل
 بازھنے کیساتھ اور پچنے اور چپا یا الحماقار کا مجرب ہے۔ اور بارہ سنگہ سوختہ جبین نفع ہے۔
 اور اسی طرح گل کشینز میگرم پانی سے مجرب یا ہندیہ بالہ تر کر اور سککا پانی اور مجرب
 مصطکی کمر با اور لبید صمغ ہر ایک نصف شقال انڈے کی سفیدی کیساتھ اور عرو جوشاندہ
 فوفل کا ہے اور مجرب دم الاخویں سندوس نیمبر شب کے ساتھ لیکن اگر کسٹھول یا شنگہ
 کے پانی میں مبیہل ہے اور پوست کندر غایت علاج ہے۔ اور زبد السری اور قرص کاغذ
 اور کمر با اور طباشیر نافع ہے اور شاد رخ آب خرقہ میں عجیب وقت زیادتی کے اور شربت
 مجبار مفید ہے مضر است ممکن اور نیز اشپار اور کثرت کلام اور حرکت اور خپنا
 اور جماع **سل** یہ کے زخم کا نام ہے۔ مہہ بخار بار یک کے کہ رات کو زیادہ
 ہوتا ہے اور کہانی اور ضیق اور چہرہ کی سرخی اور مدہ کا ہو کٹنا اور دہلا ہونا اور

ہیں خون کا ہو کنا مقدم ہوتا ہے۔ اور سبب اس کا نزلہ یا انتقال مادہ دوات کا پاچٹ
 اور اطباء کا اجماع ہے کہ اس کا اچھا ہونا مشکل ہے۔ اس علاج کو یہ مہلت دیتا ہے
 کبھی شیش برس علاج اس کا باسلیق فصد اور تدبیر دق کی اور نزلہ کا دور کرنا اور کبیرا
 یا بکری کا دودھ پینا صمغ اور کثیر اور شکبہ کے کیساتھ اور طباشیر کا فوری اور محققہ شکر
 تازہ بنی ہوئی خوب کھانا اور مجرب شیرہ تخم پاک کا ہے اور مچھلی کا ریشم پانی میں ملا کر
 اور ہمیشہ روغن کنجد پینا اور تخم جو بکلاں بکری کے دودھ کے ساتھ اور مجرب بسل کے
 اور ہر مال اور دق کے سرطانات ہیں جو رش جو میں پکائی ہوں اور قرص کا فورگہ سیاہی
 دودھ سے بعد مل ہے اور مجرب اس میں قرص سرطان کا فوری ہے صفحہ صمغ کلسرخ
 کثیر طباشیر شکر ہر ایک ۴ اصل السوس رب السوس ہر ایک ۵ نشاستہ تخم فرخ ہر ایک
 ۷ صمغ سفید اور زرد اور سرخ ہر ایک دو تخم کدو تخم خیاریں تخم ترخشاں ہر ایک
 ۱۰ سرطان سوختہ ۱۱ عذاب اسبغول میں قرص بنائی جاویں اور اگر اسہال زیادہ ہو تو
 قرص مذکور مجرب ہے۔ اور یہ گولیاں بہت نافع ہیں صفحہ تخم خشخاش شیرہ جوز اور
 شیرہ تخم خیار و تخم کدو اور با شیرہ پیدانہ ہر ایک ۱۰ تخم فرخ اور خطمی اور خیار می
 ہر ایک ۵ صمغ نشاستہ کثیر طباشیر ہر ایک ۳ اور کبھی شربت خشخاش کافی
 ہو جائیگا۔ اور اگر سانس تنگی سے آئے تو شربت بنفشہ اور شربت زرد فادورست
 تو شربت حب الائن اور اگر قبض زیادہ ہو تو جو شانہ بنفشہ عذاب پستیاں
 ترنجبین الائن لیکن قبض بہتر ہے دستوں سے فوائد جلیہ پاؤں کا درد
 اور بال کرنا اور خون کا ہوک رک جانا۔ اور مشکل سے نکلنا غیر یختہ اور بوزیادہ
 آنا اور آنکھوں کا لڑ جانا اور چہرہ کا رنگ بخاری ہونا اور علیہ کا کچھ جانا پیشانی کے
 اور ناخن کا تھکنا اور اسہالی و ہبانی اور احتلاط عقل سب علامات روہ میں لعد
 ایسا ہوتا ہے کہ اجزاء یہ خود ہو گئے ہوتے ہیں یہ ہلکا ہے اور جب لہو میں پڑا سرے

یا جیڑوں پر یا موندھوں پر دانہ مثل باقلا کی ظاہر ہو تو پچاس روز کے بعد مرے گا اور
یہ بھی کہا ہے کہ سیاہ دانہ پر ملا درد کے مناسبات کے علامت موت کی ہے۔ بعد
چالیس روز کے اور کسبزی ابھام پر اور سرخ دانہ اور زرد پانی پیشانی پر موت
ہے۔ بعد چار روز کے اور سل اکثر بارہ سال کے ۲۵ سال تک پیدا ہوتی ہے
اور جن لوگوں کا سینہ تنگ اور گردن دراز اور آگے کو مائل ہو اور حلقوم باہر
اٹھتا ہو اور ہتھیلیاں گوشت سے نکلی ہوں اور نکو اور نزل شور والو کو ہوتی
ہے۔ غذا حریصے فشا سے اور سکر اور روغن باوام کے اور بھینہ شربت اور
چوزہ مرغ اور بھیرہ کا گوشت فائدہ کبھی نزلہ سل کے مشابہ ہوتا ہے۔ اور
نام رکھا جاتا ہے سل غیر حقیقی اور اس میں بخار نہیں ہوتا اور بدہ اور نفث کا فرق
ہو اور رسوب سے پانی میں بعد ایک ساعت کے کیا جاتا ہے عملار ج نازل
کا منع کرنا اور شربت زوفا اور اسکی مثل ذات الریہ دوم زیہ گاہے معہ بخار
گرم اور حسیق شغیر اور کھانسی اور پیاس اور ثقل سینہ کے اور یہ خوفناک
ہے اکثر تیسرے یا ساتویں روز مر جاتا ہے۔ اور بچوں میں اسلم ہے اور کبھی
اس میں ہاتھوں کی شستی اور انگلیوں کی اور سر سام اور غشی پیدا ہو جاتی ہے
اور جبب برہ تو کے تو سل بھی ہو جاتی ہے۔ اور مرغیض اچھا نہیں ہوتا اور
زخم پستانوں کے قریب اور مواضع سفلی پر بڑ جاتے ہیں اور کبھی اچھا ہو
جاتا ہے۔ اور ذات الریہ کبھی ذات الجنب کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔
اور یہ بہتر ہے اس سے کہ ذات جنب ذات الریہ کی طرف منتقل ہو اور کبھی
مادہ سخت ہو کر متحجر ہو جاتا ہے اور دماغ کی طرف سیل کرتا ہے۔ اور دل کی طرف
نزدیک یا دور ہو جاتا ہے اور غشی اور خفقان اور بلا قصد کو دتا بیٹھنے
کے واسطے بلا ارادہ دلیل موت کی ہے ذات الجنب یہ ورم ہے سینوں

پردوں کا اور اصطلاح کیا یا ونکی جہینوں کا معہ کہانیسی اور تھینق اور ورد اور بخار تیز
 کے پس اگر باطن اصطلاح کے غشائیں ہو یا اوس پر وہ میں جو درمیان آلات غذا و تنفس
 کے ہے۔ تو خالصہ بھیجہ ہے معہ نفث کے پھر اگر یہی یا الٹی طرف سے خاص ہو سہل
 ہے۔ اور اگر وہ تو عام ہو تو خائف ہے۔ استنشاق اور اضطجاع کو منع کرتا ہے اور بھی
 خفاق ہو کر ہلاک ہو جاتا ہے اور کہانی کے وقت دور سے غشی پیدا ہو جاتی ہے اور اگر
 ورم درمیان اصطلاح اور غشائے ہو تو غیر صمد اور غیر خالصہ ہے اور مضابطہ ہے۔ ضیق بلا
 نفث کے ساتھ اور چھوٹے سے درد ہوتا ہے۔ اور کبھی خارج کی طرف منفر ہوتا ہے۔
 پس اگر صمد یا ہی ظاہر ہو تو ردی ہے۔ اور اگر ورم حجاب میں جو باطن اصطلاح پشت
 پر ہے ہو تو خراب ہے حرکت سے اور بہت لیٹنے سے بلا نفث کے منع کرتا ہے۔ اسی
 واسطے اوس پر کچے لگائی جاتے ہیں اور اخیر اورائی واسطے جذب کرتے مادہ کے اور اگر
 اوس حجاب میں ہو جو تقسیم کرتا ہی واسطے سینہ کے دو نصف پر پس آگے کی طرف ذات
 الصد رہے معہ درد کے ہشلی سے فم معہ ناک اور نظر اور پوٹھانے سے منع کرتا ہے اور
 نیز چھوڑنے سے اور پشت میں ذات العرس ہے معہ درد کے درمیان کتفین کے یہ
 سونے کا مانع ہے پشت پر اور اوپر اوپر متوجہ ہونے کا اور اگر ورم اوس حجاب میں
 ہو جو درمیان معہ نور جب حرکت ہے۔ معہ زیادتی کہانیسی کے بلا نفث کے اور درد
 کی جانب جگہ کے اور اعراض سرسام کے ہوں تو سرسام ہو جاتا ہے۔ اوسکا علاج کیا
 جائے اور مادہ ان اور ام کا چاروں خطیں میں خلاست ہر ایک کی ظاہر ہے اور رنگ
 نفث کا شاہد سوادی ردی ہے۔ اور کبھی درد یا حی ہوتا ہے۔ اور سینکنا کافی
 ہوتا ہے علاج ذات الریه اور ذات الجنب کا قصد باسلیق مخالفہ کی ہے قبل
 ۳۰ دن کے اور بعد اوس کے موافق کی اور بعض نے کہا ہے اول قصد موافق کی اس
 واسطے کہ وہ قلب پر گر کر ہلاک نہ کرے پھر بحسب قلعہ کے تدریجاً پونا چاہئے

اور امتاس کی تین دینا چاہئے۔ شربت بنفشہ کیساتھ اور آب اصل السوس اور گاؤ زبان
 اور شربت زونا اور شربت بنفشہ پانا چاہئے کہ نفث آسانی ہو اور محالآت کا ضما و کرائیں
 اور رواج کا اور ذات الریہ میں اظلیہ بادوہ اور اگر بخیابی ہو تو شربت خشخاش زین
 قبل نفث کے بلا افراط تاکہ نہ منع کرے۔ اور وقت اہمال کے شربت آس اس واسطے
 اس واسطے کہ افراط و نواں مرضوں میں خرابی سے بقراط نے کہا ہے۔ اور ورد کے وقت
 کمید کریں گرم بیاہوں روغن الود سے یا ہوسی یا گدہ کی لید یا ورق الطرہ سے یا
 ضما و شہد کا پس اگر نفع نہ ہو تو فصد ضروری ہے۔ اور پختے او سبکہ پر بعد تنقیہ کے
 عجیب ہیں۔ جلد صحت ہوتی ہے۔ اور غیر کی ضرورت نہیں رہتی اس سکنہ رنے
 اسکی بہت تعریف کی ہے۔ اور اگر در کسی طرح ساکن نہ ہو تو موستہ ہے جالینوس
 نے کہا ہے سرکہ مار العسل کیساتھ ذات الخب کو بہت نافع ہے۔ شربت شفا بہت
 نافع ہے۔ عذاب سپستان۔ نیلوفر پکا یا جاوے اور سکر اور تر بنجین میں قوام کیا
 کیا جائے۔ اور دو مرضوں کو نافع بنفشہ اور تخم خطمی اور جہازی اور اصل السوس
 اور پر سیاوشاں اور مونیر اور نیلوفر اور صندل اور تخم حیارین ہم پانی میں
 پیگو کر پکاو میں موافق حاجت کے خواہ مفردہ یا مجموعہ اور لعوق المتاس اور روغن
 بادام اور کثیر اور لہسی سیر النفع ہے۔ لکھن دو نواں مرضوں کا مار نفث پے پس اصل الخرم
 اور چکنا سفید پختہ غیر لزج مع سکوں درد کے بلالز و حبث تہوک کے سالم ہے اور اسکی ضد
 ملاکی ہے۔ ورنفث سیاہ بادوہ اور خرابی ہے ہر شدہ الصفرة اور بعض نے کہا ہے کچھ
 بہتر ہے اور جب رابع سے اول نفث ہو تو سہل ہے اور بکران ساتویں اور گیارہویں
 روز اور اگر تاخیر ہوا ہو تو تک تو مرض طول کہینہ کا اور خرخرہ خوناک ہے۔ اہاس اور
 جب پہلو سیاہ یا سبز معلوم ہو تو ہلکا ہے جیسے غشی شدید اور نیند کی سہولت
 موقت پہلو پر بہتر ہے درہ کارک جانا صدر میں اسبب موت جانتے و بیلے کے

اور سکو نقل کر کے اور خشک کہاں شی لازم ہے اور بار یک بخار اور خرخرہ ہونا مدہ کہا
 اور نقل اور درم پاؤں کا ردی ہے۔ علاج اور ار اور اسہال اور کبھی انفتہ سی
 نفع ہو جاتا ہے تو صورت سل کا ہوتا ہے۔ اور جب دزر اور اصل السوس نقل
 ہر ایک درہم سمیق بلیہ سفید ہر ایک ۲ قرص بتالیں خوراک یکدرم بنیاد یار اور
 کرشن کچھ شامہ کیساتھ امراض پستان بعض او نہیں سے درم ہے۔ اور
 وہ سببها اور علامتہ اور علاجاً مثل عام ورم کے ہے اور سرطان مہلک اور بعض
 او نہیں سے کچھین اللہ بن ہے اور خون یہ گرم پانی کے بطول سے تکمیل ہو جاتا ہے
 اور طلبہ اور خطمی اور ایسی اور بابونہ اور تل کا صناد اور قلعہ شیر اسکا علاج اغذیہ مولدہ
 میں مثل گوشوں اور مضیغہ نیرشت اور دودہ شکر اور لبوب و سمدہ پرمات جو دفع
 کریں پستان کا مادہ مثل تخم خیارین اور تووری اور ترہز اور بادیان اور خود کی
 کشرہ شیر اسکا مقلات شیرے اور مہزال مثل شراب اور تخم سداب اور مسور
 اور کموں اور لک کے شربا اور طلا یا مردار سنگ اور طین اور شب کا طلا کرے
 استرخا و پستان اس میں فرائض کا اور مہزلات کا طلا کرے مثل پیشکری اور
 پوست انار اور مسور اور جو رسیار کے تقطیم خضیہ میں دکر ہو نگی امراض دل کے
 وہ رئیس اعصاب ہے۔ اور اسکا علاج تامل کا محل ہے اسکے امراض میں حتی الامکان
 استفراغ نہ کیا جاوے مگر فاذہر اور مقویات کے ساتھ اور نہ تیرید بہت ہو اور زخم
 اعز ورم اور پوٹیاں دل کی مہلک ہے لیکن علامت جلیہ پس ولسط حرارت
 کے سینہ چڑھونا اور کثرت یال اور سالتش بڑی اور نبض بڑی اور دلیری ہے۔ اور
 رطوبت نرم نبض اور جلد دوسرے کی بات قبول کر لینا اور اسکا زوال لیکن عرضیہ
 پس حرارت کیلئے لپک اور پیاس کہ جو ہوا سرد سے ساکن ہو اور سرعت نبض اور نفس
 اور تواتر دونوں کا زور کرب اور مہزال اور مروت اور کمی رحم کی لازم ہے اور پیوست

کو خطابت نبض اور نہر ال اور شکل سے بات مانتا اور اسکا ثابت رہنا اور انکس
 امرجہ کا انکس جہدات آب آمار آب اترج آب لمیون آب کشنیر مندل کا فور
 کلاب شراب اور شامستخت اور محققات دہریتی۔ زعفران۔ کوکب۔ جوز ہوا۔
 الچی مہرٹا۔ عینہ لیماب بہدانہ واسپنوں خفقان دل کی حرکت سے بسبب بیوخی
 موفدی کے خطابت یا بنجاسے یا ضعف سے ظالمج سبب کا ازالہ اور مویات
 اور مجرب اتزاق دہب ہے۔ اور مردار پر سہر سخالہ عود اور دہب کے اور اور دوا
 انسک اور مجرب خوشانہ گاؤ زبان اور سوافت اور مویہ معجون مندل دہلوی
 اسکی تعریف میں مبالغہ کیا ہے۔ اور کہا کہ عجیب و غریب ہے اسکا دوا معمول ہے
 خفقان دفع کرتی ہے بعد یاس کے صفۃ صندل سفید ۳ درہم آب تہرندی آب
 زمان ترش ہر ایک نصف رطل سکر ۳ رطل قوام کیا جائے اور طباشیر ۴ درہم اور عود
 زعفران ہر ایک درہم شربت ایک درہم سے ۴ تک جہر بات عجائب مردارید حل کئے
 جاویں اور ورق طلا اور نقرہ ملا کر تین مثل اونکے عود اور دواں حصہ عنبر ڈال کر پیا
 جائے۔ اور فاوزہر گاؤ زبان اور کلاب اور بید مشک کے عرق میں حل ہو سار
 اوویہ معجون کھانے ۴ قیڑاوسیں سے بدل شراب کلبے۔ اور مجرب ہے واسطے
 خفقان کے اور غشی اور جنون کے شربت ابریشم عود بالبخوبیا میں گذر عظیم النفع
 ہے۔ اور مجرب واسطے گرم کے اور تمام گرم مریضوں دل کے شربت اترج سے کلاب
 میں بنا ہوا اور شکر میں اور سر بیع النفع ہے واسطے گرم کے طباشیر مردارید ہر ایک
 ۳ درہم نیلوفر کشنیر خشک کبریا صندلین ہر ایک دو درہم زرشک ۵ درہم کا فور
 ہر ایک ایک دانگ شربت سیب اور شکر میں وہ غایب ہے مجرب بلغمی کو
 مرآب سیب کیساتھ اور سوداوی کو مردارید مخلول اور مجرب سبب کے واسطے
 کشنیر مندل۔ گل سرخ۔ کاسنی ہر ایک ایک جزو طباشیر ۴ سفید مرجان ہر ایک

نصف خرم و اید کبریا مصطفیٰ ہر ایک چہارم غبر مشک ہر ایک اہواں حصہ شکر میں
 قوام کیا جاو گلاب ملا کر یا شہد میں خوراک ایک دم رازمی کہتا ہے جب خفقان
 چار سکوں کپٹے بلاد چارہ میں تو اوسکی عمر قلیل ہے۔ اور کہا ہے کہ خفقان کی عمر
 پچاس کو نہیں پہنچتی اور جسکو خفقان زیادہ ہو اور غشی وہ فوراً مر جاتا ہے اور جب
 دل کی حرکت زیادہ ہو مع سکوں نبضوں کی تو موت ہی غشی حواس کا موطل
 ہوتا ہے بردوت اطراف کے یا بدن کے اور صفر نبض اور زردی رنگ اور پسینا
 قلیل شند اسباب ایذا پانا قلب کا روح کی تحلیل سے یا گھٹنے سے بسبب
 زیادتی استفراغ یا درد یا امتلا یا بخروں رویہ یا زہر یا ورم کے یا مقابل کے اور
 جب منہ کی طرف سر جھکا جائے اور غشی متواتر ہو وہ ممکن ہے علاج ازالہ
 سبب کا اور دل کی تقویت کا فوراً اور صندل اور گلاب اور مشک اور زعفران
 اور عنبر اور عود اور لونگ کے سونگھانے سے اور اوسکا وجود موافق مزاج کے
 اور سونگھنا یا کھڑکیا عجیب النجا ہیست ہے۔ اور سرد پانی پڑکھنا یا گلاب چہرہ پر اور اوس
 وجود اور مشک کا نفوخ اور دلوں قدموں کی مالش اور چلانا زور سے۔ اور دغذغہ
 نفلوں کا مفید ہے۔ اور مجرب آب سیب ہے مارا لیم اور شراب کے ساتھ عجیب
 گلاب عرق بید مشک غبر اور مشک اور عود حل کر انطاکی نے کہا ہے جسے آب
 سیب اور زوخ اور گلاب اور بید مشک غبر اور مشک اور فاو زہر لیکر ایک دم عود
 سے پییا اور مرغن نہ دور ہوا تو اوسکا علاج نہیں ہے ذکر اوان اشیا رکاب و اسطے
 امراض قلب کے عام نافع ہیں خمیرہ گاؤ زبان آتھا ہے واسطے تقویت دماغ اور دل
 اور معدہ کے خفقان اور غشی دور کرتا ہے صفحہ گاؤ زبان۔ اشقال گل گاؤ زبان
 ہ اشقال باورنجیہ ہ اشقال اور نصف صندل گل سرخ سنبل الطیب رشتہ
 ہر ایک نصف اشقال دور ظل پانی میں ترکیب جائے اور گلاب میں اور شکر ڈال کر

قوام کیا جائے کہ ایک رطل ہو اور زعفران درہم مشک نصف کاغذ انیس ٹمٹر
 سیب مرکب اسکی برابر کوئی شے نہیں ہے۔ تقویت اعضاء رئیسہ درہم ایک
 اور دفع خفقان اور سو اس اور حفظ جنین اور کتک زہر کے دور کرنے میں
 اسکو یاد کرلو صفحہ سیب چھیا کر اور تخم نکال کر کوٹا جائے اور ہر رطل کے مقابل
 دس رطل آب باران ڈال کر جوش کیا جائے تاکہ چارم رہے اور اس میں چھیا کر
 اوتسکا آب لیوول یا اترخ اور بمقابلہ ہر رطل کے انیس ل درہم منسلک ہر درہم
 الاپچی سفید بسماسہ۔ نوٹاک ہر ایک دو درہم کوٹ کر چھاندہ شکر میں قوام کیا جائے
 عرق عنبر بعدل ہے تقویت رئیسہ اور خشی کے دور کرنے میں اور ضعف کو
 دفع کرنے میں اور بہت اسکی فواید ہیں کہ جلد ظاہر ہوتے ہیں صفحہ مشک
 مشقال عنبر منسلک ہر ایک دو زربا و خود غرنی کہا ہے صفحہ سنبل لطیف بہمنیں
 سادخ بندی شقاقل دارچینی زعفران۔ قرنفل۔ بوریہاں۔ گل سرخ۔ طباشیر گیل
 گاؤ زبان۔ الاپچی۔ سرخ و سفید پوست اترخ ابریشم صندل سفید و عرق بھیمان
 سعد قرظ کشیر انیسول اور تخم پوست بیروں پتہ ہر ایک ۵ مشقال آب سیب
 یک رطل آب انار ترش ۲ رطل عرق بید مشک عرق گاؤ زبان عرق بادر بخوبی
 ہر ایک ۵ رطل گلاب دس رطل رات کو بہا کر دیا جائے اور صبح عرق کہنچیں
 خوراک ایک پیالی چار تک مفرح واسطے خفقان اور دق اور بخیرہ سودا
 کے انتہا اور افضل دوار المشاک بادر سے صفحہ تخم کاہوشیرہ تخم ترنہ شیر
 تخم کدو شیر تخم چار ہر ایک ۵ مشقال مروارید بسد عرق کبریا مسرطان محرق ایشم
 صندل سرخ ہر ایک مشقال صندل سفید الاپچی خور و طباشیر ہر ایک ۵ مشقال
 گل سرخ ۵ مشقال خود و روخ زربا و بہمن سفید ہر ایک مشقال اور دو
 دانگ زعفران نصف مشقال گاؤ زبان مشقال و نصف عنبر دو دانگ مشک

دانگ سبب سبب و رب انار و ربی ہی ہموزن تین مثل اود یہ کامفرح بار و چند مرتبہ کا
 مجرب مرد و ایدیکہ ہر ایک شتال گسرخ گل گاؤزبان طباشیر گسرخ صندل سفید
 تنم کد و فرخ ہر ایک ۲ شتال غنہ ورق طلا ورق نقرہ ہر ایک دو دانگ سبب سبب
 ۲۰ شتال شکر ۱۲ شتال گلاب ۲۵ بید مشک اوسیتد خوراک ایک درم
 سے ایک شتال تک مفرح چار مقوی رکیسہ اور شریفہ دافع بالجو لیا حافظہ خوان
 اور افضل نو مستدار دے محققہ ماورنجو یہ پوست اترج ثر نفل قرہ زعفران
 معطلگی چو لیا الاچی خور و نار مشک آملہ مر با ہموزن بیلہ گاڑی اسکے مربی کے شہد
 میں توام کیا جائے مفر و ات دل کے یہ ہیں لعل یا قوت ز مرد مرد و ایدیکہ مر جان
 طلا نقرہ لکڑیا مشک غنہ فادز ہر چار برابر شکر ۲۰ شتال زعفران و درج
 وار چینی۔ لونگ سبب سبب صندل الاچی سا فرج اترج اشد گاؤزبان و شکر
 اودوی۔ طباشیر پودینہ سنبل زربناد سبب سبب الابس گسرخ عود باؤزنجو کشتیزا
 آملہ سعد تر ہندی کافور۔ نیلوفر۔ لپستہ۔ اسطوخودوس۔ سلیمہ۔ سقاقل۔ نار مشک
 کند رکبا۔ عود صلیب امر اعلیٰ معطر اسکا اہتمام واجب ہے یہ جسم کا عرض ہے
 صحت اور سقم اسکے مضم کی جودت سے ہوتی ہے۔ اور عدم جودت سے علامتہ
 حرارۃ پیاس اور تھوک کی کمی اور طعام کثیر اور غلیظ مضم ہوتا اور احتراق قلیل اور
 لطیف اور ڈکارین و خانی اور مضم قوی زیادہ ہونا کہ سے برودت بالعکس نہ
 ڈکار ترش ہو سکتا ڈبلا ہونا پیاس کی تھوک کے یہ عکس البر سے خاصکر برودت
 کے ساتھ رطوبت بالعکس ہے صفرا پیاس اور سنہ کا کڑوا ہونا اور متلی اور زردی
 زبان کے اور قے اور ہار اور بول طعم پیاس کے کمی لیکن کاؤبہ ہوگی فالج میں اور
 کثرت تھوک اور جسم کا ڈبلا رہنا اور زبان کی سفیدی علا ج مادی کا تنقیہ
 اور کل میں تبدیل واسطے صفرا کے قے سکنجبین اور گرم پانی سے اور اسہال مہربند

اور امتاس اور انو بخارا اور بلید زرد اور شر بہت انستین اور شربت بنفشہ سے
 وار می نے کہ ہے ایاس ج فیترا جو شاندو انستین کے ساتھ ہیدریل سے ہنم
 کی قے تخم مولی اور سو یا اور رای سے جوش کر کر نکست اور کجبین ڈاکر اور اسہال
 تر کے ساتھ معہ زنجبیل اور شر کے اور مبر و است اور مرطیات سکجبین شربت انار اور
 لیوں اور زرشک اور ساق اور صندل اور شربت بنفشہ اور نعابا تا اور مسمیات
 اور محففات گلقد باویان انیسوں مصطکی لونگ سبیل سونہ فلفل عودہ
 جوز بواہ بسباسہ صفت مندرہ اعضاء رگوں سے غذا طلب کرتے ہیں۔ اور
 رگیں معدہ سے جس کر اور اس وقت سو دانی سے سے معدہ کے منہ پر ٹپکتا ہے۔ اور
 او ساودا تا ہے۔ اس کا نام ہونک ہے جب کوی سے فضل پذیرا ہیں ہوتی ہیں
 یا معدہ صحیح نہیں ہوتا تو ہونک میں خلل واقع ہوتا ہے۔ اور باطل ہو جاتی ہے
 لیکن بطلان مرض میں روی ہے سو و مستحکم یا طعام کے فساد کے سبب
 سے ہی خواہ مقدار میں ہو یا کیفیت میں یا ترتیب کے خرابی سے مثل غذا خفایف
 کے بعد غلیظ کے یا سبب فساد معدہ کے ہے یا طبیعت کیلوس فاسد کو نیر بخار
 کرتی اور اگر ضرورت جذب بھی کرتی ہے تو مثل استسقا اور برص کے پیدا ہوتا ہے
 علاج زوالہ اسباب کا اور تقویت معدہ کے اور رفوف اسطو عہدہ ہے۔
 جوارش اترح مقومی و شہتی اور معطرہ ہن پوست اترح ہر قرضل ہونہ ہوار
 وار فلفل قرہ قافہ تلخاں زنجبیل دار چینی ہر ایک ۲ درم مشک ۱ دانگ
 شہد میں بنامی جائے جوارش عود سخن اور شینی انوم صفتہ لونگ ۲
 درم سبیل ایک درم عودہ درم دورطل شکر میں گلاب کے ساتھ قوام کیا جائے
 جوارش زنجبیل ۵ یا غم اور قابض اور کاسہ ریاح صفتہ زنجبیل ۲۰ درم
 صمغ مالہ ہر ایک ۱۰ درم لونگ دار چینی ہر ایک ۵ درم جوز بواہ شہد

ہر ایک درم نشاستہ ۳ درم شکر ۱۰ مثقال جواریں مصطکی معدہ کو گرم کرتی
 ہے۔ وافع بلغم ہے۔ اور کثرت بحاب صفیہ مصطکی ۱۰ مثقال شکر یک سیر
 کتاب ۳ درم قوام کیا بادستہ مجرب واسطے ہضم اور کسر یاج کی سونٹ ۲
 رطل لونگ دار فلفل گندک زرد ہر ایک ۱۲ درم الہی خورد ۶ درم نمک حبر
 نمک سیاہ ہر ایک نصف رطل آب لیموں میں بار بار دیر کیا دوسے اور مثل خورد
 گولیاں بناویں مجرب واسطے تقویت قوای اربعہ معدہ کے حسب انارزش ۶ درم
 سونٹ زیرہ سفید ہر ایک ۲ درم ترب زیرہ سیاہ سماق بیلہ زرد بیلہ ہر ایک ۶ درم
 نمک سنگ ۵ درم خوراک ۲ درم سے ۳ تا ۴ قبل طعام اور بعد اسکے اور عجیب یہ
 ہے کہ قابض سے دستوں میں اور دست آوری قبض میں گرم و دوری قبض میں سردی
 اور خوب ہر ایک دستوں میں مجرب واسطے ضعیف معدہ کے لونگ بادیاں بندوں
 مصطکی ہر ایک ۲ درم سونٹ شکر ہر ایک ۲ درم خوراک ۲ درم مفردات مقویہ معدہ
 شک خیر عود زعفران جوڑ بوا۔ قر فلفل ۱۰ اپنی۔ بیا سہ۔ سیلہ۔ قاقلہ۔
 اسارون۔ شیون۔ ورنج۔ ورنج۔ بیلہ۔ بیلہ۔ آملہ۔ سونٹ نار شک کھربا۔ باد بھویہ
 فستق شک حب الیاں سماق فلفل دار فلفل مصطکی کندر خولجاں ساخ
 ایشیم اترج لیموں سنبل حب الاس سعد کباب کشنر صفتہ کرفس ناخوہ۔
 پورینہ سرکہ طباشیر مجرب واسطے ہونک کے بعد ناامیدی کے ناخوہ مدبر
 آب لیموں میں اسات بارکیں مجرب جو شانہ اشتیق اگر رطوبت سے ہو اور
 سنبل فستقین کے ساتھ اور صندل کے ساتھ مقوی معدہ اور بہت شہتی جو
 شہر بہت آملہ اور فستقین کا بیدیل ہے۔ اور بیلہ مربی۔ آملہ مربی معدہ کے
 مقویات ہیں۔ اور کھجی گلاب میں پیکر شکر کے ساتھ جسمیں الہی خورد و محلول
 ہو۔ زیادہ قوی کر لیتے ہیں صحت معدہ بچوں کا اور فساد اوں کے ہضم کا

علاج اسکا اونکی دودھ کی اصلاح ہے۔ اور کم پانا پھر سفوف اسطرح کثیر النفع ہے اور
 مجرب نزد کمال مرغی کے پونے کے ہے۔ میسر شکر کیساتھ دیکھا ہے۔ اور جو شانہ لونگ کا
 غیر لسی ہو گلاب میں شکر ملا کر عظیم النفع ہے۔ اور تہ ہیں۔ روعن مصطلکی کے نافع ہے
 ورمعدہ بسبب سور مزاج سادہ یا مادی یا ریاح یا قبض کے ہوتا ہے۔ اور وہ
 ناف کے اوپر جو معدوم ہوتا ہے سخت تر ہے۔ اور تہ پاؤں شانہ سے بہت تر ہے
 میں علاج تفریق ہے جالینوس نے کہا ہے جو ورمعدہ میں ہو یا ریاح میں ہو اسکو
 اسہال دور کر دینا ہے۔ مگر زخم اور ورم کا ہر اسہال گرم پودا سیٹھ دہی کا تور
 سر اور لعاب اسپیخول اور مجرب ماز کے واسطے بعد نا امید کی کہ جو شانہ ہمال
 واسطے مال کا اور غایت سو وادی کے واسطے محجون ششستین صفتہ انیسوں
 گرفت ہر ایک صفتہ ششستین سلینہ۔ اجندہ فیون ہر ایک صفتہ ششستین دو چند اور معمول
 واسطے ریاحی کے کلقتہ انیسوں اور شہد ملا کر اسطرح مصطلکی شہد ملا کر اور تک
 اور باجرہ سے اور ہوسے پسیوں پر سیکنا نہ معدہ پر ہر اسہال صفتہ چینی مارہ
 ورمعدہ اور مجرب خمضی کے واسطے جب مارشاک اور غلاج قویج کا نافع ہے۔
 اور مجرب واسطے ورمعدہ کے سبب کے گولی نگلنا اور اسی طرح جو شانہ بسفاج
 کا امثال اور ترنجبین کے ساتھ مجرب ہے اور ضماد ششستین رو غلغل اور موم ملا کر
 اور امثال کے ہر ارطعم سے یہ بات ہے کہ ورمعدہ رسول علیہ السلام جو مطلقاً پیٹ کے درد
 سے شفا دیتا ہے مگر وہ بھی بعد کھانے کے درد پیدا ہو سکتا ہے۔ اور غرض شہد ملا کر اور اسطرح
 ہے اور یہ سخت تر ہے چربیات بجات دینے والے درد کے بعد ایک زمانہ گزرنے
 اور نا امید کی سونہ۔ واپنی مصطلکی ہر ایک صفتہ ورنجان پوست اترج پختہ
 ہر ایک صفتہ ورمعدہ ملن سہل قریشل۔ عود ورنج ہر ایک صفتہ ورنجان
 چربیات جالینوس اسہال نفع صبر اور امثال کا یہ صفتہ کیساتھ اور عود

انیسوں کرفس ہر ایک ۵ اثنیتین ۱۰ اسلینجہ ۲۰ مر فلفل چند انیون ہر ایک ۲ و نصف
قرص بناؤ خوراک درم و جمع الفواذ یعنی غم معدہ بوجہ قریب ہونے دل کے اسکا یہ
نام رکھا گیا اسوا سطلے جلد ہلاک کر دیتا ہے خشکی اور دھاتہ پاؤں ٹھنڈے ہو کر اور کبھی
دیر کھینچتا ہے۔ اسکی تدبیر مثل درد معدہ کی ہے اور جو چیز ایک میں سے دوسرے کو
نفع دے وہ اسکو نفع دینگی مجرب دونوں کیواسطلے پیٹا ایک دانگ غنبر کا ہے
۳ روز تک بار و ستور میں علاج اسکا فتنے ہے۔ سنگنجین آب گرم سے اور ہمال
لقطع ترش سے گلقد ملا کر اور گلاب اور شربت دینار اور بزور اور یہ سفوف مجرب
سے انیسوں ۲ مثقال۔ الالچی۔ دارچینی۔ سونٹہ کاشنی گل سرخ ہر ایک مثقال
راوند درہم سکر کل کے برابر ہجرباٹ کتاب الرحمنہ شکر قلیل لونگ کے ساتھ
بہتیر کے دود کے ہمراہ صبح اور شام دی اور اسکے سوا سب ترک کر دے اوسط
نے کہا ہے انسان کے خصبہ کا وہوون عظیم الشار ہے۔ اور عطر گلاب واسطلے
بار و اور اسبول واسطلے گرم کے بہت ممدوح ہے۔ اور معجون اثنیتین جو درد معدہ میں
گذری غایت موثر ہے۔ اور ہنگ پانی میں گہول کر مارو کے واسطے عجیب ہے اور
نیز رچی کیواسطلے شراب اور تخم پالک اور صقر اور مولیا نافع ہے مجرب شرابہ کہ
کیساقہ ورم معدہ جالینوس نے کہا ہے۔ وہ خوفناک ہے اور علی ابن زین نے
کہا ہے جب معدہ کے ورم میں نہ ہکے تھی کرے تو نجات کم ہوتی ہے۔ اور اکثر یہ
دموی ہوتا ہے اسکی علامت بخار اور پیاس کی شدت اور درد ہے۔ اور باد
و بخار ہلکا اور کبھی نہیں ہوتا اور ہونک بلند ہو جاتی ہے۔ علاج تنقیہ فضا اور
گرم میں المتاس اب کاسنی کے ساتھ اور شربت منقشہ اور چوسنا انارشیریں کا
اور ضاد کوہ اور شدل ابتدار میں پیر خطمی اور جو کا آٹا اور حلبہ اور السی اور بالونہ
اور بار و میں مار الاضول اور پروا المتاس کے ہمراہ اور ماوال غسل اور روغن بادام

پر ضما و غلغلہ اور جمیع اقسام کو ضما و صبر اور مصطکی اور موم اور روغن کل اور پینا تخم لسی
 اور مر اور خطمی ہر ایک درہم شیر بز کے ساتھ اور آب کا وہ مناسب دوا کے ساتھ جید
 ہے۔ اور غذا کم کرے اور ریش جو کھلاے اور رتی اور اسہال اور پری شکم سے پرہیز
 کرے اور جب درم و ہلیہ ہو جاتا ہے درد کی شدت ہوتی ہے اور بخار ہوتا ہے اور
 جب پک جاتا ہے اعراض خفیف ہو جاتے ہیں اور نقل زیادہ ہوتا ہے۔ اور درد
 جانتل ہو جاتا ہے اور جب پیوٹ جاتا ہے۔ فثورہ اور ناقض پیدا ہوتا ہے اور مادہ
 قے اور اسہال سے نکلتا ہے۔ اور درم کم ہو جاتا ہے۔ اس وقت تنقیہ زخم کا لازم
 ہے۔ مار العسل اور شکر یا صبر سے انکاسی کے ساتھ پیراندہ مال مثل کنبرا اور درم الایون
 اور کبریا اور گلسرخ اور گلنا زہر اگر خود نہ پیوٹے تو آپ شہد گرم پلا کر پیارے خصوصاً
 راسی میوق سے اور اسی طرح ازخیر خشک اور دیز سرخ اور بخار کا خوف ہو تو خمیر
 ترش گرم پانی سے اور امتاس اور کبھی دودھ اور گرم پانی اور دانا آہستہ آہستہ
 کافی ہوتا ہے۔ یہ سب دستور اور ام باطنہ کا ہے قروح و تبور معدہ کھانے سے درد
 ہوتا ہے۔ خاصکریب غرا غالب ہو اور مدہ یا خون عثیان کیساتھ قے میں نکلتا ہے
 اور اسہال میں اور ترش و کاریں آتی ہیں۔ اور کبھی بخار ہوتا ہے۔ اور چہلکے قے
 میں نکلتے ہیں اگر فم معدہ پر ہوں تو کبھی درد کی شدت سے غشی پڑتی ہے۔ اور
 سانس تنگ ہو جاتی ہے۔ اور لہجہ پاؤں ٹہنڈے ہو جاتے ہیں علاج اور کما
 فصد اور جو درم میں بیان ہوا اور گامے کا مٹھا گلسرخ اور تخم حماض اور طباشیر
 کے ساتھ غایت ہے۔ اور بعد تفتیح کے تنقیہ اور تر میل کرے فوائد یعنی ہیکل معدہ
 کی حرکت کا نام ہے۔ انقباضا اور انقباضا واسطے دفع موزی کے سور مزاج
 سادہ یا خلط یا طعام کثریار یلح یا درم سے اوسیں یا اوسکے عضو مقابل میں یا خشکی
 سے ادویہ روی ہے بعد استفراغات مفرطہ کے خاصکری خون کے اور حلیہ درم

اور حقیق نفس کیساتھ اور گرم مرض میں اور تھکے کے ساتھ خاص کر زنگاری لیکن منقول
 میں بہت تر ہے۔ اور پش میں قاتل ہے علاج امتلائی میں تھے واجب ہے
 اور چھینک مطلقا اسکی دافع ہے انطاکی کا گمان سے اگر چھینک سے نہ دور ہو تو
 قاتل ہے اور تحریک شدید اور ڈرانا اور دوسری جانب مشغول کرنا۔ اور صبر پاس
 پر اور اطراف اندھا اور عالج روکنا سب نفع ہیں اور یہ سفوف تجربہ کیا ہے
 اصل السوس اور شکر برابراور وارچینی کا جو شانہ مصطلکی کے ساتھ تجربہ ہے اور طبع
 انیسویں اور زہرہ اور پودینہ اور تجربہ شراب شہد کیساتھ اور کون مصطلکی ہر
 ایک ۳۳ سے تیرا ایک سفوف کر کے مرو پانی سے اور تجربہ بھانا امیدی کے جو شانہ
 الہی خور و کام و رحم معہ پوست اور عذاب شہد کے ساتھ ہر الوقت بھانا امیدی
 کے معوق عود و عرق شہد کے ساتھ اور تجربہ چند پانی اور سرکہ اور شکر اور مونگ
 کا دھواں جتنے میں کہیں پاشنی سے جو ہر علاج ہے اور بعض نے روغنوں اور
 بعدالوں کے ساتھ تیل افین دی ہے۔ اور کثیر خشیان انطاکی نے کہا ہے کہ تازہ
 ہانک شکر کیساتھ چائے تجربہ ہیں اطفال کی اچھی مشورہ ہے کہ اچھی ہوتی ہے
 معورہ بڑائی ہے۔ اگر زیادہ ہو تو چند دودھ میں کہیں یا پانی میں نافع ہے۔ اور
 سرکہ اور گلاب کے ساتھ بہت ہوتی ہے۔ اور زائیل شکر کیساتھ مفید ہے۔ اور
 تجربہ پودینہ کا اپنی شک کے ساتھ اور یہ بھی نشان ہے کہ مرضیہ اگر اپنی آہو کے
 اچھی سے لباس کا تار کر کے سر پر چپکا دے اور پیشانی پر تو اچھی ساکن ہو
 جاتی ہے۔ فندق کا لٹکا نافع دیتا ہے۔ اور تھے واسطے غلط معورہ کے نافع ہے
 یا جو غلط معورہ پر گرتی ہو یا بھران سے ہو یا بسبب کہنے مٹی کے یا موذی کے اور
 مادہ اگر جوت معورہ میں جاتی ہے۔ کھانا ہے۔ اور شہرہ کو اچھی بلانگٹنے سے
 کے لازم ہے۔ اور کالی اور اسود اور زنگاری اور غلط صرف رہی ہے۔ اور غول

خطرناک ہے۔ اوس سے اور اثر اوس سے رنگوں کا نکالنا ہے۔ اور سبز اور نارنگی
 ہے علاج تنقیہ حاصل کرتے ہیں اور اس کا کارہ گنا چرب حسب طبیعت حاجت ہواں
 تو ریزہ اور ساق پورا دو سے اور مجربہ واسطے صفاوی کے بقیع ترمندی پالنے
 کے اور ناروانہ ترش اور موزہ ہونہ اور ریزہ یا پچوالی جمعہ چرب اور زرشک انار و
 ساق پست بیرون پسینہ ہر ایک چیز گل سرخ غورہ یا لہو طباشیر ہر ایک نصف
 خوراک ۴ شقال تک آب انار کے ساتھ یا پانی کے اور شقل اوسکی اور مجربہ پوت
 نایع گرم پانی سے اور مجربہ لیموں تک چتر کر کر صغیر میوتق کے ساتھ اور مجربہ
 سعد ملکی فلفل اور ایک سو نہ پیزہ ساق تک اور قرص انار و اس سو وافی اور
 بنی میں جے عدیل ہے بعد طعام اسکا علاج درود و اور کہا نشی میں کدو
 کدو گیا اور مجربہ زرد و طباشیر کموں ہر کشیزہ ہر ایک دو درم کدو کدو گیا
 اور کھانے میں کشیزہ زیادہ ڈالے پچوالی کی سے دو دم کرنے اور قرنفل شکر کے
 ساتھ بارڈکھ اور شربہ صندل اور خود گلاب کے ساتھ صفاوی کر فو اطع القی
 زرباد و سفیل الطیب۔ قرنفل عود۔ جوز بوا۔ قاقہ۔ سدر کرنا۔ قرنفل۔ تخم نیلو فر۔
 پودینہ مشبہ ثول کی سے اقراط بہتا ہے وہ شربہ ہے۔ اور آٹا کے اچھ بھار
 ہے تو قلیل الروارہ ہے۔ ادویہ یا انقطاع برکت سے بہتہ طبیعت انار کے یا شربہ
 کے اور یا کبکے آفت سے یہ سرخ ہو جاتی ہے۔ اور زرد و صطار یا کبکے میں
 ہلک ہے یا طالی میں وہ سیاہ ہے۔ یا سر کے اسکو نکسیر مقدم ہے علاج
 فصد قلیل قلیل رفعات اور چو لفت الہم میں کدو اور قاقہ پاؤں یا غصہ کبکے
 نو بہت سے بویہ قطع ذکر ہے۔ مگر جبکہ بہت ہو اور مجربہ ترمندی اور عصارہ
 پودینہ اور ریزہ اور مجربہ واسطے ہر زرد و اس کے تعلیق عذابی کے ہے
 تیمور الازم و نہیں بسبب ضعف حرارت معدہ کے یا کسی شہد کے ہوتا ہے۔ اور وہ

مورت کرب کا ہے۔ اور اضطراب اور غشی کا اور عرق بار د اور کز اور درد اور عسر النفس
 اور غشیان قوی اور اجتناس نرا زین کا اور کبھی ناقص قوی ہوتا ہے وہ ردی ہے علاج
 حقنہ اور سرکہ پلا کر گھانا اور ہنیاک اور سکنجبین اور مصطکی اور مار العسل اور نقیج راؤ شب
 انجیر کا اور جو شادہ شبت اور پودینہ کا سکنجبین کے ساتھ اور زراوند طویل گرم پانی کے
 ساتھ اور تخم کشنم اور حلب اور بسفلیج مگر تخم کسم کا اثر پودینہ کے ساتھ سریع ہے۔ اور
 عجیب یہ ہے کہ جو چیز جابر کو گلاتی ہے وہی جمالی ہے چاہے کہ جان لے اور رس ہی
 جود دم اور دہ میا نہ کا اور اس کے غیر کا علاج کرے غطش یعنی پیاس بسبب حرارت
 کے ہے یا پوست کے یا دونوں کے معدہ میں یا جگر میں یا سوای ان کے اسکو آب سرد
 نافع ہے علاج لعاب اور شربت بار د اور تخم فرخ غایب ہے یا صدر اور قلب
 میں اسکو ہوائے بار د نافع ہے علاج عناد صندل اور گلاب اور کافور اور انکا
 سو گھنا اور ہر ایک نو عین سے اسکو نفع دیتی ہے۔ دوسری اور کبھی بلغم فالج پیاس
 کرتا ہے۔ اور گرم پانی نافع ہے۔ اور بار د زیادہ کرتا ہے علاج سونٹہ مار العسل مویز
 عجیب اسرار متاضیں سے تخم فرخ مدقوق منٹھے کے ہمراہ تین بار پلا یا جاوے
 قلیل دفع پیاس ہے چند روز قرص کہ حرارۃ بکھاتی ہے اور پیاس اور بخار مقررہ
 صفۃ شیرہ تخم نیارو کہ دہر ایک جزر تخم کا ہو و فرخ ہر ایک نصف رب اسو
 چارم اب فرخ میں قرص بناویں یا لعاب السبغول میں اور معارہ کے منہ پر رکھیں
 ایک ایک کر کر اور چاندی صاف کا منہ میں رکھنا بالخاصہ دفع ہے۔ ہر صنف اسہال
 رقیق متواتر ہونے کے کیساتھ بسبب وقع ہونے مادہ فاسدہ کے سختی سے اسکی تلبیح
 صالحہ سے اور وہ سلیم ہے بچوں میں اور مشامخ میں خطرناک ہے۔ اور جو انہ میں
 ہلک اور موٹے او پیو نہیں ردی ہے خریف میں شدیدہ الاعراض ہے۔ سقوط
 نبض سے اور برد اطراف سے اور پیٹے سے اور بعض سے اور تشج اور غش یا در پیاس

سے پس چاہت کہ جب جری ہو کہ نہ ڈرے کہی اچھا ہو جاتا ہے۔ بعد نا امید می کے
 علاج دستوں کو جلد نہ رو کے یہ ہلکا ہے بلکہ گرم پانی سے کرے یا بالہ غسل
 سے کہ نیکرم ہو سکنجبین ڈاکٹر اور خواب آور تدریس کرے اور لا تھ نہ پاؤں کی مالش
 کرے۔ اور بانہ ہے اور جب رو کے تو شربت حب الاس اور جو شانہ زربناؤ
 و ساق سے اور تمام اون اسٹیا سے جوئی اور اسہال میں ہیں اور قوت بڑھے
 و وار المسک اور عنبہ اور جوز بوا سے اور اگر دم غالب ہو تو اور غذا نہ کھانے کو محبوب
 سمجھے اور بعد صحت چند روز کم کم کہے۔ اور ضعف میں مار اللحم ساق اور ناروانہ
 اور زرشک کے ساتھ سے فسا و شہوت اشیا و روہ کے خواہش جیسے مٹی
 اور کوہ سبب خطر دی کے حاملہ عورات میں زیادہ ہوتا ہے۔ خاص کر لڑکے کے
 حمل میں اور چوٹھے منہ میں دور ہو جاتا ہے۔ اکثر علاج تنقیہ اور جوہر غنی اور
 تیتہ کے بیونی ہونی پڑیو نکا اتفاق ہے سب کا اور اس سے ہی لپتہ نکمین کیا ہوا
 ملا ہے۔ اور نافع بسا سے بریاں اور مویز اور مصطکی اور انیسول اور کول اور ناخوہ
 ہے چبا کر اسکا توک نگلے اور مجرب زیرہ اور کشنیر مدبر سرکہ ہیں۔ اور بعض خاص روہ
 سے گل رنی اور طباشیر اور ضمغ ہے۔ اور الہی ہی الاچی ہر دو اور کبابہ ہوزن سکر
 برابر خوراک یکیشال اور اسی طرح کموں کرانی اور ناخوہ اور مصطکی بعد طعام کے چبا کر
 سحاب اور سکا نگلے جوع البقر بن کو حاجت غذا کی شدید ہوتا مع بیونک جانے رہنی
 کے بسبب برو دت اور اتلاہ معدہ کے علاج تنقیہ اور مار الحسل اور مجرب عود
 ساق لمیوں کشنیر پوست اترج اور تمام جوارشات گرم کر نیوالی معدہ کے نافع ہیں
 اور اگر عشتی ساتھ میں ہو تو اسکا علاج کرے جوع الکلب کھانا عادت زیادہ اور
 اس میں حکایات ہیں کہ اولے تعجب ہوتا ہے۔ اور انکو حکما سے تسلیم کیا ہے
 اور یہ عرض یا بسبب زیادتی حرارت ہضمہ کے ہے۔ یا کیٹروں کے یا سودا کے

جو فم معدہ پر گرنا ہے۔ یا بعد بیماری کے علاج ترغن غذائیں اور چربی اور خبیہ اور
 ترش اور نمکیں اور تیز غذا سے پرہیز کرے۔ اور تجرب جو شانہ پستہ اور بادام کا
 شیرج میں معہ شکر کے اور تجرب قے ہے بعد پلانے آب لیموں اور شکر کے پھر
 غذا بار و طب النطاکی نے کہا ہے کہ جگر خشک شدہ بریاں سائہ معہ بادام
 اور کنجد اور مصطلی اور گسچ کے روغن بنفشہ میں ترص بننے اور آب کشیر شامل
 کرے اسکو کھائے کہانت سے کئی روز تک سختی کر دیتا ہے۔ اور بعض نے کہا ہے۔
 ہر رات کا جگر ۴ روز سرگرم تر کیا جائے۔ بعد کو خشک کر کے روغن لایا جائے۔ معہ
 گل ارمنی اور تخم زبلہ اور تخم خیار کدو و سنوگندم و ضمغ ہر ایک مثل اوسکی اور پستہ نصف
 معہ شقال کے قرص بنائیں ایک ترص چنبا ہفتوں کو کھایا جتا کرے گی شیخ نے ذکر
 کیا ہے کہ ۴ اوقیہ روغن بنفشہ اور ۴۰ پیادوس روز کو کافی ہے۔ اور یہ اور جو عطش
 میں گذر اصفیوں کا ہے۔ ورنہ انہیں خیر نہیں ہے۔ اس واسطے کہ قوی ضعیف ہو
 جائے ہیں۔ جو عالج الحششی ضعیف فم معدہ سے بہت ہوتی ہے۔ اور تمام جسم کو
 حرارت سے کہ وہ جمع ہو کر دنگو ایذا پہونچا لی ہے۔ علاج اوسکا انتہیہ بارودہ لفعول
 اور بالقوہ اور تقویت فم معدہ کے اور تدریج عشتی کے شیخ معدہ علامت اوسکی علی
 کاشانی ہونا ہے۔ اور معدہ میں کھانا نہ ٹرنا علامت عالج مثل شیخ کے تامل شیخ معدہ
 بسبب سور مزاج یا قے سخت یا ضعف اوسکی افعال کے ہوتا ہے۔ پس کھانا
 مضخم نہیں ہوتا۔ اور یہ خارج ہو کر سختی سے اسکا علاج نہیں ہے جیسا وہ معدہ
 فم معدہ میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ پائرم ہے۔ اور آنکھیں بہنور جاتی ہیں۔ اور تھوک
 تھوک بہت نکلتا ہے۔ اور وقت اونٹا ہونے کے دکھ ہو چکا ہے۔ اور نگلنا
 مسک ہوتا ہے۔ اور متلی ہوتی ہے۔ اور کبھی سور مضخم ہو جاتا ہے۔ اور اگر حسادت
 محضاً صفا میں ہو تو معدہ کے افعال صحیح ہوتے ہیں۔ اور تیز وضع شاہ ہوتی ہے

علاج قصد باسین اور غدا و محلہ بلینہ اور گوشت ترک کرنا حرکت معیہ و اکثر
 ہونک کی بقت ہونی ہے۔ اور بعد طعام سکول ہونا ہے۔ علاج قصد و سست
 حسیہ کے اسیم کی اور پورے اندر با بلینہ و آلہ اور تقویت معیہ اور لغت مد صحت
 کے وقت ہفت روزہ و شب اور نفع اور مطلق یہ سب بسبب انجیروں اور برنج
 کے پینے والے و تانیہ اور غم کے بخور اور کھنڈر سولف اور الہی کی کیا خدا فضل اپنے
 سے شکر سب انیسواں کر دیا صفت شربت ہر ایک ایک سے جزو صفت جزو اور اس طرح
 قرینش کشیز اور نیسولی اور راسی اور جزو اور صفت اور پودینہ شہد مذکر تھنا یا سب
 اہر اصل جگر و غشوئیس ہے۔ اسکو وہ ادویہ نافع ہیں جو معدہ کو نافع ہیں اور تدریر
 اسکی سوراخ کی ہے جو وہ میں گذرے علامتہ اور علاجا اور اسکی علاج ہر خوشبو
 اور لذیذ چیز کرتی ہے۔ اور صفت اور جزو اور نقصان کسانے پر کمانا دیتا ہے۔ اور آب سرد
 پے پے پینا اور بعد یا صفت کے اور چنپ و ارشیا اور وودہ اور شہد مگر سرکہ سے
 این سوراخوں کے کہا ہے کہ ادویہ قوی الحارہ سے علاج نکرنا چاہئے بسبب خوف
 و بلا ہونے اور بر و سستہ پیش استسقاء کا خوف ہے اور ادویہ شدید التخلیل سے تلج نہ
 ہو۔ بخلاف تلج کے اطمینان کی کہ کہا ہے اس کے اعلالی کو کھانسنے اور ضیق لازم سے اور
 علامتہ اس کے ضعف کے عدالتہ پر ازیں کے ہے۔ اور دبا ہونا اور ضعف شامیہ اور فساد
 رنگ اور فاسک ضعف جاؤ ہر پچانہ سفید ہوتا ہے۔ اور کثرت سے ہوتا ہے اور
 نرم ہوتا ہے۔ اور اضماعہ میں سورالتیہ ہو جاتی ہے۔ اور پیشاب سفید اور غریب
 مقیم اور واقف میں سفیدی پیشاب پاخانہ کی اور کمی اور ہونک کم اور یہ استسقاء و
 پیدا کرتا ہے۔ اور قولج اور یرقان اور اکثر ضعف اولیں کا ہر دست اور رادیت
 سے ہوتا ہے۔ اور آخرین کا پیوست سے پس چاہئے تقویات مناسب سے تغذیل کی
 جائے۔ مثربا اور ضو اور زرد شک اور کاسنی اور اس سے شراصل کی اصلاح کرتا ہو

اور شربت دینار اور اصول بزور نیز مقویات کثوت قمرندی مویز رشک انار شہنشین
 سنبل مصطفیٰ سلیمہ منک عبیر زعفران فقل زوخر زرنجب فرح پستہ فوہ طباشر
 دشتہ لیموں اساورل۔ قرقل راوند کک چار بوبہ ساسہ عود کون دا چینی فرتمسک
 قسط بادرنجبویہ بہن ابیشیم حب الہاس قاقاہ مجبیہ کندر مرجان پودینہ اور بوبہ کا بجھا
 پانی دار فقل ناز مشک ہے معہہ جگر علامت اسکی ثقل محل کا بلانجار کے
 بود و تھراں کے اور کثرت مزار اور قوت بول علاج مفتحات اور بد رات منقل تخم
 کرفس اور انیسوں اور خیاریں اور کثوت اور کاسنی اور زیرہ اور شربت اصول
 اور کنبیات راوند اور ہر غلیظ ترک اور نیز لیمو اور قابض اور اسی طرح علاج معہہ
 ماسا ریکا کا ہے۔ اس میں پیشاب سبز ہوتا ہے۔ اگر نہ انکانہ بند ہو ورنہ سفید علاج
 جگر علامت اسکی کہینچا اور درد اور قواقر بلا بنجار کے اور ثقل کہ بعد مضہ کے زیادہ
 ہوتا ہے اور تھیبہ علاج اس اکثر استسقا ہوتا ہے۔ اور د بلا ہوتا ہے۔ اور کبھی قلی
 کی طرف منتقل ہوتا ہے۔ یہ محمود ہے۔ نہ بالعکس اور جب پاخانہ غلیظ سیاہ بودار
 ہو تو وہ جو ہر گھر کا ہے۔ اور پیار مر جائیگا۔ جب سیاہ غیر بودار خارج ہو۔ اثر اس کو
 پہلے حال شراب ہو گا علامت ورم پاپس بنجار درد ثقل ہو ونگ نہ لگنا خشک
 کہانی اور کبھی بچی اور ورم مقعری ملغزادی ہوتا ہے۔ اکثر اور غشی اور برد اطراف
 دور نہیں ہوتا ہے۔ اور بجران اسکا قے سے ہوتا ہے۔ یا اسبہال سے اور محولی
 اکثر کہانی شدید اور ضیق اور اجتناس بول اور الم اور درد گزین اور بجران قے یا
 پسینہ یا تکسیر یا پیشاب اور ورم اگر عام ہو۔ تو دھک ہے۔ اور علامات اختلاط
 ظاہر ہیں اور ریاضی میں جو کہ یہ بلغم سے نہیں ہوتا۔ علاج فصد یا سلیق اور اسلیم
 اور چونک محل پر اور تھیں بحسب خلط کے مطلقا اور دوا محمد بنی میں اور سبہال
 مقعری میں اور اجتناس آب کاسنی اور کدوہ کے ساتھ عمدہ ہے۔ اور بنیطیر ہے۔ اور

مرعہ حادث کے بدست۔ اور اس میں سمانہ حرارت اور پختگی اور اکثر مشارکت کسی
 عضو کے ہوتے ہیں۔ مثل معدہ اور تلی اور گردوں اور یہ دھڑکے غلغلیہ اور
 قوت و حسیب ہے۔ اور جگر کے اصلاح اور عضو مشارکت کی اصلاح اور تحقیق میں
 مبالغہ کرتا ہے۔ اور پیا میں اور تندرست اور رنگ میں لگاتار اور پیمانی لانا
 سورج میں اور قوت میں جہاں اور عروق پھیلا اور بڑے میگوں کا اور کالی کے
 گوشت اور کھجور کی بیٹ کا و گندک کا و ہر شے اور رنگ کی کہ پانی انہی
 سے نہ دیکھتے تھے۔ اور تلی کا و و اور پشامی بلکہ پانی اور اسے عروق و تلی سے یا سبب
 غلبہ و دونوں خصلتوں کے ہے۔ یا جگر کی سرخ مزاج سے یا پھر فی سبب سے
 قوت رنگ برائیں کی ڈرائی ہے جالیٹوس سے کہا ہے۔ پشامی میں رنگ
 ہوتا اس پر ہے۔ و روتی ہے۔ اور استسقا پر و لانتہ کرتا ہے اور اللہ و سر
 کا کھان ہے کہ اس میں یکایک موت آجاتی ہے۔ لیکن اس کتاب سے کہ صلاہت جگر کے
 اوپر کے سرائے روتی ہے اس کے درختے کہا ہے۔ اس میں استسقا رزقی کا خوف ہے
 اور وہ نہیں عارض ہوتا۔ کاف بخلاف زرد کے غلغلیہ زرد کا نتیجہ اور سرد کا گھولنا
 مثل زردی کے اور شربت اصول اور زرد اور پختہ کا پانی اور سرد و خشک کا اور
 کاسی چھریں سے سرکہ کا بد و اور نفع حاکم ہے اور جو پختہ ہو کر زرد و خشکی
 ایک شقال کا کھجور پر چرب فی الحال خراطین معدہ شرب یا کھجور کے و چرب
 انسانی اور کوه بعد کے کے خمر سرتی کے سرائے اور چرب معمولی چھریں پختہ
 پختہ اور بگ پختہ پر الیوم بلکہ زرد و حاد و خمر ہندی و سرد و خمر اور سرد
 اور عذاب پختہ کشتیز خشک کل بنفشہ گل سرخ خمر کاسی خمر کشتہ ہر ایک
 اکوہ شعی ہر جوتی کیا جاوے اور کھجور کا و زرد و حاد و سرد و خمر ہندی
 کرتا ہے۔ اور پختہ و کھجور کا اور حاد و کھجور کا و سرد و خمر ہندی

اور واسطہ سے سیاہی کے فصد اسلیم اور افیتون سنجہیں کیا تہ اور کثرت اور سورت
 اور شیر افیتون کا بلبلہ سیاہ کیساتھ اور پھر سیاہی افیتون مفتوح اور مروارید اور صربان و ختم
 اور تمام چیزیں جو گندہیں نافع میں حشرۃ العین انکہ کی زردی اسکو صبر کہ موشی
 اور اسکا سوط نافع ہے۔ اور حشرات ازج انکہ میں لگانا پرو الیوم دار الفل
 اور سیاہی اسکو میں مسک حشر خشک ہو انکہ میں لگانا وریں اور پھر سب اسکا کشیز کا
 قطر کریں اور آب کدو کے پولوں کا انتہا ہے۔ اور صبر عروقی اور تخم نور الفی اور
 معویہ شویز عورت کیساتھ اور زردی انووں کے ساتھ لیبب کرینا منفرد
 کی ہیں شرف شکیہ کی عطار ح فصد فیقال اور مطبوخ بلبلہ زرد اور قطور شکیہ فصد
 اسچن کا عور فصد کے دوزہ میں اسرار علی التلی اور سوسیدہ اور ورم اور
 سختی اکثر اسباب کثرت سود اسکا عارض ہو جاتی ہے۔ اور کبھی سب غلطوں سے
 ہوتی ہے۔ اور جبکہ بڑھنا ظاہر ہو تو خاکسود می سے ہے اور جبکہ بڑھتی ہے۔
 بدلتی رہتا ہوتا ہے۔ اور بالکس اور تلی ولس کے ساتھ پاقل گرم رہتی ہیں اور رنگ
 کان سرد اور جب بہت بڑھ جاتی ہے متواسلش تنگ ہو جاتی ہے۔ اور حلقوم
 کے شریان میں صربان زیادہ ہوتا ہے۔ اور تنگ فاسد ہو جاتا ہے۔ اور کثرت
 ہوتا ہے۔ اور اسکا فصد چرخ کرتی ہے۔ اور کبھی اسکا مال خور کا اسکو
 اچھا کر دیتا ہے۔ اور کبھی ہلاک کر دیتا ہے۔ اگر غولی کپینچہ۔ اور اس میں ہو گا
 زیادہ ہوتی ہے۔ اور کبھی مال اور فصد غیر عطار ح تنقیہ خاکسود اسلیم سے
 پھر راستہ جالینو اسکا سیاہ اور بھام کے دریاں اور کے شریان درست چسب کہ
 کاٹتے اور سکر افضل سے ہے پیسے بین اور عوادیں اور سبکیات اور شربت
 احوال اور بزور مجرب ہے۔ اور کبر کا بڑا حاء ہے۔ اور پوست اسکی ہڑ کا پیسے
 میں اور ضادیں کافی ہوتا ہے۔ اور وہ برابر کے افیتون کیساتھ شہد میں مجرب

کر میں مشہور ہے تلی کے تقیہ میں خوراک ۲ درم ہے تجربہ پوسٹ بیکراوند
 برابر صبر مر جان سوختہ تخم کرفس غار یقون نکات ہندی ہر ایک نصف ماونزہر
 میں گولیاں بناویں خوراک ایک مثقال مار العسل کے ہمراہ اور مجرب صغیر سرکہ
 کا پروردہ ہے۔ اور ابخیر مویر سرکہ میں ڈالے ہوئے۔ اور مر جان سوختہ ایک درم
 کثیرا دودا نگ خوراک ایک حسب اور مجرب زونا پوسٹ پچنچکر مکودہ خشک
 پر سیاوشاں قرخشکت تخم سداب برابر خوراک ۲ درم سنگبہین کے ساتھ اور شو
 نیز تیز سرکہ میں ترکی ہوئی مجرب ہے۔ اور عرق گندک پانی کے ساتھ خوراک
 ایک رتی سے ۴ تک بتدریج بڑھاویں۔ اور سوناگہ بریاں اور صبر برابر قند سیاہ
 میں گولیاں بناویں اور سوتے وقت منہ میں ڈالیں عجیب اصل السوس
 اسمان گون ۴ درم قلفل سفید رشت ۲ درم ہر ایک خوراک ایک درم سنگبہین زور
 کے ساتھ کہا گیا ہے کہ ایک خنزیر کے پیاجب اوسکو ذبح کیا تو تلی نہ بھٹی
 اور ۶ درم اقیون و راقیہ سنگبہین کے ساتھ ایک دن میں تلی سے چوڑا دیتی ہو
 کثیر اسسہال سے اور مشربت افستین اور صندل اور غذہ بعدیل ہے اور
 ضنا و ہوسی کا اور اشق سرکہ میں حل کیا ہوا۔ قوی الشف اسی طرح پوسٹ بیکراوند
 اور پینا رصف درم نوشادر کا مولی کے گرم پانی کے ساتھ مجرب ہے۔ اور ضنا و مولی اور
 کنجد کا بنگم اور تمام اضمہ محلاہ بلیہ نافع ہیں اوسکا پکانا ضروری ہے۔ اسواسطے کہ
 اس قدر مشروبات صلابت کے واسطے کافی نہیں ہوتے۔ اور کھانا اور پینا چھاد کر
 برتن میں نافع ہے۔ اور پیشاب شل اونٹ کے ذواصیت ہی اور صبر کرنا ہوناک پر
 اور پیاس پر ضروری ہے۔ اور کپنی اور سینک اگر ریاح ہوں اور تخم ابخیر سنگبہین
 کے ساتھ درود دفع کرتا ہے۔ وحی سے ثابت ہے امراض امعاء یعنی انہوں کے
 جب امراض پورائے ہو جاتے ہیں مشکل ہوتے ہیں۔ اور جب معدہ قوی ہو گا وہ بھی

قوی ہونگی پس جو معده کو قوی کریگی۔ وہ انکو قوی کریگی خاصکر اطریقات مغض
 اینٹہ یا ریاح سے ہے مع قراقر کے اور انتقال کی یا خلط مراری سے مع پیاس
 اور بدخ کے یا بطن یا سودی سے مع اونکی نکلنے کے پانخانہ میں زخم اور یہ اسسہ مال
 سے دور نہیں ہوتی ہے یا کیڑوں سے یا قبض سے اور اگر بعض کے ساتھ کزاز ہو۔ اور بھکی
 اور قے اور اختلاط عقلی تو وہ قاتل ہے۔ اور اگر مغض ناف کے اس پائے ہو۔ اور شل
 سے دور نہ ہو تو استسقاء کا ڈر ہے علاوہ اسباب اور جو در معده میں گذار اور تخم
 کرفس یا نیسون کوں یا خواہ مصطکی گلشن ریاحی میں تکمید کے ساتھ نافع ہے۔ اور
 لعاب اسفونی اور شل او سکی مرادی میں اور حب نارمشک مجرب ہے۔ فیضی
 میں اور مونگسکی ردنی پکا کر ایک طرف تانبہ آہنی برسنیکی اور کی جانب روغن
 لت کر کے باندھے۔ لیکن جوز الفی اور ہنگ شامل کرے بر الساعہ پوست اترج
 گرم پانی سے اور بہت نافع قسط راوند مصطکی تخم نشبت ہی اور شدید لفع سد اب
 فاضل شہد میں ملا کر گناے مداوست کیساتھ اور مجرب سفوف خاصیت ہے
 اور نما و آدو کا کول اور ارند کے تخم کے ساتھ اور سیوند اور شحم مفضل شہد کے ہمراہ
 اور مجرب واسطے گرم کے سنا انیسون ترید ہر ایکب۔ اور ہم گلاب بنفشہ پستان
 جو مقشر ہر ایکب، درم پیکاویں اور لعاب تخم مرکا اور حلیہ کا اور اسفونی کا ہر واجب
 ہ درم شامل کریں المتاس اور شکر مناسب ہو استعمال کریں قوی لہج قبض معده
 بسبب خلط مسد کے یا ثقل کے یا درم کے یا ریاح کے اور شل دبا کی مشعل ہوتی ہے
 اور خود کرتی ہے دوروں کے ساتھ اور غلیظ اور سقوط اشتہا اور نفخ اور درد
 مانتہ یا ثقل کا خوفناک ہے اور اسکی استند زیدہی طرف کے اسفل سے ہوتی ہے
 اور النطالی اولی طرف کہتا ہے۔ پیر درد کپچ جاتا ہے۔ اور حب درد زیادہ ہو
 تو سرد پسینا واجب ہوتا ہے۔ اور غشی اور حبس بول اور موت علاوہ تنقیہ اور

درو کا سکون اور تریبہ درم سوختہ او سکی مثل اور شکر اسکو کہہ دیتی ہے۔ اور تجرب
 جب نارسک سے اور ٹاٹھع الملتاس کرم پانی کے ساتھ یا عرق سوختہ کیساتھ
 اور حبیبہ بڑی گرگ کے پاخانہ کے شراب اور جگہ پر لٹکا دینے سے اور دوار المسک
 بعد تنقیہ کے اور پوریاں شراب النفع ہے۔ اور لویان فصد معہ انیسوں اور
 گندہ کی لید اور گرگ کے پانی کے ہمراہ پینا معجون الزا حیدہ نفع کرتی ہے
 فلفل دار فلفل سونہ کمون کرمانی سداب بے شہد ۴۰ خوراک مثقال
 معجون بید گرگ کی ہم تریبہ کرفس انیسوں ہر ایک ۲۰ معجون شہد میں خوراک
 ۴۰ درم اور بوٹہ مرغ کا شور یا شیر النفع ہے۔ جاکر قوطم اور لبغاع کے ساتھ
 پکایا ہوا اور تجرب فی الحال رات و گندم ۵ درم ہدی درم روٹی پکائی جاسے
 اور روغن زرد اور شکر مرغ سے ۳ روز صبح کے وقت کھائی باوی۔ اور صحت
 نکلی اور ریح کیو اسطے تجرب ہے اور مٹھی کیساتھ واسطے سوداوی کے اور تجرب
 بروقت کیساتھ صبر فلفل حب الرشاد زنجبیل برابر شکر قش کل کے سفوف
 بنا کر جلد جلد کھایا جائے۔ اور وقت بچان کے صبر سبز اور حب در زبانی
 ہو تو حسب الشفا تجرب ہے اور بر شحشا اور غلو بنی بہت نافع ہے۔ حبیبہ
 حسب راوند اور بادام اور احمہ غریبہ ایک درم انتر دت نصف زعفران مرغ
 درم ۲۰ فصد بہت جلد بارہ سنگا عرق ہے۔ شراب اور سینک ارزن کا ساتھ
 کرفس اور ناٹھواہ اور حلب کا نافع ہے۔ اور پچنی ناس کے اوپر النفع ہیں۔ اور
 حلی ایون اور چند روز زعفران کا پیچید ہے۔ اور چیا ناشقانی کا سرچ النفع ہے
 اور خدرات کی کثرت منع ہے۔ لیکن ورشی پیاس اور بخار کے ساتھ ہوتی ہے
 علاج فصد با پتی اور از لاق ترمیدی اور الملتاس اور روغن بادام اور شراب
 بنفشہ کے ساتھ اور غدا و کور کا اور روادع اور ایک نوع اسکی ہے۔ جس کا نام

ایلاوس سے ادس سے خلاص نہیں ہوتی اور پاخانہ قے میں آتا ہے۔ اور بدن
 میں بوائی ہے۔ اس کے ساتھ تقطیر البول رومی ہے۔ اور قے اور ہجی اور احتلاہ عقل
 بد ہے۔ ادس کے واسطے سقمونیہ ہے۔ اور مقل ہر ایک مثقال صبر مثقال کھڑو کے
 برابر گولیاں بناویں خوراک کے بعد قرص ایلاوس کہلاتی ہے۔ اور درد اور قے
 کو نافع ہے۔ تخم کرفس انیسوں ہر ایک ۵ افسنتین ۱ سلیجہ ۲ قفل مرچید
 انیسوں ہر ایک ۲ و نصف دو و دو درم کے قرص بنالی جاویں خوراک ایک
 قرص تحلیل قویج میں پیشاب کا اعتبار نہیں ہے۔ کبھی بارہ میں سرخ ہوتا ہے
 اور کبھی مادہ کو دفع ہوتا ہے۔ طرف امالی کے پس صرخ فالج سرسام درد پشت
 اور مفاصل اور مثل اوسکی پیدا ہوتا ہے ویدال یعنی کیڑے رہو بات نام
 سے پیدا ہوتے ہیں۔ بسبب کماؤں خام اور علینط کے بعض اونیہ طویل ہوتے
 ہیں۔ اوپر کے انٹوں میں مع وجع الفواڈ اور فشیان کے اور علامات صرخ
 کے یا مثل تخم کہ دو اعود میں ہوتے ہیں۔ معہ مقص اور کرب کے اور کبھی سک
 مثل مستقی سے ہو جاتا ہے۔ یا مثل سکر کے کیڑوں کے ہوتے ہیں یہ مستقیم
 میں ہوتے ہیں۔ اس میں خارش مقعد ہوتی ہے۔ اور سب میں کثرت لعاب
 ہوتی ہے۔ اور بیکاری ہوتی ہے۔ اور دانت کڑکڑانا خواب میں اور منہ کی
 شکلی اور کثرت ہونک کی اور نرمی بروز کی اس کے علاج میں جلدی چاہئے۔
 مزمن مشکل ہے۔ اور انجراحی مادہ میں نکلا زندہ اچھا ہے۔ اور مزہ رومی چا
 علامت ہونک اور ادویہ قاتلہ کا پینا بلا سونگھنے خوشبو کے اور یا صنت ساقط
 کر دیتی ہے۔ اور جبر بات صحیحہ خود مہر کہ میں تر کئے ہوئے۔ اور پوست انار ترش
 ایک درم گرم پانی میں جو شیعہ پییدیل ہیں۔ اور مجرب اوسکی جڑ کے جو شانہ ہے۔
 اور پوست انار بچ اور عصارہ پوریت پیچر کا اور مجرب مرزا سنگ بیض بکلا

[illegible]

ششمالی کیا ہوا ہے اور اگرچہ ہمارے دور میں یہ سب کچھ ہوا ہے
 مگر غور کیے اور دیکھتے ہیں کہ ہمارے دور میں یہ سب کچھ ہوا ہے
 ہے اس کے ہمالیہ اور ہم اچھا ہے ہوتا ہے اور یہ ہمارے دور میں ہوا ہے
 کیلئے ہمارے دور میں ہوا ہے اور یہ ہمارے دور میں ہوا ہے
 وفاق سے ہوا ہے اور یہ ہمارے دور میں ہوا ہے
 کے اور ہمارے دور میں ہوا ہے اور یہ ہمارے دور میں ہوا ہے
 شہر ہستہ اختیار اور ہمارے دور میں ہوا ہے اور یہ ہمارے دور میں ہوا ہے
 جو ہمارے دور میں ہوا ہے اور یہ ہمارے دور میں ہوا ہے
 ہمارے دور میں ہوا ہے اور یہ ہمارے دور میں ہوا ہے
 کے اور ہمارے دور میں ہوا ہے اور یہ ہمارے دور میں ہوا ہے
 اس کے ہمالیہ اور ہمارے دور میں ہوا ہے اور یہ ہمارے دور میں ہوا ہے
 کا دور ہمارے دور میں ہوا ہے اور یہ ہمارے دور میں ہوا ہے
 عمارتیں ہمارے دور میں ہوا ہے اور یہ ہمارے دور میں ہوا ہے
 عمارتیں ہمارے دور میں ہوا ہے اور یہ ہمارے دور میں ہوا ہے
 زہر سے اس میں ہوا ہے اور یہ ہمارے دور میں ہوا ہے
 خلیج قوالی سے ہوا ہے اور یہ ہمارے دور میں ہوا ہے
 مہرہ اور دور ہوا ہے اور یہ ہمارے دور میں ہوا ہے
 ہوتا ہے ہمارے دور میں ہوا ہے اور یہ ہمارے دور میں ہوا ہے
 اور یہ ہمارے دور میں ہوا ہے اور یہ ہمارے دور میں ہوا ہے
 ہے اور ہمارے دور میں ہوا ہے اور یہ ہمارے دور میں ہوا ہے
 کی خرابی سے ہوا ہے اور یہ ہمارے دور میں ہوا ہے

خضت جگر کے اس کے لئے موثر جگر ہے۔ اور بلحاظ شیر اور گھریل اور سبیل و سیمہ یا فیر و
 و موثر یا بسبب انتشار کے ہے۔ احتیاس از خضت معتاد ہے یہ دوروں کے ساتھ
 ہوتا ہے۔ اور قتل کے یا بسبب تفرق یا کمال کے انتشار سے یا چوٹ سے یا اخبار
 ورم سے اس کے ساتھ قنات نہیں ہوتے۔ صغیر اور عظیم کے غلبہ سے صدر پر قنات
 ورم سے روو یہ دونوں بہت کم کی حالت میں زیادہ ہوتے ہیں۔ اور شکم پر قنات
 عمارت جس میں جلدی نہ کی جاوے۔ اس سے کبھی استسقاء اور قناتی ہو جاتی ہے
 یا ناگاہ مر جاتا ہے۔ یا کہ ورموں میں فیر اور مالہ اور سفاوی میں تنقیر اور شربت انار
 اور عصاب اور بخار سدو مثل خضت اور کلا سب سے اور اس میں طرح صدر پر قنات اور
 میں معہ فیر اس جیم کے پیر قنات معہ تنقیر جگر مثل زرشک اور کبک اندر راوند
 اور انار دانہ اور شربت انار اور صندل اور مشربہ سب سے متجمع فرق در میان
 کبد اور معا کے ہے کہ کبدی بلا ورم کے ہوتا ہے۔ مگر قلیل ہند رست بخلاف معا
 کے کہ او سکاد ز شدید ہوتا ہے۔ اور وہ کبدی دوروں کے ساتھ ہوتا ہے۔ بخلاف
 معا کے اکثر میں اور وہ جلد دہا ہوتا ہے۔ بخلاف معا کے مگر حسب عرض
 ہو جاوے۔ وہ شدید ہو جاوے۔ بخلاف معا کے لیکن حسب تامل سے ہو۔ اور
 کبدی بلا چہلکوں کے ہوتا ہے۔ بخلاف معا کے مگر حسب روح ہو۔ اور ورات میں
 زیادہ ہوتا ہے۔ بخلاف او کے کہ دل میں ہوتا ہے۔ مگر جبکہ دن میں کہا ہے۔ ورنہ
 بالعکس ہے۔ اور وہ کثیر الدم ہے۔ بخلاف معا کے کہ قلیل ہے۔ ورنہ ہفت
 خراطیہ کے ساتھ مخلوط کبدی کا رنگ سبز و زرد و سفید ہوتا ہے۔ بقراط
 نے کہا ہے جب مگر تو گویا شستہ کے خارج ہوں۔ ایسے کہ آج پر نہ چلیں۔ پس موت
 قریب ہے۔ اور حسب بخار اور پیاس اور لپکے شر شرع ہو تو چہلک سے ہے۔ سبب اشربہ
 پڑنا ہونے استسقاء کے ہوتا ہے۔ یا بسبب حدت مہل کے یا ثقل غلیظ کے

[illegible]

ہر ایک چھارم گلاب میں گولیاں بنائی جاویں۔ شربت مشتاق اور اگر خون
ہو تو کھرا اور انچہار ہر ایک نصف جزر اور جرب واسطے غیر کا ذنب کے حوال
مراور کندہ اور زعفران و فیون سشیاف بنا کر ڈرا بانڈہ کرتا کہ وٹستہ ہوتے
کئے گل کے۔ اور جرب زردی اندھے کی ہے۔ اور روغن گل قلیل مردہ رسنگ
اور سفیدہ دانگ کیا تہہ کپڑے میں حوال کیا جاوے۔ اور جرب شیرہ بادام شہرہ
اور مستحکہ جرب کرنا روغن بادام سے ورو کو سکون دیتا ہے۔ اور اسیدہ جرب
دلہ اور شربت اور اسی میں بیٹھا اور اگر زحیر کیا تہہ کوئی شے نہ لکھے۔ تو دہونی
کچھ سید کے مرغ کی چربی بنا کر لیکن اس سے ناک کی حفاظت ضروری ہے
اور جرب واسطے اچھا اور کچھ اور زحیر صادق کے خوارہ کا ذنب بدتر
جوز بوا مرکی چند فیون کندہ برابر بخود کے برابر گولیاں بنائی جاویں۔ اور تھو
شام دو گولی کھاسے ہر الساعۃ بچوں کے زحیر تخم زشا و ایک دانگ کھون
کر نانی مار پیکر کالی کے روغن کہنہ میں معجون کیا جاوے اسے شیر بادام پر پڑا
قویٰ شکر کے ان امراض میں اسہال اور کچھ اور زحیر کے علاج میں دیر نہ
کی جاوے اور نہ محذرات کا کثرت استعمال ہو اس سے بعد کو اسہال کی زیادتی
ہوتی ہے۔ اور ضرور ہے کہ اصلاح جزر زعفران سے کرتا رہے۔ اور جرب ہول
کی مفضل غذا کے وقت نہ ہر ہے۔ تو علاج ترک کر۔ اور جرب ہول
اور ز میں تغض ہو تو امر سخت ہے۔ اور جرب خیر اور فاو زہر نفع دے۔ تو
سبک سے اور افضل غذا کی چاول ہے۔ اور گیشہ دہی سے۔ اور شربت
پانی کی نہ کرے اور طرفہ می میں استہال نہ کرے۔ جرب پیچہ و اسہال
اسہال کے موارید حاصل اتساع میں جل گئے ہوئے کھرا تخم حاصل پوست نامہ
پوست خشخاش مجیشہ منع ہوں برابر شہد میں معجون بنائی جاوے۔ یا شہرہ

پر چہرہ کر کہا ہے جگر یا تہ شیخ واسطہ اسہال کبیری اور غیر کے مجببہ تر طرفا
ہر ایک ایک جن ایون نصف شمع چہارم مثل فلفل گولیاں بنائی جاویں خوراک
واسطے ان کے کی اکہ اور مرد کی ۳ چہ اور واسطہ اسہال قومی کے سہاگہ بریاں جنہ
شخص ۲ ایون ۳ مثل فلفل گولیاں بنا و شد میں اگر رات میں اسہال زیادہ
ہو اگر دن میں ہو تو لیموں میں مضمحل رات فلفل واسطے زجیر اور اسہال کے
بلیہ زرد پیکر شند کے ساتھ پی جاوے اور تجرب واسطے اکثر اسہال کے
بلیہ اسود بریاں بروغن زرد مو سکرموزن کے خوراک ۲ درم اور تجرب مجببہ
۴ درم سماق ورم پوست ازار نصف درم گولیاں بقدر خود خوراک دس سے
بیس تک انڈے نیم برشت کی زردی سے اور آند آب سماق کے ساتھ مجرب ہو
اس وقت عظیم الشفع واسطے ہر قسم کے اسہال کے قنسٹ منحص سونٹ بواد و دار
فلفل ہر ایک نصف شقال مصطلی ۲ انار داہ بواد و گشنیز منحص ہر ایک
۳ دانگ شمع بواد و ایک دانگ پوست خشک شیش بواد و شقال دو دانگ
خوراک ایک درہم آب سرو کے ساتھ اور تجرب واسطے اسہال صغریٰ کی
اور رموی کے شمع غربی بار یکہ پیکر شقال کہا یا جاوے اور اگر سہ نہ ہو
تو پوست خشک شیش مثل بخار کے پیکر ہر ایک شقال سے ۲ دانگ مجرب ہیں
اور اگر دونوں چیزیں ملا لیاویں تو اور نافع اور مجرب ہیں خوراک شقال اور
مغرب واسطے اسہال مزمن کے اور شیخ مجرب کے اور قرعہ امعاء کے اور عقید
کے یہ ہے کہ پوست انار ترش اور مجببہ برابر جو شربا جاوے اور پیکر گولیاں
مثل فلفل بنائی جاویں خوراک ۲ حسب ذائقہ واسطے اسہال تہ حار و اور دو
کے پاس کی قمر میں طباشیر کا قوری ہے اور بعض نے کہا ہے یہ اخیر علاج ہے
و شقال ۲ معدی اور جگری اور رموی اور برائی میں تخم بقلہ خمن و تخم بقلہ

صندل یا سیب یا انار یا اس نار شک کے ساتھ اور نیز حب الاس . اسندل زرد و
 زرشک ہر ایک تم گلاب کیساتھ نافع ہے ۔ شربت حب الاس کے ساتھ پیاجاوے
 اور مجرب اسہال مزمن میں ایک مثقال تخم نیم میں اور مجرب عجیب واسطے مزمن
 کے کندرنا خواہ ہر ایک ۵ اور ہم جیٹہ ایک نخود کے برابر گولیاں برگ موئی کے ساتھ استعمال
 ہوں خوراک ۱۰ اور مجرب واسطے مزمن کے بیونی ہومی ہی خاص کر جبکہ اس میں جوڑوا
 کے ٹکڑے رکھدے ہوں اور پوست بیج دار نفست رطل دہو کر خشک کر لیں ۔ اور
 پیس لیں اور حبث الحدید پیسا جاوے ۔ اور ایک ہانڈی میں پوست بیج دار پیس کر چکایا
 جاوے اور سیر حبث الکی پیکھایا جاوے ۔ پھر نیل دو رطل پھر حبث الحدید پھر پوست اور
 سنہ لاندی کا بنا کر دیا جاوے اور ایک رات اور دن آگ اور پھر حبث الکی جاوے ۔
 جب سرد ہو جاوے ۔ تو انکشت سے جب قدر اٹھے اٹھا کر کھایا جاوے ۔ اور مجرب
 و ورم زرد بنا و پسا ہوا پانی کے ساتھ ہے ۔ اسہال اطفال نفخہ جلدی کا ماں کا و ورم
 میں مجرب ہے ۔ اور حب الاس خشخاش کندر شیر مادر میں اور شرما اور ضماد و روز و ورم
 اس کون کشیز کندر پوست انار ترش آب سماق میں بخون کی جاوے ۔ اور مجرب
 طباشیر انار دانہ محض صمغ کثیر ۔ مصطکی حب الاس ۔ گلسرخ ۔ گل ارغنی خوراک
 نفست مثقال بچہ کو صبح اور شام شربت سیب ترش کیساتھ مجرب و گلاب جوزہ
 افیون جیٹہ زرد بنا و چاکسو و مقشیر زرد سفید بلدی بشیرہ بکامن میں مثل نخود گولیاں
 بنا و خوراک رنگ احمر اخص کردہ و مثانہ بوڑھے ادیو نہیں عسر البیر میں خاص کر
 خروج اور جو چیز و گلاب و نافع ہے ۔ وہ دوسرے کے علاوہ زرد شراب و شیب و شیب
 اور سوزش اور سرحت ایسی کہ نہ بکھڑے کے پیاس اور شبق اور قوب پشت اور شیب
 چکنا چو تا چربی پگھلنے سے علاج ہے ۔ اور شربت انار اور خشخاش اور شربت انار
 اور شربت سیب و خوراک و شربت و شربت و شربت اور شربت و شربت و شربت

اور پانی پینے سے درد محسوس ہونا اور سرد ہول سے علاج گلفند علی عرق بادیان میں اور
 نقل بادام اور ناریل اور فندق اور کنجد اور لپتہ اور مویر اور نخود اور انجیر حرارت مثلاً نہ
 مع رنگین بول کے اور برودت ہوں اور کثرت بول کی علاج جو نہال گروہ
 میں گذر علامت نہال اور ضعف باہ اور پشت اور سفیدی قارورہ کے اور پیشاب کا
 حلیہ حلیہ ہونا اور کبھی درد سر اور ضعف بسر ہوتا ہے۔ اسکا سبب سور مزاج یا زیادتی جماع
 کے اور استغراق مقوی کے ہے علامت منمیات اور جو برودت میں گذر اور ترنجبین
 وودھ میں اور گوشت مزہ اور ہفتہ نیمہشت ضعف گروہ سبب سور مزاج یا نہال
 یا تھلہل کے ہو۔ جماع سے یا اور یا لبت علامت ضعف باہ اور کبھی کبھی درد او
 پیشاب غسالی بعد ہضم جگر کے اور مای او سکی قبل اور اگر رکھا جاوے۔ تو سوب پیدا ہو
 علاج تبدیل اور تفتیہ اور شیر بہیز کا بنے نظیر سے اور جو نہال میں گذر اور ترک جماع
 نافع ہے۔ اور ریاضت اور مارات اور سہلات ورم گروہ یا جار ہے معہ بخار لازم
 کے بلانظام دورہ کرتا ہے۔ فسریر کے ساتھ اور درد اور رنگینی پیشاب کے اور بخوبی اور
 درد سر یا باروے قلیل درد اور کثیر نقل پس یعنی معہ ترہل کے ہوتا ہے۔ اور سوداوی معہ
 غارت حقوین اور ورکین کے اور سبکو نقل فطن کا لازم ہے۔ اور کبھی احتلاط عقل ہوتا
 ہے۔ یہ روی ہے۔ کبھی قویج اور استسقا اور جدہ اور وق واجب ہوتی ہے۔ ورم
 مثلاً قلیل ہے۔ بار نہیں ہوتا سبب صلابت کے علامت نقل اور خراباں شدہ
 اور پیاس اور برد اطراف اور حمی حترقہ و عسر البول اور اسکا تقاطر اور کبھی پافانہ کا قبض
 ہو جاتا ہے۔ اور حزیان پیدا ہوتا ہے۔ اور زبان سیاہ اگر نہ ہوئے تو مر جاتا ہے۔ اور
 جب شانہ میں تھوڑا ہوا اور سخت ہو اور درد زیادہ ہو تو ہلاک ہوگا۔ اور تغل اس بہتر
 دلیل ہے علاج واسطے خار کے فصد یا سیتق ابتدا میں اور قابض بعد کو اور قلتیں
 امتناس کے بنیظیر سے۔ یا آب کاسنی کے ساتھ یا آب کموہ کے ساتھ اور قے نافع ہے

اور شربت بنفشہ شیر خشک سن کیساتھ افغ نام کر لے ہے۔ اور شربت نیلوفر اور لعاب ہیدانہ
 اور اسبغول اور آب جو نافع ہے۔ اور عمدہ مارا بھین ہے یا ارد نماد آرد جو آب کشیز
 اور کاسنی کیساتھ اور جو شانہ تخم کرفس اور انیسوں اور السی اور پرسیا و شان گلقد
 علی کے ہمراہ اور روغن بالونہ سے مالش قسط اور چند ملا کر اور صلب میں کبھی فصد کی
 ضرورت ہوتی ہے۔ اور ضماد بالونہ اور مستحی اور مثل خطمی یا زبادی عسل میں نافع تام ہے
 اور جو شانہ ایتھون اور سکنجبین ایتھونی نافع ہے۔ اور جب ورم پوئے تو درات تویدینا
 چاہئے۔ پیر مغرایت جو اندمال کریں اور سرو پانی اور عیارات کا استعمال نہ کریں جو فست
 ہونے ورم کا ہے کھاکہ یعنی سنگریزہ خط لرح متحرک ہو جاتی ہے۔ بسبب حرارت
 یا بردت کے اور گردہ کے سنگریزہ بڑھو نہیں اور عورات میں بہت ہوتے ہیں۔ اور
 موئے آدمی میں اور وہ سرخ ہوتے ہیں ڈہری میں درد ہوتا ہے۔ اور غشیاں پیدا ہوتا
 اور ضعف ہضم اور راتوں کی جڑو نہیں سستی اور مثالیہ بچوں اور حواں اور کمزور و نہیں بہت
 ہوتا ہے۔ اور عورات اور خسی آدمیوں میں کم اور اگر ہو تو بہت نہیں اور وہ کمزور مادیہ معہ
 خارش قشیب کی جڑ کے ہوتا ہے۔ اور بعد پیشاب کے پیر بول آنا اور درد متعدد اور کبھی
 گوشت کے ٹکڑے خارج ہوتے ہیں۔ اور کبھی پیشاب شفاف ہوتا ہے یہ صلابت کو دلیل
 ہے۔ علاج تنقیہ فصد با اسہال سے اور قی اور اور از پر مفتاب بھکر بات صحیح
 سے یہ یہ تعالیٰ ہے۔ اور وہ خون بزرگوں کی کاشتک اور سوخت نہیں کہ انکو رنگت بکڑم
 اسکا نام بد اسہل سبب کی جلالت کے رکھا گیا۔ حالانکہ سور ادب ہے۔ اور تخم شکر
 مولیٰ میں جو محبوب کر کے اور گل حکمت کر کے کئے گئے ہوں۔ اور جو شانہ ناخواہ ۳ مثقال
 ایک برطل دودھ میں ایک روقیہ شکر ڈال کر مجرب ہے۔ پوریا تہورا پیے اور جو کھار مثقال
 شورہ مثقال تخم گندم ۴ اور انفا کی سنے اور کا رد کیا ہے۔ بکھیرا بکھو کی خاک اور انیسون
 سوختہ ہے۔ عجرب سرخ گیون کی بیٹ ۲ اور تخم دا چینی ۳ ورم اور بہت نافع ہے

برگ قصب کا اور مجرب ناخواہ تخم کرفس ہر ایک ۵ تخم جرجر ایک سفوف کر کر درہم آب
سرد سے استعمال کیا جاوے بجز لب پوست مرغ جو باطن معدہ میں ہوتا ہے۔ اور سکا
زوفانکسا سا بنو واسطے سنگریزہ اور سفید ہضم کے بہت نافع ہے۔ اور مجرب عصارہ
چولای سرخ کا ۵۔ مصری ملا کر درد گریہ کا سبب سو مزاج اویسنگریزہ اور زردم اور قرص
کی ہے۔ یہ دروثابت ہے اور ریجی مستقل ہوتا رہتا ہے علاج ازالہ سبب اور آب زرات
شدید النفع ہے۔ اور تخم انجیر کنبین کے ساتھ نافع ہے۔ فوراً اور جدوار مثر با اور طلاء مفید
ہے۔ اور مجرب بانی صبر اخضر کا شکر کے ساتھ ریجی براتا ہے۔ اور تلین کرتا ہے۔ اور درہ دور
کرتا ہے۔ اور مجرب جوشاندہ حلبہ اور ناخواہ اور تخم گذراور کرفس اور سداب ہموزن اور
جوشاندہ کالج اور خیامین ہر ایک ۲ درہم کمون سنستین اور اصل السوس اور تخم تربہ ہر ایک
۳ نافع ہے۔ واسطے ریجی کے شوہم زردی بیضہ اور سفوف عروق اور تمکید اجڑہ کے
اور گد سو کے بعد کی نافع ہے۔ اور زیادہ نافع کچنی نازیہ ہیں ورنہ تلوتیا اور بر ششامہ مدرات
مطلقاً نافع ہیں قروح عشرۃ البری ہے خاصکے مثلاً تو یہ اور ششامہ کچ ہیں کایہ معہ بودار
پیشاب کے اور مصرخ چہکوں کے اور وہ پیشاب میں اور پے بہ پے پیشاب کا ہونا بلما
عسر کے اور مثلاً تو یہ منفہ شدت بودار چہکے سفید ہر ایک اور عشر البول اور اسکا تقاطر اور درد
محل لازم ہے۔ اور زخم و وولوں کے مابین مرکبہ الاعراض علاج تعدیل اور قصد باسلیق
اور تلین اور قے شدید النفع ہے۔ اور تشبیہ زخم کا مدرات معتدلہ سے اور زار العسل اور شکر
اور دودہ اور جب پیشاب صاف ہو تو مدرات مثل قرص کربا اور دودہ انخویں اور کندر
اور گلسرخ اور ضمغ اور کثیرا کے سفوف یا جاران الملع علاج واسطے قروح کے جبکہ درد
ہو اور اجزاء رخمیہ نکلیں صل مایراں چینی داؤد ہر ایک شقال گلنا رانیون ضمغ ہر ایک
کا طبایا شیر کبیریت زرد لب تخم خیامین ہر ایک ۳ تخم نقبہ شقال زرشک شقال کنبہ
۴ شقال سکر طبرزد ۲ شقال مشربیت ۳ درہم ہر صبح۔ اور ہم مثلث مخروج اور ہر

ہر ایک آبت تالاب کیساتھ برہم مساعہ اگرچہ الم شدید ہو تخم پنج شہد پنج ہر ایک متقال
سوانق ۲ مثقال عفران تخم خاص حب الصنوبر بادام مرہر ایک ۲ تخم خیار ۱۲ کا کینچ ۲۰ قرص
منفعت میں بنا دیں کچھ کاری مجرہ واسطے مزمنہ کے سفید و کندر نشاستہ امروہ و تاجہ راق
گلنا رنگہ راحت سلیمہ کثیرہ محبت ہر ایک ایک جزو برگ نیم دم الاخوین کات ہندی ہر ایک
۲ شیر عورت میں ۲ بار و نہیں لگانی جاوے سقوف مدلل کثیر النفع طباشیر ۲ ورم و نصف
تخم خیارین ۲ تخم فرخ نصف مثقال ضمیع ایک ایک کیترا گلنا ۱۰ ایک ایک و نصف زرشک
افیون مدوند و حرج ہر ایک ۱۰ ایک کیترا ۲ مثقال شکر مثل کل کے ادیشنہ ہاں لالہ
ضمیع کثیر دم الاخوین گل اسنی۔ طباشیر۔ رب السوس۔ گل تخوم۔ گلنا ۲ کا کینچ خشنا مش
ہر ایک ۵ جزو ساستہ تخم خیارین۔ تخم کدو۔ تربز و فرخ ہر ایک ۲ راوند ایک پچھکاری
مدہ۔ گلنا۔ گل اسنی۔ کندر۔ پوست کدو۔ سوختہ جو سوختہ انزورت پشکری نشاستہ
ضمیع مردار سنگ۔ سنگہ راحت۔ دم الاخوین سفیدہ برابر لٹکی گئے وودہ میں استعمال ہو اور
مکین اور تیز اور ترش اور گرم اور جلاع اور تعب محض ہیں۔ غلہ پالک کا ساگ اور کدو اور اڑا
چاول حرقہ بول بالیب قروح مجازی کے ہے یا اونکی ورم کے یا سبب پھیلتے ہوئے
کے سبب در قوی کے یا جاع کے علاج مغزیات بالیب حدت بول کے یا حرارت
کے اس میں پیشاب رنگین ہوتا ہے۔ بلادر اور چپکاول کے علاج صبح نواب اور تخم بارود
اور شربت منقشہ اور ایزن بار و اور حب حرقہ کو بہت روز گزریں۔ تو قرحہ سے ہی اسکی
آب تربز اور تصحیح کشیز اور بادیاں ہر ایک ۲ مثقال پوست خشناش نصف مثقال بیکو ہاں
کے پیاجا وے۔ اور شورہ۔ لاکھی اکان۔ ہر ایک درہم صبح و شام تین روز ہر صبح سرخ پیاجا
کایا اور پیچہ تین روز اور پنی جاوے۔ اور نیک اور ترشی ان ۱۰ ایام کے سوا ۳ روز بعد کو ہی ترک
کی جاوے۔ بلاتخلف اور جرب عصارہ عسل ایچ منیال کا معہ شکر پادوں اسکی دوشہ
تاک اور تخم تربز اور خیار اور فرخ اور خشناش نشاستہ کثیر۔ بز البیج موزن سکے کے برابر کدو

۱۔ مقابل پانی صرف یا شربت بنفشہ کے ساتھ اور واسطے مزمن کے اور بول الدم کے عروق
درہم ونصف آبیہ ۳ درہم رات کو ترک کیا جاوے۔ اور صبح شہد والک پیا جاوے۔ اور مجرب
کشتہ قلعی اور قافلہ کیا۔ برابر خوراک ۳ درہم تک پیے بہ پنے اور فقیہہ افیون کا انڈے کی
سفیدی کے ساتھ معیدیل ہے۔ اور مجرب حرقت کو اور بول الدم کو نفع تخم پستان، مرو زابک
رطل چیت میں رانگو جاندلی میں رکھا جائے۔ اور پیا جاوے۔ اور پچکاری رسوت کی ایک وزیر
یتن بار کرے اور مجرب واسطے زخم اور سوزش کے رسوت ۲ درہم اطر لفل خیام درہم کے
مقابل عروق نصف درہم شب پانی ۳ درہم نقوع کیا جائے۔ اور افیون اور توتیا نیلہ شکر
لایا جاوے۔ اور پچکاری لے مسلسل بول اور تقطیر اور کثرت اوسکی کبھی سبب
حرارت کے ہوتی ہے۔ اور پیشاب حرقت کے ساتھ رنگین ہوتا ہے اکثر علاج بلوط
حب الاس۔ گلنار۔ طباشیر۔ ساق۔ تخم فرخ۔ کاہو۔ خشتاقل۔ کشنیز اور اکثر برودت سے
ہوتا ہے۔ اور رطوبت سے بلاز نگینی بول کے اور بلا حین اور پیاس کے علاج کندر
خولنجان۔ سعد قسط کموں جو زبوا اور کبھی بسبب ورم ضاعظ کے مقابل میں ہوتا ہے ناجیل
یا رواں فقیرہ سے غریب کے سبب یا حس جاتے رہنے کے جیسا سرمام میں علاج ازالہ
سبب کا یا خلع غصو کے ہوتا ہے۔ یہ عسر البرہ ہے معہ خدرت ران کے اور مجرب اس
مسلسل اور تقطیر کے تخم سداب مرہر ایک درہم کندر حب الاس جو زبوا بسبب قرقفل ہلیدہ
مرہر ایک درہم سعد شونیز اسل مرہر ایک ۳ بخیرہ ۵ بلوط ہریاں ۵ اشدر میں معجون بنائی جاوے
خوراک ۳ مثقال سے پانچ تک آب چاہئے کہ واسطہ کثرت بول مجرب واسطے امراض
مذکورہ کے ذکر کریں بحسب مزاج کے استعمال کے جاویں پس بعض اونہیں کندر بلوط سعد
ہو زن شربت ۲ درہم اور مجرب تاج خروص سوختہ دو مرخ اور مجرب جند قسطا مر حاشا جفتہ
بلوط عاقرہ برابر آب رس میں گولیاں بنائی جاویں خوراک ایک درہم متجھان جھیل
رس وہ شخص اچھا ہو گیا جو ایک دن میں پچاس بار پیشاب کرتا تھا فلقل دو جز رسوٹہ ۳ کندر قسط

حلوسعد بلوط دار فلفل ہر ایک ۵ شہدہ گونہ کل کا معجون قوی اضلع کمون کند
 حب الالہ ہر ایک ۵ شہدہ ۴ خوراک درہم اور جوز ہوا ہمیشہ کھانا نافع تام ہے معجون
 عوی خان مجرب پیشاب اور نسی اور ندی کور و کتی ہے۔ بعد نما ایدری کے ص کرنا
 شقال اور چار دانگ ہیلہ کابی بریاں بروغن کا و کات ہندی ہر ایک ۲ شقال جفت
 بلوط قسار کند ہر ایک نصف شقال شہدہ الح حب الالہ ہر ایک ۴ شقال ثعلب شقال
 سرخ موز میں معجون بنائی جاوے۔ جبکی مقدار سائے شقال ہو۔ بعد قلیل پکانیکے گلاب میں
 اور خوراک دو درہم معہ شربت صندل اور گلاب ہر ایک ۱۰ درہم کے اور تخم بالنگود و درہم
 مجرب ہونے میں فلفل اسکے تخم کے شمار سے رکھ کر کہا یا جاوے اور فلفل لادو یہ طریق
 صغیر اور کبھی جگہ اجزا بریاں کئے ہوں۔ گانگو کے بھی میں اور معجون شکر میں کیا ہوا اور فلا سفہ
 عمدہ ہے۔ اور انقرو پاکشیر النفع ہے۔ ادوب المحب عجیب ہے بول فراش بچوں میں
 بہت ہوتا ہے۔ اور کبھی علاج کی ضرورت نہیں ہوتی بعد بلوغ خود و رہو جاتا ہے علاج
 جو اسکا ت گذری اور رات کو جاگنا تاکہ بول کرے۔ اور خونچان عجیب ہے۔ اور ایسے ہی
 جوز ہوا اور شہد کا گلقد ہمیشہ کھانا اور مصطکی اور بلوط اور سحر اور ہیلہ سیاہ اور سکرست کے
 ہموزن کا سفوف بہت ہوتا ہے۔ اور رات کو کھانے پینے کو نہ دینا دیا بیطس بدل مہلہ
 پانی بہرنے کی ڈھکی کو کہتے ہیں۔ اسکی پیشاب جلد پیاس کے ساتھ ہوتا ہے بسبب حرارت
 گردوں کے غالب اور برودت سے نادر ہوتا ہے۔ اور پیاس حار اشتہ ہے۔ اور ویر تک
 رہتا ہے علاج اور اسکا منجیات کیساتھ جالب وق ہے۔ علاج تبدیل اسکا ت کیا
 اور کبھی باسلیق کے فصد لیجاتی ہے۔ اور حار کو تخم رجاہ اور کاہوا اور خیابین اور طباشیر و کشنیر
 شربت انار کیساتھ قرص بلع النفع۔ طباشیر۔ رب السوس۔ صمغ کبیر ہر ایک نصف درہم
 کافور فیون۔ ہر ایک قیرانہ رب بھنول میں قرص بنایا جاوے۔ اور آب نمزندی کیساتھ کھانا
 جاوے قرص دیا بیطس طباشیر تخم فرخ اور کاہوا ہر ایک ۵ تخم خاص گلسرخ کشنیر گلارنی

ہر ایک ۳ صندل۔ گکنار سماق۔ ہر ایک دو کا فور نصف اب فرخ میں قرص بنادیں خوراک
 شقال اور قرص کا فور اور طباشیر اور آب جونا فح ہے بول الدم واسطے ضعف گردہ اور پیٹ
 جلنے لگ کے مع فصد باسلیق اور تمپیں نہ سہل لیکن قے غیر سے بے پروا کرتی ہے۔ اور
 مجرب نگنار دو درم راوند کا بے کو لیال بنا کر اور بعد اس کے شربت ۳ روز پینا اور مجرب سفوف
 ۲ عدد چاکسو مقطر کا ہے۔ اور اسکے تالیح آب صندل ہے۔ اور مجرب نقیج عروق اور آملہ
 سے شافق قرص کر با شربت عذاب و شخاش اور شربت ابجبار اور حب الاس نافع ہے۔
 اور نقیج بالسنہ قرص قیل کر با گل رنی۔ گنار دم الاخون۔ طباشیر ہر ایک جزا فیون
 نصف جز خوراک شقال شربتوں مذکورہ کے ساتھ اور جو نفث الدم اور ذیابیطس گرم میں
 اور قرص کا کچ اور طباشیر مفید ہے۔ اور ترک جاع کرے۔ اور نقیب اور شیرینی اور ترشہ
 چور ہے۔ اور اگر خون جم جائے۔ تو مسہ میں گنار احتباس بول اسکے اسباب بہت
 ہیں اور ریزل مشترک الشفع ہے۔ اور فصد صافن کثیر العادہ ہے اور مجرب شورہ اور رای
 ہر ایک ۳ درم پیکریانی کے ساتھ اور مجرب دو درم شورہ اور شکار پانی کے ہمراہ بعد ناامیدی
 اور بعض نے کہا ہے۔ پس درہم اور اس کا قصد ہے۔ بعض سلاطین نے یہ کہا اور ۳ درم روغن
 انی کیساتھ خلاص دیتا ہے۔ اور جوار شیرہ۔ تخم خیار میں کے ساتھ اور سورخ میں قصب
 فور کہنا نافع ہے۔ اور نکید اور طلاء شورہ کا خانہ پر مفید ہے۔ اسراخض صراق شق
 کی بیماری عسر البصر ہے۔ بچوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ اور شہر طبع میں اور پیٹ جانا بہت ہی کاج
 بطن میں اور مجاری کا پھیلنا خضیوں میں جو مخنس ہوتا ہے۔ وہ کیوں کی طرف اذتر آتا ہے
 اس کا سبب پچھ کا اوٹھانا یا چھٹنا یا جامع شکم بری پر یا مساک میں وقت انزال کے یا
 کاپٹے اوپر لینا یا زیادتی رطوبت کے یا حر نفس اور نازل یا آیت سے کہیں خضیوں میں
 اسوجاتی ہے۔ اور دبلنے سے درہم کہتا ہے۔ اور چیت لیٹے سے بخور کرتی ہے۔ اور بدوں
 ہوتی ہے۔ فرقرہ کیساتھ واپس ہوتی ہے۔ اور کبھی قویٰ ہو جاتی ہے۔ یا شربت

سدا کے جو گزرا اور ڈھیلا ہونا اور حجم کا کم ہو جانا اور جرع یا قرقہ کے اور درد کثیر یا ریح ہی
 قراققہ کے ساتھ اور حقتہ اور جرع اور عود یا پانی ہے کہ لمس سے معلوم ہوتا ہے۔ اور چمک
 اور نقل اور یہ کہ صعد نہیں کرتی۔ اور کبھی مادہ منعقد ہو کر سخت گوشت ہوتا ہے۔ اطباء
 نے کہا ہے بیماری اچھی نہیں ہوتی۔ خاصکر سدہ کے اور لیکن لڑکوں میں سجالینوس
 نے کہا ہے۔ مقوی اور ثربی مشکل ہے۔ اگرچہ صنیر لحم ہوتا اور مالی سہل ہے۔ اگرچہ کبیر لحم ہو
 انطاکی نے کہا ہے مالی اگر شخی ہو تو علاج ہے۔ اور علاج اسکا صرقت اس عرض سے ہے
 کہ زیادہ نہ ہو اور یہ قابلین طلائع کا استعمال کرنا اور محملہ اور کسر ریح مضر بالمد طلاء اور امتلاء
 پر ترک جماع گہری معرکہ کے ساتھ اور قنوش اور فاسفہ اور کھونی اور سفوف انبول نافہ ہے
 اور فساد استقامہ فیہ ہے۔ اور کبھی پانی اتنا ہے ماس سے صحت ہو جاتی ہے۔ اگر متحرک
 شیخ ہو غرابیب علاج سے کان کا چیدہ ہے۔ اور تا نگار و زائد ہا نامازیت لگا کر جس میں جہ
 جوش کیا گیا ہو۔ اور عنبر کا پتیا بھر ہے۔ اور معبایلس کا پتیا اور صمغ اور مولیا اور خبث الحدید
 کیونکہ وہاں منع حلت پر جذب ہو جاتی ہے۔ اور تجربہ سے خوب غرابیب روغن بادام کے ساتھ
 ضاؤ کرنا اور محرم بعض نیم ازندی ہے اور بنولہ اور کنبہ اور تخم صفرل ٹیو ہر ایک ۴ و دہم غرائب
 سو تہ ہر ایک شقال روغن ازندی ۴ و دہم پکا کر ضاؤ کریں۔ اور پی باہر او بچیت لٹائیں۔
 جواد سکنڈنہ ریح کی ہو سکی تمام قسموں اور ریح بارود کو کر ساتھ فلفل دار فلفل ہر ایک
 ۴ ہر سناٹہ سیتہ خولجان ہر ایک ۴ اجوز بولونگ مالچی ہر ایک ۵ شہد ۱۲ مثل فواک دودہ
 اور واسطہ لٹی کے اصل السوس اقیون نسیون کون کرانی لکھا یا جائے۔ اور دس و دہم
 کلقتہ ڈالکر عسل پیاجا ہے۔ ہر صبح اور ریحہ کو کرفس نسیوں یا دیال ناخجاہ ہر ایک ۳ و دہم
 کیا جاوے۔ اور تجربہ سے اسے بچوں کے ہذر ہم ہا زرخاوش کا ہر قلیل مشک اور شہد کے ساتھ
 نمق و الحامی و ناف کا اور شہد یا سبب فتن کے مارچوبہ کے تاریخ کے اگر گندہ بدن
 تغیر ہو علاوہ مثل فتن سے یا گندہ کا کٹنا ح سواد انمول کے اور اسکی نفیستہ کے اور

اور اس کا تعارض نہ کیا جائے اور کبھی کبھار کو ناف کا ثنی کے خطا سے پاکثیر و پکاوت سے ہو جانا
علاج طلا و قابضہ اور مجرب ناشواد پسا ہوا انڈے کی سفیدی کے ساتھ اور طلا سہاگہ و
مصطکی شیطرح کیساتھ نافع ہے۔ دھرد فساد کثیر الوقوع ہے اور حکم اس کا مختلف ہے
کبھی اسکو قویٰ بنج التوامی بھی کہتے ہیں۔ اور اسکی تائید اسکا وزع ہونا بعد حرکت کے ہے۔
علاج چت لیٹا اور مالش اور شانائحواف حجب ریات کتاب الرحمتہ گیہوں کی روٹی
گرم باندھنا اور نارتریش کمانا اور غذا روٹی خمیر گندم کا اور شہد اور کبھی پارہ پلائے ہیں۔ لیکن
وہ کبھی نہیں ٹھٹھا تو الٹا لٹکانے کے ضرورت ہوتی ہے شفاء الاستقام میں ہے کہ وہ کبھی
ریاح سے ہوتا ہے۔ یا پانی سے مثل استقار قی او طیلی کی اسواسطے ان دونوں کی طرف
منتقل ہو جاتا ہے۔ اس میں پائیں ہوتی ہے۔ جو پانی سے نہیں جاتی اور زیادہ صحیح علاج
ہند کی نزدیک ناف کے بچو کی نبض کا زوال ہے اپنی جگہ سے علاج تحلیل مائتہ
اور کسر ریح جو استقار میں ہے۔ شرابا اور ضمادا اور گندراشیسوں مصطکی عود بادیاں
ساتھ اور شربت اصول اور کچنی نار یہ بہت نافع ہیں۔ اور تخم مولیٰ بریاں شہد کے ساتھ
اور داکست اعراض معقد عسر البرد میں اسواسطے کہ فضول کی گذرنے کی جگہ ہے قویہ
اکس ہے۔ اور اوپر کی طرف کو ٹوٹی ہوئی ہے۔ دوا لگانا مشکل ہوتا ہے۔ اور قطرے بقیہ
کہ اسکا اظہار حالت ہو۔ بوا سیر سے ہیں سوداوی نوٹے ہو جاتے ہیں۔ اور یہ چند قسم
ہے۔ مثلاً نہ عیبا اور اسکا نزف یا زات الرتہ سے ہے۔ اور یا خبیب سے ہو رسل سے اور
صرع سے اور جنون سے اور جذام اور سرطان اور حرب سے اور اس سے امراض صفراویہ اور
استقار ہو جاتا ہے۔ علاج باسلیق یا صامن یا عجامت مابین درکین کی اور اس سہاگہ
ودادی اور جو شانندہ افیون کا نہایت ہے اور جو شانندہ بشفایج اور غناب کا اور شانندہ
تھیں کو لازم رکھے۔ ہلیہ مر با اور آملہ مر با کہا گئے شجر فب دوار السنۃ اور اظرفیل کبیر ہے
اور مجرب بہت صحت مع نصف موزیک کے ساتھ خوراک کنار دستی کے برابر صبح اور شام اور

رسو ست معز پر کے معمول ہمارے گاہے۔ اور اسطو خود دوس جس میں دو تا پوسٹ نیمکس مو شہد
 میں سچون بنا کر استعمال کرے اور عجیب طلاء روغن زردی بیضہ نکالے۔ اور جب غرض
 زیادہ آئے تو شربت انجبار عجیب کے کہ قبض برا بھی نہیں کرنا۔ اور تجرب جو سوختہ ہے منہ
 پیکوں کے شربت اس کیساتھ اور تجرب مسہم بریاں اور بخور کچلہ کا جو کہ درد ہی روکتا ہے
 اور قرص کرنا اور شربت صندلین نافع ہے۔ اور کبھی سے کاٹنی کی حاجت بڑی ہے۔
 یہ سے یاد رہے جب ہوا معتدل ہو اور طبیعت نرم ہو اور تجرب پیشہ۔ کہ گندک اور
 ہر تال برابر پیسے اور آگ پر رکھ کر شیرح کا قطور کرے اور اسکا طلاء کرے اور روغن اناغی
 و رعنا رطب اور تنی گدھ کی گل مجرب ہیں اور بخور ہر تال کا اور شہد ہلا لوزہ کا مٹی گنا دیتا ہو
 اور تجرب ہلا لوزہ پست خیمشا الحمد بد اور چونہ بے بجا ہوا برابر اور سانپ کی کھلی کا بخور اور تجرب
 شلح کے حرر کی چربی کا داغ مجرب ہے اس سے مسے عود نہیں کرتے اور جب لہر نہ شہد
 توفیق صافن پر ہوا اس کے کی روشنگر کیساتھ بہت نافع ہے۔ اور زرد اور کافور عمدہ ہو
 اور پیاز روغن گدھ میں بریاں اور تجرب مقل دم الانومین برابر سورجیاں ہم مثل طلاء کیا جائے
 کہن میں اور روغن بنفشہ میں اور نافع کنجی سوختہ روغن گل میں پیکر ملا کر اور نافع تر چربی
 ونٹ کے کوہان کی ہے ریاح جو اسیرہ امراض متعدد سے نہیں ہے۔ تاکہ گروہ سے ہے
 لیکن بیاں اسکا ذکر سبب مشارکت اسم کے ہے۔ اور وہ رنج غلیظ ہے۔ عسر التقلل کہ
 حوالی گروہ میں اور رافہ میں ٹھڈی میں سودی ہے پھرتی ہے۔ کہ وہ سبب سزارت کے
 ریاح کی طرف متقل ہوتا ہے۔ پھر سینہ اور پشت اور گردن اور کتفیں کی طرف متقل ہوتا ہے
 میں۔ اور حصہ اور قضیب اور حوالی مقعد اور مفاصل میں اترے ہیں اور درد کرتے ہیں۔
 سدر اور دھارو اور دسم اور قرقر اور قبض اور قو لنج پیدا ہوتی ہے۔ اور اعضا ٹوٹتے ہیں اور
 زکیم کا اور بالوں کا متغیر ہوتا ہے۔ اور ضعف بدن اور باہ پیدا ہوتا ہے۔ اور کبھی
 خشیان اور زچہ اور کسہ مال دم پیدا ہوتا ہے علاج تنقیہ سودا اور کسہ ریاح چاہئے

کے ساتھ معہ درات کے واسطے ایصال کے اور مولدات ترک کرنا اور اضمیون مارا جہن کے
 ساتھ اور خیر خشت کے ہمراہ بہت عمدہ ہے۔ اور واسطے مراق اور بواسیر کے پورست بن کثیر
 اور نصف او سکافقر نافع ہے۔ شربت دودھ گرم پانی سے یا مرغین شوربت سے اور مہربات
 سے یہ ہے کہ لسان العصافیر کی گولیاں مثل کنار دشتی بنالی جاویں نفع اور ریح اور
 درد سائل دور کرتی ہیں۔ اور پچھتہ بہت موثر ہیں۔ اور اہل بریاں روغن گاو میں برابر کے
 شکر ملا کر مجرب ہے درود کی واسطے خوراک ۲ درہم گرم پانی سے مہرود کے واسطے خوراک
 اللعوق یہ خون آتا ہے۔ غیر مسوں سے علاج مثل بواسیر کے ہے۔ اور جو ایک کو نافع
 ہے وہ دوسرے کو اگر دوری کیساتھ ہو مثل طمف کے تو مشکل ہے۔ اور خون پیدا کرنا
 بہک ہے۔ بلکہ اول امانہ کرے اور پھر کے فصد و نسی روز پچھنوں سے پھر قرص کھرا اور دیکھ
 و بہ الفضل ہے۔ اور مجرب پیامور و پچھنوں کا ہے۔ اور بہت نافع حجر الیود اور دم الانوین
 موم برابر فاکستر مقل ہر ایک نصف سندروس چارم کندرا اٹھواں حصہ سفوف کیا جا
 یا بیضہ نمبر شت میں ملا یا جاو اور مجرب بتیاں اٹیوں اور کافور کے ہیں شائد گرم مہرود
 کبھی تغیر بول کیساتھ ہوتا ہے علاج فصد باسلیق اور عافین اور پچھنوں ٹمڈی پر اور کافور
 ہے۔ اور حرارت کے ساتھ سفیدی اندے کی اور روغن گل پسے ہوئے رنگ یا جہت
 ساتھ کیا ہے فایہ تام ہوتا ہے۔ اور اضمیون کیساتھ مسکن درد ہے۔ اور ہرودہ کیساتھ
 زردی اندے کی ساتھ یا او سکے روغن کی اور اٹنی کے دماغ کے اور روغن گل اور مقل۔
 مسکنات دمرہ مطلقا پیاز مشوی روغن گاو میں خاصکر زردی اندے کیساتھ
 یا او سکے روغن کی اور اٹنی کے دماغ کیساتھ اور روغان عظیم الفحل ہے۔ اور اجڑا خشتاں
 اور گل سرخ حار ہیں اور فاکستر پوست خنظل اور صبر اور شہد اور چربی مرغی کے باروین حلیل العاید
 ہے۔ اور مجرب پیچہ کہ بیج اور پوست خشتاں اور صبر پکا کر فدا کیا جائے۔ حار میں تہا اور بارو
 ہیں شہد کے ساتھ شقاق المقعد بسبب حرارت اور پوست کے یا بیج خنظل یا بواسیر کے

علاج نزالہ سبب کا کریں اور مریم روغن گل اور سفیدہ اور مر و ارشک و اور ساق کاؤ
 کے مینگ اور جگر و بھیم نوز بی خنزیر کی اور تھوڑا سا کھجور گند کے سر کی مہ
 معہ صبر کے اور چربی مرغی کی اور روغن بنفشہ اور موم۔ ایون مریم بنا کر لگاویں۔ اور
 صقر کے خاک معہ صبر اور زردی پختہ کے اور مر روغن کہ جس میں حبست شامل ہو۔ اسی
 طرح علاج قروح کا ہے۔ تاکہ سور مقعد و فکاک ہے۔ علاج جو شقاق میں گذرا اور وہ
 جو نوا صبر میں ہوگا۔ اور ضیاد صبر انزروت راوند آمل گٹھارا اور زچوں میں بجنہ بکیش کے
 خراج بہت ہو جاتا ہے۔ ماسک کا علاج قوالین کے جو شاذہ میں بیٹھنا مثل پوست لمار
 اور گٹھارا اور مچھٹ اور پشکری اور گٹھاسخ اور انکا وور کرے۔ اور اگر ورم ہو تو قیر و طی
 اور روغن گل پر وور و ضیاد المتاس آب مکوہ کے ساتھ غایت ہے۔ شجر حب
 مکوہ ۳ گل سرخ سور ہر ایک دو جز مریم آب کشتیر تر میں اور زردی اندے کی اور
 روغن گل اور وہ درو بھی ساکن کرتا ہے۔ اسحق خاتم عقد کے غصہ کا واسکی علامت
 خروج ثقل اور ریح بڑا زودہ پیرا اگر چوٹ سے ہو۔ یا منع بواسیر سے تو نا علاج ہے۔ یا البسب ورم
 کے ہو تو ورم کا علاج ہے۔ یا فالج سے ہو متہ نہ مل محل کے تو وہ علاج ہے۔ جو اسکی باب میں ہے
 اور گرم روغن جگہ کے ملنا اور پشت پر اور خواہش ریح سے وج کامری اور کھول اور یہ سفوف
 حل کھول ناخواہ کا شتم کر دیا ہے ہر ایک ایکچہ انیسوں دو جز نقد مثل گل کی خوراک ۵ درہم
 اور بلاوری نافع ہے معارض مقعد پاکیزوں کے سبب سے ہوتی ہے۔ یا خلط حاو سے
 اس میں بواسیر کا ڈیر ہے علاج باسیق اور جارت قطن اور قے کثیر النفع ہے اور پختی محل
 پر لگائی اور روغن گل سرکہ ملا کر اور جو شیا جارش میں مفید ہے ابتدا اسکو غلہ المشایخ کہتے
 ہیں۔ کیونکہ یہ اون میں بہت ہوتی ہے۔ اگر خلط سے ہو یا کپڑوں سے تو تنقیہ علاج ہے۔ اور
 لعاب است اور روغنوں کے ساتھ حقنہ کرنا یا بسبب مزاج ابالی کے اسکی علامت زینت کے
 تبست اور زینت اور نرمی اعضا کے اور خیموں کا چھوٹا ہونا اور قضیب کا یہ لا علاج ہو

ہاں مار پیٹ اور ملامت کرتے اور اس پر اجبار کا اجماع ہے کہ یہ موردی ہوتی ہے۔ پھر با
 انصاف کی غارتیوں عقر قرعہ ہر ایک جزو زبردست ہوتا ہے۔ ہر ایک نصف با دام
 ربع جزو شہدیں معجون بنا کر دم در ہم آب عذاب اور پودینہ سے کہا کر اور ارض اعضا زنا
 نظامت حرارت کے بال بکثرت بخانہ پر ہونا اور لغو اور خضیب بڑے ہونا اور منی کی برت
 اور سرعت انزال اور مزاجویت کثرت منی اور اسکی رقت اور ضعف باہ اور تباہی
 ضعف باہ لغو کے لئے ضرور ہے کہ بدن صحیح ہو اور اعضا رطوبہ اور اعضا قویہ
 میں قوت ہو اور منی زیادہ ہو حالانکہ اس سے اطباء نے غفلت کی ہے۔ اسوجہ سے نفع اوویہ کہ
 ہوتا ہے اطباء نے کہا کہ نیت کی کمی ضعف دل سے ہے۔ اور رشتہ اور خفقان سے اور
 لغو کی کمی ضعف دل سے اور تھکام لغو کا دخول میں بسبب برووت اور عیسیٰ کے ہے
 اور ہلکا ہونا بعد دخول کے بسبب ضعف جگر کے اور نزول الماء بلا شوق کردہ کے بسبب
 اور اگر اعضا رطوبہ صحیح ہوں تو اوقت قیام میں سمجھا جائے۔ اگر وقت نیند کے اور پیشانی
 کے نہ کھڑا ہو اور آب سرد سے نہ سکڑے تو مغلوخ لا علاج ہے۔ علاج تقویت اعضا رطوبہ
 کے روز نماز سے مولد منی کہا ناشل لحم مسنہ کے دھنی لونگ ڈال کر خاشاک اور فرنی
 اور لبوب اور بیضہ نیم برشت اور تمام مسنات اور زردی زعفران اور سرکسیر ہے۔ اور مشک شہر
 ووالمشاک اور تمام مغز حات اور حقہ السلب بشور ہے۔ مگر حکم علویجان نے کہا ہی
 کہ خاشاک ہونے سے اسکا عمل باطل ہو جاتا ہے۔ مثل راوند کے کہ لپکانے سے اسکا عمل باطل
 باطل ہوتا ہے۔ یاد کر لو مجرب خولجاں پیر کے یا گلے کے دودھ کیساتھ اور حب العنبر
 جو بجز میں گذریں۔ اور کندر بیضہ نیم برشت کیساتھ لیکن غبراء السلب کیساتھ کہا نا یا نو سین کے
 باہ کو وٹا ہے۔ اور قرقل دودھ کیساتھ بہت زلف ہے۔ اور ایسے ہی تخم انجیر و پیڑ کے
 دودھ کے ساتھ اور اچھا مجرب عقر قرعہ لونگ سونٹ ہر ایک ایک اوقیہ زردی نیم برشت ۲۰
 شہد ۱۲۰ درہم خوراک ۳ شقال اور اگر خولجاں زیادہ کیا جاوے ایک اوقیہ۔ اور دھنی نصف

اوتیہ تو زیادہ اچھی ہے۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ یہ ذخائر سلاطین سے ہے۔ اور فلاسفہ
 بلخیوں کے واسطے اچھی ہے۔ اور مجرب تریاق خوب اور فہموش اور جب فاذرہر عوکیان
 حصہ نادر ہر معارف و حیوانی و قریفل خود و اچھنی جو بوا بسباسہ سنبل الطیب شتاقل مصری
 ہمیں شعلہ ہر ایک نصف شتال غیر نصف رانگ زعفران ایک دانگ اور نصف
 مثل نخود کے گولیاں بنا کر ورق طلا میں لپیٹ کر نگاہ رکھیں خوراک ۲ عدد شہد کیسائے
 عجب آتش زعفران کہا بہ و اچھنی عطر قمار یک ماہی خولتجاں شہد میں گولیاں بنا و مثل
 زمار و شتی کے اور ایک گولی کھاؤ۔ اور مجرب اسفندہ درہم نصف ہریاں کہ خوشنماش و دوسرے
 قند سیاہ کہندہ بیس درہم سانس گولیاں بنا و اور وقت جہاں کے ایک گولی کھاؤ کسل جلع
 سے پیدا ہوگا اسی اور خولتجاں سو نہ ہر ایک ایک جذر پست ۲ جزر اور اس کے عوض میں باوم
 بھی رکھا ہے معجون الفلاکی نے کہا ہے۔ اور بیان کیا ہے۔ پوشیدہ رکھ کیونکہ یہ اسرار الہی
 سے ہے۔ اور اسکی تصدیق سید نقشبندی رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ کی ہے۔ اور اسکا واس سے
 اپنی قرا بادین میں لکھا ہے۔ رموز کے طور پر اسکی قوت سات برس رہتی ہے حصہ نخود
 بویا با قلا فندق ہر ایک ۱۰ درہم دار فلفل و اچھنی شیطرح سو نہ انجیر و تخم بولی۔ کچھ خبث الیہ
 صنوبر زراوند مدحج ہر ایک ۵ درہم شتاقل جہاں الحظرا تخم گز ہر ایک ۵ درہم مسک پیکر
 تین سو درہم بیڑ کے دو دین ہوزن شہد ڈالکر نرم آریج سے قوام کریں جب قریب العقاد
 ہو تو ترنجبین ۵ درہم زیادہ کر لیں۔ اور ملا کر اوتار لیں۔ اور وہ ملاویں جب مزاج قایم ہو
 جائے تو پھر لوٹ کر آریج پر رکھیں اور اوس میں گلاب بیس درہم ڈالیں۔ بعد حل ہونے کے
 ۳ درہم زعفران اور مشک اور غیر اور خاوا زہر اور جدوار ہر ایک ۸ قیراط ڈالیں خوراک شتال
 جب یات فاضلہ حواری شکی حصہ مشک ایک دانگ و نصف قلا کنہ ہر ایک
 شتال قریفل جو بوا بسباسہ لسان العضا فیر بیج افخر خود سو نہ و اچھنی صد طکی زعفران
 ہر ایک ۳ درہم رشنہ ۳ شتال شکر گلاب ہر ایک ۱۰ شتال شہد بقہ و ضرورت میں ادویہ

اخیر کے قوام کی ہادیں۔ اور باقی مادہ بجاویں خوراک شقال جو انش زعفران
 مجر بہ بند مشط مہی مسک ص زعفران عود لونگ بسباسہ عقرقرہ خولجاں زنجبیل
 دارچینی الائچی مصداکی ہر ایک ہ ہادام مقشتر ۴ سکر ۲۰ حسب سجدہ و ان متغیر ہے
 جدوار نصف شقال مادہ ہر حیوانی ورق طلا ہر ایک نصف رنگ قرنفل جوزہ ہادام عفران
 عقرقرہ بند الائچی بسباسہ۔ دارچینی دانگ مثل نخود گولیاں بناو دو گولی صبح اور شام دودھ
 میں سکر ۱۰ درم ڈال کر پیو جس بات ہند کچھ دس درم گالی کے دودھ میں تر کر دے اور
 اوسکو پیو اور اوس میں فلفل دار فلفل ہر ایک ۵ درم ڈال کر گولیاں بناو خوراک نصف درم
 سے ایک درم تک پنج کو مسک دیہی ہے عجب بات واسطے تقویت دل اور
 دلخ اور باہ کے اور واسطے منافع کثیرہ کے مروارید مرجان کھرباشب باریشم طباشیر
 مصداکی۔ الائچی آملہ کشنر درود سج پوست اترح گل پھاؤ زبان خشک بزل ندادند
 بزرخ بیج نابوند مشک غیر ہر ایک دو جزر ثعلب ورق طلا نقرہ زعفران ہر ایک جزر
 صندل ۲ جزر دارچینی لونگ بہنیں ہر ایک ۴ ہادام صنوبر ہر ایک ۵ نفخہ اشترہ گلسرہ
 روغن قنب ہر ایک ۱۰ اشکر میں قوام کریں۔ قدر سے عرق بید مشک ڈال کر خوراک ۲ درم
 معجون مہی بہت موافق اکثر مزاجوں کے ص ثعلب جدمیرم ہولہ کی مینگ حبہ
 کئی مقشتر تخم لیمون شکوفہ خرم ہر ایک ۱۰ درم و ماغ کنجشک کہ وقت بجاں شوت پکڑا
 ہو ۲۰ مادہ شیراعرابی ہوشقال تربتہ میں ۳۰ مثال ادویہ گائے کے دودھ میں اور بمزاج
 شدید قوام کر کے خوراک شقال سے ہم تک اور غایت واسطے تقویت دل اور
 و ماغ اور باہ کے غیر درم مشک عقرقرہ مادہ دار فاضل پیرمایہ شیراعرابی جوزہ ہادام ہر ایک
 نصف درم۔ قرنفل ابریشم سوزنجاں عود نار مشک زر بناؤ ہر ایک درم زعفران دو درم
 جدوار دارچینی زنجبیل ہر ایک ۱۰ درم حسب الصنوبر روغن ناریل زنجبیل سکر ہر ایک
 دس درم شہد ۱۰ درم ایک طل شیر گاویں قوام کر کے دویہ حسب الصنوبر روغن ناریل

زنجبیر ہر ایک درہم شہد ۶ درہم ایک رطل شیر گاؤ میں قوام کر کرادو یہ کو
 ملاو میں خوراک ۲ درہم صبح و شام معجون کثیر النفع گمان ہے کہ یہ معجون جبریل علیہ
 واسطے سید البشر صلعم کے لائے۔ جس خولجاں سینبل جوز بواہ عطر قرچا۔ دارچینی کباب
 ہر ایک ۲ درہم خود ناگیسر مصطکی۔ قرنفل۔ ہر ایک درہم مشک۔ ایک دانگ شکر
 ۳۰ امثال خوراک درم حسب قدر کہنے ہوگی عمدہ ہے۔ یہ دوا عمدہ ہے۔ لیکن حارث موضع
 ہے معجون قضیب کو سخت کرتی ہے۔ اس قدر کہ وقت قیام کے شرم آتی ہے۔
 اور وقت جلوس کے جیہ معلوم ہوتی ہے۔ اسگند لب باسہ۔ جوز بواہ۔ قرنفل۔
 دارچینی ہر ایک ۵ کنجد منقشر۔ شہد میں قوام کی جائے۔ خوراک ۳ درہم۔ اور نہایت
 مجرب زنجبیل۔ شقائق۔ بوزیاں۔ ثعلب۔ ہر ایک ۴ بیاب ۶ روغن نارچیل ہر
 اور سکر میں اور شہد میں کہ ہر ایک تیس درہم ہوں۔ خوراک دو مثقال اور نصف
 عجرب تخم جرجیر۔ تخم تربز۔ تخم مولی۔ ہر ایک درہم سفوف بنا کر ایک اوقیہ دودھ
 سے کہا یا جامدے۔ خاک و ریدر بھی باہ صبح ہوتی ہے۔ لیکن بسبب احتشام عورت
 کے یا خوف کے قادر نہیں ہوتا۔ اور ایسے ہی خیالات سے حب قربت کرتا ہے۔ باہ
 جانی رہتی ہے۔ اور کبھی خفقان اور پسینہ اور عیشہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اسکا علاج
 مشکل ہے۔ مگر لغویت دل اور تفریح اور دفع خیالات جیسے ممکن ہوں اور نشہ انہر
 میہیات خاکر روغن قنبر بہت مفید ہے۔ اسواسطے کہ نشہ سے حیا دور ہوتی ہو
 اور پیرڈ بعض نے کہا ہے۔ چارم رطل گلاب کا پیاد و مثقال دوار المسک کے ساتھ
 نافع ہے۔ سرعت انزال اگر حرارت سے ہو تو اسکی علامت حرقت منی اور اسکی
 زردی اور زرقف علاج شربت خشناب سفوف کشینہ درہم۔ اسبغول دو درہم
 تخم خرفہ ۳ بیہ زطیر ہے۔ خوراک مثقال اور اگر یہ دور سے ہو اور رطوبت سے منی غلیظ
 ہوگی۔ یا منہ منی سے اور ریشہ سے اس میں باد کم ہوگی علاج شخین اور

قبض اور تقویٰ اور مطلق مجرب تخم ترمہائی ہے۔ حجر لبانی۔ جو زبوا۔ قرقفل مشک
زعفران۔ قرقفل نہ نجیل۔ برابر شہد میں گولیاں بناؤ خوراک نصف درم سے ایک
تک وقت عصر کے اور جہان بعد عشا کرے۔ اور درجہ بہت میں کچھ نہ کہائے بلکہ ترمہائی
کے انزال ہو گا۔ اور بہت مہدوح بسباسہ اور لونگ۔ اور کنڈر ہے۔ اور حبیب
یہ ہے کہ کنڈر اور مصطکی اور قرقفل صبر و برتنوں میں حل کرو اس طرح کہ ایک میں
دو اور دوسرے میں گرم پانی ڈال کر دو کا طرفت اوہیں رکھ دو حل ہو جاویں۔ اور سو
چیناؤ اور پارہ کن گولی معروف اور مرغوب ہے۔ اور مجرب فنجوش تریاق ذہب تمام
میں ہے۔ اور نافع مطلقا حرارت سے ہوتا بروقت سے خبث الحیدر۔ ۳ مثقال مجب
افناع۔ گل سرخ۔ سماق۔ گلنار۔ کنڈر۔ سعد۔ کشنیز۔ صغیر ہر ایک دس مثقال شب
زعفران ہر ایک ۳ پیکر ایک خرقہ میں باندھو۔ اور او سکھو چار رطل عرق انگور اور
رطل عصف میں ڈال کر پکھو کہ چارم باقی رہے۔ بعد کو خرقہ پھوڑو اور شکر میں قوام کرو
خوراک ۳ مثقال مجرب جو زبوا۔ حسب لاس۔ زعفران ہر ایک دو جزر آملہ اذفر
خشک۔ پیلہ بسباسہ۔ قرقہ۔ قاقہ۔ خولجاں۔ حسب بلسان۔ داچینی۔ زنجبیل
ہر ایک ۳ مثقال شربت ایک دانگ صبح و شام مجرب خولجاں خفت
بلوط عرق قرعہ ہر ایک دو درہم ہمنین۔ حسب لاس۔ ایون۔ جو زبوا۔ افاقیا۔ تلخ
تخم سو یا سعد۔ خبث کدیر۔ ہر ایک ۳ مثقال شہد رنج کنڈر۔ ایہ شیرازی
ہر ایک ۳ درہم۔ تخم مولی دس مثقال شہد دو گونہ ادویہ کا خوراک دو درہم دودھ کے
ساتھ مجرب مصطکی۔ کنڈر۔ بلوط۔ گلنار۔ شونیز۔ کشنیز۔ ہر ایک دس
کون کرانی۔ ہر ایک ۵ پیلہ۔ سیما۔ پیلہ۔ زرد۔ آملہ ہر ایک ۳ شہد
۳ مثقال اور کبھی نیلوفر ہی بڑھاتے ہیں۔ خوراک دو مثقال مجرب بدیع قلیہ
سنبل رشتہ۔ عود۔ مصطکی۔ ہر ایک دو مثقال حسب التیل سفید سو یا دوقہ ۳ مثقال

جو زبوا۔ پوست خشک ۴ مثقال برگ بنک ۲۰ مثقال مشک ایک دانگ و نصف
 روغن بادام میں چرب کر کے ۳۱ مثال شہد میں معجون بنائی جاوے۔ خوراک درہم
 سے ایک مثقال تک۔ عجب بہن قرنفل ہر ایک نصف جزر بابیلہ کابلہ۔
 منصوب یک جزر۔ ۳۱ حک حب المہلب ہر ایک دو جزر۔ پودینہ۔ حب الہل
 سندروس۔ مرکندر۔ سعد۔ ب۔ ب۔ ہر ایک ۳ شیرہ آلمہ مرہا میں معجون بناویں۔
 انطاکی نے کہا ہے جب مزاج صحیح ہو تو سرعت بسبب جاذبہ فرج کے ہوتی ہے
 اور عورات اوس میں مختلف ہیں۔ اور بعض حیوانوں سے لذت کی طرف نہ شغول ہوتا
 ہے جب قریب انزال کے ہو کر جاسے اور مقعد کو دبائے تاکہ منی لوٹ جائے
 پھر جماع کرے۔ اسی طرح چند بار کرے۔ یہ بند کے نزدیک مہر مکتوم ہے۔ اور
 یونانیوں کے نزدیک مذموم ہے۔ اور حکم دونوں کا جدا جدا ہے۔ اور اویسی اور ایزت
 یہ بات ہے کہ پوست بلا ریشل کنج کے تراشے اور روغن بطلیم میں ملے۔ اور یہی
 لکھا ہے کہ بطلیم بجائے قرطم کے ہے۔ اور اوس پر سفوف کندر ۲۰ درہم آگ پر رکھ کے
 پیڑ کی نرم آنچ سے حب منعقد ہووے۔ اوس پر سقمونیاز و چیر کے بمقابلہ ہوتیہ
 دوا کے نصف دانگ اور اوس کو شیشے کی ظرف میں اوتھار رکھے۔ اور قلعہ میں
 سے کہلے بھی باہر اواساک ہوتا ہے۔ جہتاک منہ میں سے نہ نکلتے اور نہ بیہوش
 اور کبھی کافور کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسپر ب کا اجماع ہے کہ وہ جلیل الاثر ہے
 اور ظاہر المختص ہے۔ طوب کے ساتھ جیسا کہ حکم کو کہ یہ بانتے ہیں وہ یہ کہ گام
 کی دم جڑ سے کاسے حببہ نہڑتی نہڑتی ہو اوسوچا میں روزہ من کر دے۔ پھر اسکی
 پڑھی ایک خریطہ میں بانٹے وقت نماز کے غانہ پر بانٹے۔ جماع کرے جتنا چاہے
 بلا تعب۔ اور انزال بعض نے یہ عمل کیا اوسکو جن پیرائے گیا فواید ضرور دید
 جماع میں بقراط نے کہا ہے کہ سال میں ایک بار جماع کافی ہے۔ اور جالینوس

نے کہا ہے کہ چہرہ ماہ میں اور اندلے و احسن کہ ہر فصل میں کرے سوای خریف
 کے اس میں جایز نہیں ہے۔ اور شیخ نے کہا ہے۔ جب تک قوت ہو ڈر نہیں ہے۔
 حق یہ ہے کہ جب لغو و صادق ہو یعنی خود ہو بلا خیال جماع کے اور مساس
 کے اور بوسہ کے خوف نہیں ہے۔ اور جب تک بدن عیش میں رہے بعد جماع کے
 نہ نہ نہ کرے۔ اور کثرت اور اسکا جذب بالخیل بہ نکو ضعیف کرتا ہے۔ اور خواہ
 کرتا ہے۔ اور دہلا کرتا ہے۔ اور بڑا پالتا ہے۔ بقراط کا قول ہے کہ بھوؤں کے
 اور سر کے اور مونچوں کے بال گر جاتے ہیں۔ اور اہل بیس کو اور علم کے متاہلین کو اور
 نحیف کو اسکا ضرر زیادہ ہے۔ روز جماع معتدل خوشی ہو چلتا ہے۔ اور کسل
 دور کرتا ہے۔ اور آنکھ سے اور سہ دور کرتا ہے۔ اور اس کا ترک باوجود حاجت کے
 مانچو لیا۔ شیخ۔ خفقان۔ رلودوار۔ اور خفقان الرحم پیدا کرتا ہے۔ اور ہونک دور کرتا
 ہے۔ اور کہا ہے کہ گرمی میں حمیاست پیدا کرتا ہے۔ اور احتراق اور سردی میں رعشہ
 اور ہونک میں دہلا کرتا ہے۔ اور روق اور خفقان اور ضعف بصر اور امتلاء پر سہ
 اور رفق اور مفاصل اور بعد دودھ کے فالج اور بعد چھلی کے جنون اور بعد ترشی کے
 ضعف عصب اور رعشہ بعد گوشت گاو کے اور سور کے بعد ودالی مفاصل اور بعد
 میوہ جات کے عورت کو نقصان پہونچتا ہے اور پاخانہ پیشاب کے بند کرنے میں تاہور
 اور تاہور مراثری نے کہا ہے جس نے جماع زیادہ کیا اور کوجا ہے کہ استغفر انما اور
 تعب کے تعلیل کرے اور قبل استقارح کے جماع نہ کرے اور بعد اسکی بھی اور نہ بعد بیداری
 صویل کے اور یا سخت کے بقراط نے کہا ہے۔ جم میں قوت مٹی کے جذب کرنے کے ہے
 اور انطاکی نے ایک شاخ زیادہ کے اور اس پر کے جماع صغیرہ کا تیرو۔ مال کے غمری
 کا برا ہے۔ حال دینی میں ہے کہا ہے جماع باکرہ کا قوی تحلیل کرتا ہے۔ حالانکہ مشہور
 یہ ہے کہ اکیر سے۔ لیکن آتہ تامل شدیہ العفر ہے۔ اور جالینوس کے نزدیک جسکی

عمر کی پس سے تجاوز کر جاتا ہے۔ وہ زہریلے۔ خاص کر جبکہ جگہ مرطوب اور بار دہو اور
 بعض نے کہا ہے۔ بعد چالیس کے بھی مضر ہے اور لواطت بہت ضرر پہنچاتی
 ہے۔ اور دانت سے سنی کا نہ کالنا سم قاتل ہے۔ بسبب عدم جذب کے علاوہ اس کی
 یہ کہ جلتی غم پیدا کرتا ہے۔ اور پٹھوں کی موت ہے۔ اور حال من اور نفسا بسبب فساد
 رحم کے اس وقت اگر حمل رہا تو لڑکا فاسد انڈوں اور جذامی ہو گا۔ اور اگر اوسکا خون
 سوراخ میں قنصیب کے چلا گیا۔ تو نافرمانی پیدا ہوگی اور نہ متروکہ ایک سال سے اوپر
 کے ساتھ مگر بعد گرم کرنے کے مولات اور بخورات سے اور نہ مرہض اور پانچہ اور عمدہ شکلیں
 ہمارے لئے مشہور ہیں۔ اور چاہے کہ اپنی عورت کے سر میں تکیہ پر رکھے۔ اور رائیں کھجور
 اور اوسنی فرج کے کنارے کو اور داخل کرے جلد اور نچالنے سے متعلق سے اس حیثیت
 سے کہ اعلیٰ فرج کا مس ہوتا ہے۔ پس جب انزال ہو جائے تو جلدی سے اترے اس
 واسطے کہ پھر تاقوتوں کو اور قنصیب کو ضعیف کر دے۔ پھر ہنڈے پانی سے دھوے اور
 نل جگہ کا گرم پانی سے نقصان پہنچاتا ہے۔ اور جب عورت کو اپنے اوپر سوار کر لے گا۔ تو
 یہ برا ہے۔ ضعیف کرتا ہے۔ اور زخم پیدا کرتا ہے۔ اور قیہ اور مفاصل اور جماع پہنچانے پر غرق
 الفسار پیدا کرتا ہے۔ اور اس وقت اچھی صورت کا خیال کرے۔ کیونکہ اوسکا اثر مولود
 میں ہوتا ہے۔ اور جب جماع سے منع پیدا ہو۔ اس کا علاج دودھ اور شکر اور ترنجبین
 مقدم دودھ کے ساتھ اور مارالمح اور زردی سمیرشت اور سونگہنا خوشبو و نکاح ہے۔ جس پر
 شربت عود و عنبر و مر و ارپہ اور مویا ۴ چیز صمغ عربی ایک ہر شکر کے برابر گلاب میں گولیاں
 بنائے۔ خوراک نصف شقال ماء العسل کے ساتھ اور تمام مسنات نافع ہیں۔ اور استعمال
 اول دویہ کا خود کریں نہ ضعف بعد جماع کے مانع ضعیف ہے۔ صلیب کھات پوشیدہ
 نہیں ہے۔ کہ لذت تنگ جگہ میں اور اوسکی خشکی میں اور حرارت اور عطریت میں ہے
 اور کہ ہے۔ جو داخل کرے۔ اور اوسکو سرد جگہ معلوم ہو تو جلدی نکال لے ورنہ بلا میں گرفتار

ہوگا۔ اور عورت حموست کا استعمال کرے۔ مثل مجیٹہ اور قرقر نقل اور مشک اور جوزبوا
 اور بسباسہ اور کنڈرا اور صندل اور رس اور کلنار اور صرکے اور پیچھی کہا ہے۔ کہ باریک کپڑے
 ٹینچ پوست انار میں تر کرے۔ اور خشک کرے۔ اس طرح ہمیں بارہا اوسکا حمل کرے
 قبل جماع کے گرمی اور خشکی اور تنگی اور عطریات اور ہڈی سوختہ کبوتر کے ساق کی بکارت
 کو عود کر لاتی ہے۔ عجیب ایام طست میں استنجا بعد پیشاب کے بول کی چہال کے
 جوشاندہ کا ہمیشہ بکر کو نہیں دور کرتا۔ اور پشکری عظیم النفع ہے۔ اور طلا عنبر کا ملد ہے۔
 بالا فراط اور عرارہ سیاہ مرغی کا قلیل لونگ کے ساتھ اور چباناکباہ یا سونٹہ اور داجینی کا
 اور اوسکا طلا مشور ہے۔ حشریب لونگ اور کبابہ اور داجینی پسکروغن زیتون کے ساتھ
 کہ اوس میں صرارہ مرغی کا حل کیا ہو۔ اور عنبر اور مشک اور طلا شیر کی چربی کا سم انجریہ کیساتھ
 بہت مقوی اور ملاذ ہے۔ اور عرق قرعہ اور درج شہد میں ملا کر یکا ناہست لذت دیتا ہے
 اور یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ لذت کثرت سے قوتہ مانتا کر دیتی ہے۔ اور کبھی غشی پیدا کرتی
 ہے۔ کہ نا علاج ہے۔ اور ملذذات عورت کی شہوت کو اوٹھاتے ہیں۔ اوسکو چاہئے
 روغن بادام کے اور کسرخ کے حمول سے بچائی جاوے۔ اور طلا سوناگہ اور کافور ہموزان کا
 چمہ گونہ شہد کیساتھ نصف پر عورت کو جلد انزال کرتا ہے۔ اس طرح پارہ جز کافور سماگہ ہر ایک
 دو جز خوب پسکروغن یا ذکر لوز خف قضیب اکثر مردوت سے ہوتا ہے
 اور رطوبت سے اور زلیق سے اور جماع چوڑنے سے علاج روغن عارہ اور طلا مقررہ کے
 ترمخ اور مجرب حتی کہ عین کور وغن زیتون میں چوٹیاں مقابہ کے ڈال کر ایک ہفتہ دھوپ
 میں رکھے۔ ہر اوقیہ روغن کے مقابلہ سو چوٹیاں ہوں اس سے شرب بھی ہوتا ہے۔ اور لغوظ
 بھی خوب ہوتا ہے۔ اور پایزنگس دودھ میں ایک رات دن تر کر کے اوسیکر طلا کرے۔ اور
 اگر سورنجاں اور صرہر ایک ایک شقال اضافہ کر لے تو اچھا ہے۔ اور شیر کی چربی کے
 ترمخ طبع النفع ہے۔ اور عرق قرعہ روغن زیتون میں پسا ہوا اور ایسے ہی بوق شہد میں اور

اور سو سار کی چربی اور مجربی بلا تخلف یہ ہے۔ کہ تین جو کیں موضع ماون پر اولیٰ اور سیدی سیم
لگائے۔ اور خون پونچے یہاں تک کہ خود نکلنا بند ہو جاوے۔ پھر جب سکریشہ ہو دور کیا جاوے
اور مرغ کے خون سے شہد ملا کر دواک تین روز کیا جاوے یا چار روز اور مجرب کہ پندہ عصارہ ورق
یا سیمین روغن کنجا ہر ایک دو جزرہ۔ جوز القی۔ ہتر مال ہر ایک جزرہ گہڑی پیسے۔ اور
طلا کرے۔ اور مجرب کل کنیر سفید۔ روغن کنجا میں اور مجرب جیسا کہ سنا گیا ہے۔
کہ سانپ کو مار کر سولہ رطل گائے کے دودھ میں ڈالے اور جوش کرے۔ اور اس کے جھاگ ملنا
بہت بھی ہیں۔ اور دوا زنی لائے ہیں۔ فقط مسمتناست قضیب کہا ہے کہ
بورس نمو کے دوازی اوسکی غیر ممکن ہے۔ اور سیمین ہر سن میں ممکن ہے۔ اور دوا لول
دواک سے پیدا ہوتی ہیں۔ کہدڑے کپڑے کرے۔ اور بعد دواک کے روغن گرم سے
قرینخ اور طلا زونت کا یا محمرات کا مثل عقرقرہ اور رای اور بوز کے موٹا کر لے۔
اور مجرب بلا شہ مطبوخ قضیب حار کا ہے۔ اکلا اور دوا کا اور اوس مرغنی کا جسے
وہ کہا یا ہو۔ اور مجرب خشک جو تک روغن کنجا میں پیسکر لگائے۔ اس طرح خراطین
اور زنگس کے جڑ سے دواک قضیب کا سنت منط ہے۔ اور خولنجاں کسی روغن میں ہو
مسمن اور منط ہے۔ اور خانہ کے بال صاف رکھنا مانع ہیں۔ اور تخم انجیر شہد میں اور
سرسوں سفید قسط مرہ سنگد شہد میں طلا کرے۔ لیکن ہمیشہ یہ عمل جاری رکھے کہ کثرت
شہد اس کا علاج جائز نہیں ہے۔ اور کبھی علاج کے ضرورت ہوتی ہے۔ لہذا
اوسکی قواطع تخم کا ہو۔ صندل طباشیر۔ کشیز بسباسہ۔ خرفہ۔ سرکہ۔ خشتخاش۔ کافور
کہ وہ گل مرغ آب سرد و زہ اور استفرحات اور خواب سیدی جانب اور جلو پر
اور سیمین پشت پر باندھنا اور پتروں پر مینا۔ صمیلان منی منی و دی اکثر
بسیب ضعف اوجیہ کے ہوتا ہے۔ یا محاری کے پڑا جانے سے یا جلع نہ کر نیسے
دودھ کی رقت اور حیات منی سے ہوتا ہے۔ علاج مع ازالہ اسباب کا اور مجرب ہوتا

اور کندر بموزن اور جوز بواغتر قرعہ بسبب اسے دار چینی۔ لونگ۔ سفند۔ کنجد۔ افیون
 برابر گویاں مشہر میں بنائے خوراک دو درہم گائے کے دودھ سے مہنگو تین روز
 روز تک اور نیز شام کو حلو اکثر النفع عروق جزو آرد گندم قندروغن گاؤ ہر ایک
 ۳ خوراک ۳ مثقال اور مجرب تخم مرنہری اور شکر دودھ کے ساتھ اور مجرب تخم کاہو اور
 سداب فرخ شکست ہر ایک ۳ سعاد شہر آبیج ہر ایک دو گلنار ایک خوراک ۳ درہم آب
 سرود سے اور مجرب اصل السوس دو درہم گلنار ۳ تخم کاہو ۳ گل سرخ تخم سداب فرخ شکست ہر
 ایک ۵ خوراک ۲ درہم اور معجون علویجان ماسکات بول میں جو گزرے نافع کثیر و
 جریان مٹی اور حرقت کرنے کے یہ ہے۔ ست گلوست سلاجیت الاچی خورد پیمان
 بید اصل السوس تا ملک ہانہ کشتہ قلعی طباشیر سب بھوزن شکر مثل کل کے خوراک
 ایک درہم اور واسطے در درمنی اور پیشاب اور ضعف اعصار اور ادعیہ منی کے
 سفوف اندھے کا صیسی پاری ۱ مثقال و نصف پیسہ اور بریاں کدو اور بموزن
 دار چینی ملاؤ اور پانچ اندڑوں کی زردی اور شیرہ پے اور شکر ہر ایک دو مثقال اور
 نصف ڈالکر حلوا بناؤ مجموع ایک خوراک ہے۔ اور سرعت انزال اور مسلسل البول کو
 نافع ہے۔ اور قے کثیر الفائدہ ہے۔ کثرت احتلام مثل سرعت انزال اور در کی
 ہے۔ اسبابا و علاجا اور باندہا سیسے کا پشت پر نافع ہے۔ ورم خصیہ قضیب
 کبھی اسکے ساتھ بخار اور پیاں بھی ہوتی ہے۔ اور مشارکت قلب کی وجہ سے ہلاک
 ہو جاتا ہے۔ اور بھی سینہ تک صعود کرتا ہے۔ علاج تنقیہ خلط کا اور فصد پیلین
 اور صافن اور قے بہت نافع ہے۔ پیرتدبیر اور ام کے کرے اور وقت ضربان کے
 میر کہ گلاب ہیں اور عاب استبول اور آب مکوہ افیون کے ساتھ اور وقت صلا
 کے حلبہ اور تخم گٹان۔ شہر میں اور رش اور بیوی سرکہ میں یا مقل اور چربی از درہم
 سور اور گل سرخ اور پوست آمار اور روغن گل نافع ہے۔ مطلقا اور ضہاد مویرا و زرد

آؤ اور کوئی کامفید ہے۔ اور مجرب واسطے درم خستین کے داغ دینا ہے۔ مخافت
 پاؤں کے انگوٹھے پر اور سنا و خاکستہ کرم کھلی جز خطے نصف سرکہ میں درم دو کر تے ہے اور
 بعض نے کہا ہے کہ آتھوں کے گٹھوں کے نزدیک بائیں جانب مخافت میں داغ دے درم
 اور ہو گیا جس کے الیہ عاجز ہوئے ہوں اور اگر عود کرے تو پھر واسطی پھر ہو گا محال
 پودینہ اور باقلا سموذ موز سرخ کھوئی۔ درم سرکہ اور اسی طرح سفوف تخم تربیدی و
 نصف تخم خطلی ملا کر اور سونا و سونہ اور بولہ اور کتب پیشانیں گھاسے کے پانچ کر تین روز میں
 دور کرتے ہیں۔ اور فصد رگ ابہام مخافت لہتمہ کے اور کان چیلہ نام مخافت طرف کامفید
 ہے۔ اور مجرب واسطے بارو کے اور ریچی کے ارڈ کے مفر گھاسے کے دو دھ میں پکا کر ضیاء
 کرے اور واسطے خصیہ بڑھانے کے بکری کی مینگن تخم بچ ملا کر اور اسکو تمام رات ناف
 میں۔ اور آب کشینہ تر میں قلعی مسوق کو ملا کر فنا کرنا مفید ہے۔ زخم قضیب کے
 سر البرہ ہے مرقیہ الخض ہے۔ اور اکثر نار فرباک سے ہوتا ہے۔ ع ج اوویہ کو جب
 اور قروح میں ہیں۔ اور اگر پرانا ہو تو صبر اور مردار سنگ اور گمانہ کافی ہے۔ اور بیت نامہ
 گذر گیا ہو تو آٹا کدر اور کاغذ سوختہ اور اگر خبیث ہو پس خاکستر بال انسان کے اور روہ
 الانخوین اور انزروت اور مجرب خاکستر پوست بکری کے ہے۔ اور عجیب یہ مرہم موہ
 و چربی افیون مردار سنگ سفیدی آٹا اور درویش کا عاکستہ ویر ہے۔ اور درشت
 شراب اور صفا اور زوفا طب سوختہ افضل الشے ہے۔ اور درویش کرمی بیاں کا اور بتو گیا
 کرانی۔ مریج البرہ ہے۔ اور مجرب بنظیر ال و م الانخوین سفید و رنگ کا مردار سنگ
 تو تیا کرانی اور ہندی اسرہخ گلزار فلفل ہر ایک درم موم دو درہم روغن گاو ۳۰ درہم
 یکدہر بھنا لو۔ لیکن تو تیا ہندی بیاں کرو۔ اور پیلا بنا کر لگاؤ۔ اور روزانہ دہونا چاہئے
 چو پھنی اور حنا کے نفوع سے اور مجرب امرادت مردار سنگ سفید اور زرد سفیدہ
 مردار سنگ کا ہر ایک دو مثقال موم مثقال و نصف روغن بنفشہ اور روغن بادام ۱۰ مثقال

سفیدی آنڈا ایک ماون دست میں کوٹ کر اور استعمال کرو مصلیٰ فی الیوم
 قہ تو تیا کرانی مجیٹہ ہر ایک دو درہم پٹری بریاں انزروت۔ دم الاخین ہر ایک
 درہم موم اور روغن گل میں مرہم بنا کر استعمال کرو خطنہ مردہ نکا سنت ہے۔ اور غور
 کو مذیت ہے۔ مگر واجب ہے کہ کہاں زیادہ نہ کالی جائے۔ وہ عضو کو سست کر دیتی ہے
 اور حشفہ کا کٹنا ہلک ہے۔ بعد کو اوسپر بکری کے ٹخنے کی راکہ چڑک دو اور
 روز تجدید کرو۔ اور روئی پیشاب میں تر کر کر اور شیرج اور شب خون بند کرتی ہے۔
 اور تیسرے روز اگر زخم خشک ہو جائے تو روغن گل اور موم لگاؤ۔ والا سندروس
 پانچویں دن تک پیرشکر راکہ مذکور کے ساتھ۔ اگر متفص ہو۔ نہ کافور شیرج کے ساتھ
 اور سفیدی آنڈا اور عمل ہند کا یہ ہے۔ سنگ جراحی اول پیر پیاز بریان گہی میں
 اور تجرب جو غبر کی ضرورت نہ ہے۔ یہ کہ خون اور چھوڑ دو تاکہ بھے پر کٹہ صبر مردار سنگ
 ہلیہ بلیہ مرصافی ہر گ آس برابر چڑک کر پی بائد ہو۔ بعد ۳ روز کے زخم دیکھو پیر جابگ
 اور کہا ہے کہ خطنہ کا عمدہ وقت گرمی میں عصر ہے۔ اور خریف میں دوپہر اور جاڑوں
 میں اول اور بچوں کا خطنہ ربیع میں ہونا چاہئے نہ بالغ کا خارش قضیب ملج
 اوسکا فضا پیر سر کہ اور روغن گل لگانا اور ہر ایک کو قشیل اور گندگ اور تو تیا تیا یہ روغن
 سر سونہیں مفید ہے۔ اور مجرب جندار کا یہ ہے کہ انار ترش مس کے برتن میں جو بلا قلعی
 کا ہو بگوڑد پیرلوں میں موم برگ حنا اور شاہترہ اور گندک اور گلنار اور مردار سنگ ختہ
 اور تو تیا کرانی اور ہندی بریاں ہر ایک نصف درہم روغن گل میں شقال کو تو اور
 استعمال کرو خصیہ اور قضیب کا سکڑنا اور فوٹوں کا چھوٹا
 ہونا یہ سب برووت سے ہوتا ہے۔ اور اگر فوٹہ غایب ہو جائے تو منی نہیں اترتی
 اور سلسل عارض ہوتا ہے اور درد شدید ہوتا ہے۔ علاج گرم طلا روغن فسط
 بابونہ۔ عطر قرنا۔ اور مثل اسل اور حمام اور روغن فریوں امراض لحم مس اسکے

مزاج کا گواہ ہے۔ اور نیز طشت یس کی طشت کی اور زنگینی سرخی یا زردی کی طشت جو
خشکی کناروں کے اور کرب کے بسبب حرارت کے ہے۔ اور اس کی سیاہی سے بونے کے بسبب
سودا کے ہے۔ اور سفیدی بسبب بلغم کے اور اسقاط بسبب رطوبت کے اور کمی سے
ہزال کے بسبب خشکی کے اور ادویہ موضعیت سے تافع ہیں مستعدانہ اور اس
دوار المسک فلاسفہ کوئی شرب اور روغن قسط اور زنبق مع زعفران مشک رشت
ہنگامہ احتقانہ جو زہا۔ بسباس۔ لونگ۔ حوٹا۔ مہر دات لعابوں اور آب
صندل کا احتقان اور مجرب آب کدو اور کاسنی ہے۔ اور دندان فیل ایک جزر صدف
نصف جزر گل ارمنی ربع جزر سکا فرزد استعمال کیا جاوے۔ کاسنی کے پانی میں مر
روغن گل کا حقنہ اور روغن بادام اور بنفشہ کا اور لعاب است اور مجرب صمغ و دودھ کا پینا اور
شیر حوت خواب کے اور پیاز بریاں کہانا اور امثال حوٹا مغز ساق اتر کا ہے۔ یا کوٹھنا
شتر کی چربی کا مع سفیدی اٹھنے کی اور مخففات بخو قسط کا اور اطفار الطیب کا اور
حمول مسیات کا اور گلنا رپوست انار اور عمدہ صندل ہے۔ اس کے پانی کی ساتھ اور مجرب
کٹا اور حلا انسنتین ایک جزر مجیٹہ۔ گلنا۔ کرباہر ایک نصف جزر خردمانا تخم پیاز گل ارمنی
ہر ایک چارم جو بہانے کی ادویہ میں اونکو شہد میں اور جو حمول کے ہیں۔ اونکو آب برگ
اس میں صوف میں لگا کر لگد خوراک ۳ درہم ہے کثرت طہت جانا چاہئے کہ
وقت حیض کا نزدیک ارستو کے ۱۳ سال سے ہے۔ اور جالینوس کے دس سے
ونہر لادی متفق ہے۔ اور پچاس تک منقطع ہو جاتا ہے۔ اور جالینوس ساٹھ سال تک
جائز کہتا ہے مشاہدہ سے اور معتدلات میں زمانہ استلزام میں بڑنا ہے۔ اور کبھی اس سے
پہلے اگر حرارت شدید ہو اور متاخر ہو جاتا ہے۔ محاق تک یعنی پانچ کے ڈوبنے تک اگر
برودت زیادہ ہو یہ اس وقت ہے جب دور سے نظام سے ہوں۔ اور کبھی مضطرب
ہونا ہے مادوں کو اختلاف سے اور انتہا میں سفید رطوبت میں نکلتی ہے۔ بسبب رگور

کے ضعف کے برعکس ہے اور کرسف نقصان پہونچا تا ہے۔ بلکہ خون کو چھوڑ دیتا ہے۔ کرسف
 ہے اسکے بعد حمل کرنا چاہئے۔ صندل۔ بیشک کا اور خند آل سے خون نکلنے میں صحت
 بہن ہوتی ہے۔ اور افراط سے حیات صفر او یہ اور سقوط اشتہا اور درد کمر اور تہنج اور استسقا
 اور جب زرف زمانہ قبول کرے تو سبھی اچھا ہوتا ہے۔ اور جب اسکے ساتھ خفقان اور
 اور سقوط قوت ہو تو شکل ہے۔ اور عرق انجیر مذکور او یہ قلب میں عجیب ہے۔ پس
 اگر خون کے غلبہ سے ہو۔ اور قوت باقی رہے۔ اور رنگ صحیح رہے تو اسکو نہ روکنا چاہئے۔
 بیشک زیادہ ہو بلکہ فصد باسلیق سے ایسا کروینا چاہئے۔ اور اگر غلط کے غلبہ سے ہو۔ اور
 تک کھلنے سے یا اسکی ڈھیل ہو گئے سے او یہ رونی سے شناخت کرے حمل کر کے اور
 خشک کر کے جس طرف رنگ میلان کرے۔ وہی غلط ہے۔ تو علاج اسکا تنقیہ
 غلط کا اور فصد باسلیق اور تبدیل اسکی اور کہا گیا ہے۔ اگر سرخی زیادہ ہو تو ضعف
 کبد سے ہے۔ اور کودت ہو تو طحال سے اور اگر غسالی ہو تو گردوں سے یا ایک بدلیں تو
 ضعف بہن سے اسکو روکنا چاہئے۔ اول او یہ سے جو اسیر میں مذکور ہیں۔ اور مجرب
 کھانا مرکب ہے۔ نیمبرشت سے اور مجرب بلا تخلف ایک شقال تک نیمبرشت سے اور
 ہندی لگانا اور خفظانا اور مجرب حمل صمغ اور کاغذ ہوزن کاہی۔ اور اگر گلزار اور کشنیر
 ہر ایک ۳ درہم زیادہ کر دے جاویں۔ تو قوی تر ہے۔ اور مجرب برگ آس مجیڈ سوختہ
 اندلسی ہر ایک ۳ درہم سوختہ۔ گل ارینی ہر ایک دو صوف ترکیا جاوے جو پوست
 انار ترش کے جو شانہ سے بہگایا ہو۔ اور مجرب مجیڈ سوختہ دم الاخوین ورق اس گل سرخ
 گل ارینی برابر شل سابق کے استعمال کیا جاوے۔ اور گل ابل ہند کا تقیع بانہ کلبے اسکو
 پنے اور کھرباہ سندروس کہا ہے۔ اور جو شانہ اجبار جزر۔ سابق نصف کشنیر مربع کا پے اور
 مجرب ورق رس اور اسکی تخم ہر ایک ایکہ کشنیر خشک نصف ابریشم کا و دباں ہر ایک
 ریح مسک میں قوام کرے۔ اور ۸ درہم سر دپانی سے کھائے۔ اور مجرب ضاد۔ کندر۔ گلنا

اتاقیا مجیٹہ بسد شنبہ گائے عانہ پر اور حمل افیون کا اوسکے سہ گو نہ موم کے ساتھ اور
 اسی طرح مرغی کی چربی کے ساتھ اور مجرب واسطے طشت حاملہ کے بلید مویز کشیزہ انار
 ہر ایک دو درہم جو ش کریں اور پیس اور طاق محلول مارینک کیساتھ بینظیر سے عمل
 شربت انجبار اور عناب ہے۔ خاک و زرد کبھی رحم سے رطوبات بد بودار جاری ہوتے
 ہیں بسبب غلبہ خلط کے کہ نوپہ رنگ و سیل ہے۔ علاج اونکا مثل طشت کے ہے
 اور تنقیہ خلط کا ضروری ہے۔ اور قے کثیر النفع ہے۔ اور نیمسون اور سنبل راوند اور مارا غسل
 شربا اور مر اور شہچہ خصل اور کمون اور سعد اور زعفران حوالا نافع ہے۔ اور فرزہ قابضہ
 مثل مجیٹہ اور رس اور پوست انار اور سنہ اور سماق کے عہد ہے۔ اور دونوں کو نافع
 اور سیلان منی کو تخم ترندی مقشر تخم بکاین صندل سفید برابر شکر کے برابر خوراک
 اوقیہ پانی کے ہمراہ اور مجرب موچرس سپارسی۔ طباشیر۔ سباسہ۔ گل مخوم۔ مجیٹہ۔
 گل سرخ۔ حسب الالہ ہر ایک ۶ پوست انار ۵ موصلیاں ہر ایک ۱۲ رب بھی آبلہ
 ہر ایک ۴ شکر و شہر آدھوں آدھ کا ۱۳ مثل خوراک ۳ درہم صلیح اور ہندس مشہور
 کہ رطوبات کبھی صابون کے پینے سے ہتی ہیں۔ یہاں تک کہ بعض عورات عداوت سے
 بعض کو کھلا دیتی ہیں یہ حسب مجرب ہے مطلقا حص شرف ہلادہ۔ جوز قائل برابر
 بیش مثل سب کے ہر ایک مہس تو خوراک دو گویاں مثل جوئے لی کی احتیاط طشت
 خون کا مطلقا رکنا یا کچی بادبر سے دور ہونا دو مہینہ چڑھ کر اس سے ورم رحم اور اختناق
 پیدا ہوتا ہے۔ اور مصرع اور درہ مصر اور بالیخولیا اور استقا اور فیتق اور غشی اور درد احشاء
 اور ورم اور اولاد پیدا نہ ہونا علاج صمغ مولرات خون الکرکھ ہو اور فصد صافن اور حیات
 ساقین قیل یونب کے مجرب ہے۔ اور مجرب الغافیا ہے۔ اور مجرب تخم زب شقال
 کر فس نیمسون باویاں ہر ایک دو جو شانہ۔ اور حیسانہ دونوں حسب طرح پاپو استعمال
 کسے معہ ایک شقال روشن باوام کے مجرب مویز انجیر ہر ایک مہس حکیمہ فس

انیسویں انجڑہ - تخم کاسنی ہر ایک دس گلسر رخ قسط ہر ایک ۲ جوش کر کر شکر سرخ
 ڈالکر استعمال کرے۔ اور سفوف حلبہ ناخواہ مسلم تخم گن تخم مولیٰ کرش پیشاب اگر ہو تو نافع
 ہے۔ اور طقندر مار الاصول کے ساتھ مفید ہے۔ اور تخم اترج مقشر انتہا ہے۔ اور حمل و فرسوں کا
 لدی میں بقدر وجہ کے مجرب ہے۔ اور تخم انجڑہ اور مرجمولہ اور اہل شہر میں مشربا ہمیشہ
 منقطع کا اور ارکڑا ہے عقہ بقراط کہتا ہے۔ میں نہیں جانتا سب کو اکثر اسکے اسباب میں
 بعض نے کہا ہے سو سبب ہیں۔ جسکی مٹی پانی پر نہ گہوڑے وہ مرد عاقر ہے۔ مانتی ہے علاج
 تعدیل مزاج اور مجربات اول امراض رحم میں گذرے۔ اور مجرب ہر مرارہ خرگوش کا ہے۔ حملوں
 اور مجرب مرادہ اوسب ہے اوسکی سنگین کے ساتھ اور شہد کے ساتھ ہر ایک نصف شقال تین
 روز حمل کیا جائے۔ علی الاتصال بعد حیض کے اور حمل اندر جو کا ہے۔ زعفران اور شہد کو
 ساتھ اور فرجہ بسیار اسکا معاون ہے۔ اور دارشعان مجرب ہے۔ اور دماغ کنجشہ کبک
 گہوڑی کے دود میں عقہ دو کرتا ہے۔ اور برادہ دماں فیل ایک شقال کہانا ظاہر ہے۔ نفع میں
 اور مجرب گہوڑی مینگ کی ہے۔ سوختہ درہم زعفران اور مر ایک نصف مشک قیرا و خچر کو
 دود میں لاکر حمل کیا جائے۔ اور مجرب جوز بوام تخم پیاز جرجیر تخم سویا بسیار۔ اندر جو
 ہر ایک نصف درہم مشک غنبر قبرے قبرے شہد میں لاکر فرزندہ کیا جائے۔ تین ساعت
 بعد حیض کے ملا فصل پہر چار کرے۔ انطاکی نے ہر فرزندہ میں بھی کہا ہے۔ حب
 عظیم الفایہ عقم چالیس سال کا دور کرتا ہے۔ ص مشک دو سرخ انیون زعفران جوز بوا
 ہر ایک ۳ درہم مینگ نصف درہم قند سیاہ۔ درہم و نصف سپاری ۳ درہم قر قفل ۳ عدد
 شل کنار دشتی حب بنادس اور بعد حیض کے ۳ روز کھاویں۔ اور موی عورت کے عالمہ کرنے
 میں اسطور سے چار کیا جاوے۔ گویا وہ راکہ ہے۔ اور کھا گیا ہے کہ ضعیف جس وقت
 دفن کیا جاوے۔ اور چیت لٹا لجاوے قبر میں اوسکی ماں بتاک ماں نہوگی جتناک
 کہ نہ دورہ کرتے مجرب واسطے اصلاح مٹی کے جو پانی پر گہوڑے شقال ثعلب

مسطکی و اچنی طباشیر قرقرہ تا لکھنار خشک سنگاڑ اسپتال ہر ایک درہم سکر ۳ درہم نیم کھانہ خوراک
 ہیں۔ ایک خوراک روز گانے کے دود کیساتھ کھائے۔ اور جامع اور ترشی ترک کر دے
 احکام حمل علامات تنگی فرج اور خشکی اور درد کم درمیان فرج اور ناف کے اور جامع
 سے دیکھ پوچھنا اور کہ وہ ہونا۔ خاصہ حسب حمل بڑکا ہو۔ اور فساد رنگ اور جہاں اور
 نقل سمع اور کسل اور درد سر اور نقلی درد فساد مشوت اور رگہن پستان کے شیر دور
 حیض بند ہونا اور کودت معلوم ہونا اور آنکھ میں سفیدی ہونا اور اشیاء ردی مثل گولہ وغیرہ
 کہانا بقراط نے کہا ہے شہد کا شربت ملا یا جاوے۔ اگر امیٹھین پٹے تو حاملہ ہے۔ اور
 مجرب ہے۔ اور یہ بھی ہے کہ ایک وزہ وزہ رکھی۔ پرہیز کا حمل کرے یا عود کا پتھر اگر
 خوشبو معلوم ہو تو غیر حاملہ ہے۔ ورنہ حاملہ ہے علامات نرسج چہرہ کا عہدہ اور سیدھی
 جانب سینہ میں بوجہ اور پستان کے بیٹھناں سرخ اور حس کی حرکت سیدھی طرف اور نشا
 اور غلظت دود کے اور سفیدی اور سیدھے ہاتھ پر دسا کرنا کام میں اور حسب کھڑی ہوگی۔ تو
 حرکات میں لوٹے گی اور پستان سیدھا پڑا ہوگا۔ علامات مادہ بالعکس میں اور کہا ہے
 کہ جن میں زبعتین ماہ کے حرکت کرتا ہے۔ اور مادہ بہ چار ماہ کے اور مجرب یہ ہوگا اگر
 اوسکا دودہ چوٹی پر دو ہو۔ اور وہ مرجائے یا پانی میں بیٹھ جائے تو حمل مادہ کا ہے۔ اطباء
 نے کہا ہے کہ نرمی قوی اور غلیظ سے ہوتا ہے۔ اور جالیووس نے اسپر فرغ کے ہے۔ کہ
 جوانوں کی اولاد اکثر ذکور ہوتی ہے۔ اور کم عموں کے اور مشایخ کے اناث ہوتی ہے۔
 روغن کہتا ہے جب حیض بیلہ آوے۔ تو تر کے لئے بہتر ہے۔ یا تمہ کی حاملہ کو مفرد
 استغرامات ہیں۔ خاصہ فساد اور قبل تین ماہ کے اور بعد سات ماہ کے مگر قلیل بسبب
 ضرورت کے اور پچنی اور چونک کم ضرر کرتی ہے۔ اور کبھی تین کی حاجت پڑتی ہے۔ مثل
 سرخشت یا المٹاں اور روغن بادام کے یا املی یا گلشن کے افضل ان میں سفوف گلشن
 کا ہے۔ گلاب کے ساتھ اور سکر لیکن ممنوع ہے۔ اور سر میں تیل نہ ڈالے کہ نزلہ پیدا ہو

اور کھانسی اور سرکافتہ قویہ اور بربہ اوٹھا اور کثرت چاغ اور سورہم اور در غم اور ہزارات
 غصہ اور چراغ بکھائے کی بو اور چائے مفرجات اور متویات قلب کو لازم ہے۔ اور غزائیں
 لطیف کھائے عیاض عن السقمیہ ہر مفرح ہے۔ اور دوا مسک اسکو ممدک
 الحوائی کہتے ہیں۔ اور گھنڈہ عود اور مصطکی پیرا مفید ہے۔ حجر رب عجیب کہہ بکا شکان
 ہے۔ اور سوای او سکے دروغ ہے۔ عجبائے حجر ہر جوارش مر وارید خا صکر او سکے
 واسطے جسکا کچھ نہ جیتا ہو۔ جن موار یہ عطر قرطابہ ایک درہم زر بنا دروغ تخم کرفر
 شیطرح الپچی۔ جوڑ ہوا۔ بسامہ۔ قرقہ ہر ایک دو درہم مصطکی ۴ درہم چینی ۵ شکر مثل
 ادویہ کے اور نصف شربت ایک ملحقہ یہ اعصابہ سیمہ اور معدہ کو مقوی کرتی ہے
 اور حمل کی حفاظت کرتی ہے۔ جو دقت کثیر النفع واسطے حوال کے کون کرمانی
 سونٹہ ہر ایک دس درہم فلفل دار فلفل ۵ الپچی ہر دو ہر ایک ۳ درہم چینی دو درہم شکر
 ایک رطل جو ولادت میں آسانی کرین جب نواں ماہ شروع ہو تو مرتباً
 کا استعمال کرے کہ ولادت میں آسانی ہو ورنہ باوام عجیب ہے۔ شربت بقیہ اور شیر گاؤ
 اور مرغن غذا میں اور تمام نزلات اور جام کرنا واقع ہے۔ اور تقبیل غذا اور پانی سرد مرک
 کرنا ضروری ہے۔ اور ابرک معلوک پیشاب پاخانہ میں آسانی کرتا ہے۔ اور جلیہ کو اعتدال
 کے ساتھ گرم رکھتا ہے۔ اور خوشبو نہ سوگئے اور دفع کرنے میں تکلف نہ کرے۔ اور صبر
 کرے اور نہ غم کرے اور نہ لوٹے یہ بہت مضرب ہے۔ جیسا کہ بقراط نے کہا ہے اور
 فم رحم کو روغنوں اور لہاؤں سے تر رکھے۔ اور مجرب ایک مثقال زعفران کا پیسا ہو
 اور ہم مثقال پوست امتا میں شربت بقیہ کے ساتھ یا آب شحود کے ساتھ یا او سکے
 جلیوں جو شانہ کے ساتھ اور مجرب نسیع پوست نازگی اور گل نازگی ہے نصف
 دانگ شورہ کہیا نندہ اور مردہ کو دو نو کو نکال دیتا ہے۔ اور مجرب کھلی سانپ
 کی ہے۔ لیکن جنین کو خطر ہے۔ اور چرکا ڈرگا پتہ فرج پر زگانا اور دس درہم زعفران

کی نکیہ پیکر پانی میں نہائے اور ان میں لٹکائے۔ اور عجیب واسطے اسقاط اور ستر
 کے بخور بھڑی کے سم کلبے۔ اور گدہ کی سم کا اور مقناطیس الٹی ہاتھ پر رکھنا نافع ہے
 اور اگر حالت مشکل ہو تو ایک شقال مقل پئے اور سانپ کی کہنی کا بخور کرے۔ اور
 درونی آواز کبھی خلاص کر دیتی ہے۔ مگر کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ پھر پھوٹ پیدا کر دیتی
 لہذا پرہیز چاہئے۔ شجر حب ہے جب باکو او سکے کان میں کہے کہ میں باکو ہوں۔
 اور جن پری اور تو اب تک نہیں جنی۔ اور سیوقت وضع ہو جاتا ہے۔ ہنیاک جنت و جہنم
 عظیم النفع ہے یہی علاج مشیمہ حینہ کا ہے۔ اور حب کہ بڑا ہوتا ہے۔ اور مخرج شال
 تو شکل بڑتی ہے۔ تعلیم پیڑ و ادیب کا درد علامت اسانی کے ہے۔ اور پشت
 کا درد اور حرکت جنین کے قبل وقت کے اور خون قبل کی علامت سختی کے پس اگر
 خون کے ساتھ ٹہڑی بہاری ہو تو جنین مر گیا۔ اور اسفل بطن بہاری ہو تو زندہ ہے۔
 اور اگر حاملہ کلاب میں مشک کا حمل کرے جا لیتوس کا قول ہے کہ ناف کے
 گرد بروقت اور جو خارج ہوا و سکا بودار ہونا جنین کی موت کے سبب سے ہوتا ہے
 حنین کا قول ہے جب مولود لے ناف نہ پرنے یا نہ چبکے یا ایک ساعت حرکت
 نہ کرے تو نہیں زندہ رہیگا۔ جا لیتوس کا قول ہے ۳۳ سال سے پہلے حاملہ ہونا
 سبب خوف کا ہے۔ اور کبھی مشانہ پیٹ جاتا ہے۔ تو طلق سے تو سسل انبول
 ہو جاتا ہے۔ آخر خرمک بقراط کا قول ہے۔ امراض حادہ حاملہ کو ہلک کر دیتی ہیں
 اس طرح ورم رحم اور سقوط اٹھویں ماہ اور پستان کا لاغر ہونا علامت سقوط کی ہے
 پس اگر سیدہ پستان لاغر ہو تو ساقط ہوگا اور اٹھ ماہ ہو تو اتنی روز دی غرت اگر حاملہ
 ہو قبل موٹا ہونے کے تو ساقط ہو جائیگا۔ اور حاملہ کا حیض نہ آوے وہ سخت ہے کہ کوئی ضعف
 کر دیتا ہے۔ اور ہمال اور چشیں سے سقوط کا ڈر ہے۔ جا لیتوس کا قول ہے یہی
 طرح بخار اور سر بہاری رہنا اور آنکھ کے گہرائیں اور ساتویں مہینہ علی التواتر دروزہ کھانا

واصل ہے کہ بچہ زندہ نہ پیدا ہو گا ضرور جب وضع حمل ہو تو دل کی تقویت
 کرے اور قوتوں کو آرام پہنچائے مادی خفوت اور غم سے برسر کرے۔ ورنہ امراض ہنگامہ
 پیدا ہونگے۔ یا لازماً اور حریرہ گلے کے گہمی کا کھائے۔ اور بے ہوشی بکھے ہوئے
 آنے کا اور ہنگامہ کاکرم دواؤں خوشبودار مقویہ قلب سے اور خزانہ عمدہ شے ہے۔
 اسکے واسطے قصہ عیسیٰ علیہ السلام کا شاہد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مریم علیہا السلام
 کو بعد پیدا ہونے عیسیٰ علیہ السلام کے خرابے تازہ کا حکم کیا پر بسوخت یونانیوں
 نے اسکا ذکر نہیں کیا۔ حالانکہ بہت وقوع ہے مادی کم چستے ہیں۔ بعد وضع کے عورت
 کو عارض ہوتا ہے۔ اعراض ہر سام اور سکتہ اور جنون اور خفقان کے ساتھ مختلف
 طریقوں سے معہ بخار لازم کے غالباً علاج اگر ممکن ہو تو تنقیہ اور مفرجات اور مالہ
 اطراف کے باندھنے سے اور ولکت اور پکپٹوں سے اور تعدیل طمشت کے مقرر
 نافع۔ دار چینی۔ ابریشم۔ زعفران۔ جوز بوان۔ قرنفل۔ بسباسہ۔ اندر جو معطلی بلفظ
 خولجاں و رواج۔ سب ہموزن برابر کے مویز میں معجون بنائے خوراک دو درہم شربت
 کاؤزبان کے ہمراہ فاقع پودینہ۔ قصب الریزہ۔ زبان کشک۔ ناگیس پوکر مول
 شہد ملا کر چائے سفید کنڈر۔ زرباد۔ ایرسا۔ ہر ایک درہم و نصف جو دار شقال
 جوش کر کے پییں۔ چارم شقال غیر روز اہواں حصہ مشک کے ساتھ ایسے ہی مخرف
 وج تجزئہ شک قلعل برابر شدید میں گولیاں بنائے۔ خوراک نصف شقال۔
 صانع حمل حول پودینہ اور سداب قبل جماع کے اور طلا قصب کا کسی روغن کو
 ہو یا پیاز کے غصارہ سے خوب ہے۔ اور بعد فراغ کے قیام کے جلدی کرے
 اور پیچھے کو ثابت رہے نہ آگے کو اور سرد پانی پیا اور چٹکیں لینا خوب ایک
 شقال مقناطیس اور اسفند سونا اور چاندی طالع جلدی میں اسکی انگشتی بنا
 اور پہنے اور مجرب ہڈی جلی ہوئی جز پوست بیضہ نصف پشکری ربع آب سداب

میں گوند ہے اور کہائے اور حمل کرے۔ دس مہینے کا قبل اسکے کہ وہ زمین پر آوے
 چاندی میں لپیٹ لے اسکی حاملہ ہوگی۔ اور سرگین بازو و درہم لیکر کہائے کبھی
 عمر ہر حاملہ نہ ہو گلاب بعد جماع اور حیض کے نافع ہے۔ ہر رطل ایک سال کے لئے
 حساب کرے اسرار مکتومہ میں ہر خچر کا سم اور اوکے کان کا میل بخور اور حمل لاؤ
 کہائے جو شخص یتدک کے منہ میں مثلاً کبوتر یا عورت بانجہ ہوگا مسقط حمل
 خطرناک ہے۔ خاص کر بعد روح کے تسہیل ولادت میں بیان کرویا ہے۔ اور تجرب
 یہ ہے کہ تندرست سیاہ بھی بول لپیٹ کر پٹے اسی طرح انسان کے بالوں کا بخور اور مر
 اور جاو شیر اور سرگین کبوتر اور کھجلی اور جماع سقمونیا کا لپیٹ کر فوراً ساقط کرتا ہے
 اور شد کا قطور کا نور اور گاؤ کے پتے کے ساتھ کان میں ناف ہے۔ اسی طرح ایک ٹکڑا
 کبھی کا کھانا چھپہ چھڑک کر ہونا جائے درد منہ اگر بعد ولادت کے ہو تو
 فصد صافن لے مربع النفع ہے۔ اور نیکرم پانی میں بیٹا اور ماش جو پیما اور مارا لالوں
 اور جو شانہ اذخر کا اور پانی صفتر کا اور جو شانہ خبازی کا اور اسنی اسی کے ساتھ
 نافع ہے۔ اور تجرب پیما سلخے کا ہے جو نش کر کے اور جب درد مادہ ہو تو نفورح پوت
 خشکاس بل اکثر کیونکہ خوف حیض کہتے کا ہے۔ اور جب رک جائے تو تین روز قبل
 بونٹ کے روتد پئے۔ اور جو شانہ حلیہ کا اور رات مثل گرس اور اگر وقت جماع کے
 ہو تو حمل مجیٹ کے سفوف کا قبل اسکے کہے اور اسی طرح نکس کا اور اگر سبب درم
 کے ہو یا زخم کے تو دن کی تدبیر کرے۔ جب یہ واسطے جمیع اقسام کے روغن بادام نیکرم
 کا حمل ایسے چھ اور کتبد میمون روغن گل میں تجرب ہیں واسطے جمیع اوجاع کے اور کتبد
 نیم کے ورسکے پکا کر اور جودار بشر یا فرمولہ اور تخم بیج۔ زعفران حولا مال انسان کے
 بخور و نافع ہیں۔ مگر کتبد علاج اور کتبد مل ہے۔ اور تنقیہ اور کافور کلاب
 کے ساتھ حولا اور روغن گل کا حقہ اختناق اللہ حشر اسکے امراض مرکب ہیں۔

صرع اور غشی سے اور اس کا سبب منی یا حیض ہے کہ رک گیا ہو۔ رحم کو اس سے اذیت
 ہوتی ہے۔ پس اوپر کی طرف سبکڑتا ہے۔ اور اس سے انجرو دماغ اور دل کی طرف
 لوٹتے ہیں۔ پس وہ گر پڑتا ہے۔ بیہوش ہو کر اور تشنج ہوتا ہے۔ بلا جہا گول کے اور بعض کا
 شعور ہوتا ہے۔ مگر حسب امر شدہ ہو تو بالکل شعور نہیں رہتا۔ اور نوبت کے قریب سختی
 ہوتی ہے۔ اور سبب اس باطل ہو جاتی ہے۔ خاصاً منوی میں اور یہ مرض بلا سہو و سبب کے
 حجاب کرنے سے پیدا ہوتا ہے۔ اور قبل انزال کی عورت پر سے اتر جانے سے اور حق ہے۔
 اور بھی طبیعت مادہ کو دماغ کی طرف دفع کرتی ہے۔ تو جنون یا صرع اور تشنج یا فلج یا قود
 پیدا ہوتا ہے۔ علاج باوجود سختی کے جماع ہے۔ کثیر منوی میں مع کوہ سرنی اور اور اسٹ
 کے طمنی میں اور منوی کو بھی نفع دیتا ہے۔ لیکن نوبت کے وقت ہاتھ پاؤں کا باندھنا اور ملنا
 اور پچھتی لگوانا اور سپر اور سپر و کے نیچے اور پشت پر اور بدودار چیز سونگھنا اور چیتکے منگنا۔
 خاصہ حید کے ساتھ اور عطاریات کا جھول اور قصہ صاف نہ ہاتھ کے اور دوا المسک کا بڑا
 نفع ہے۔ اور سولے اس کے معجون بخار اور یو گولیان شہم خنظل ۳ درہم محمودہ و دوانگ مصطکی
 ۳ درہم یہ ایک خوراک ہے۔ فحریب مرکب ترگل سرخ خطمی وودہ میں پکالی جاوے اور
 کپڑے میں لٹکا حول کیا جاوے۔ اور جب مراد بر آتا ہے۔ جماع میں عورت اچھی ہو جاتی
 ہے۔ اور چاول کھانا اور سنبھہ ہون پر چڑھتا اور برگ قطن کے پانی میں بیٹھنا نافع ہے۔
 ورم در حصہ کثر گرم یا سخت ہوتا ہے۔ احتباس حیس سے یا عسر ولادت سے یا
 چوٹ سے پس آگے ورم ہو تو پیڑوں میں درد ہوگا۔ اور پیشاب سختی سے آویگا اور قطرہ
 قطرہ سوکے گا۔ اور پچھے ہوگا تو ہڈی میں اور پیٹھ میں درد ہوگا۔ اور براز سختی سے آویگا۔ اس کے
 دونوں جانب خرم ہوگا۔ تو خاصہ ترین میں درد ہوگا۔ اور کبھی درد طرف رمیہ کے مرداراں
 کے متعلق ہو جاتا ہے۔ اور کبھی بولنے کا نافع ہوتا ہے۔ اور بھی دماغ اور معدہ خراب ہو
 جاتا ہے۔ اور غشی واقع ہوتی ہے۔ یا پانچکی علامہ گرم بخار اور سیاہی زبان کی

اور دوسرا درد رحم میں جاری کی درد کی لیکن بنی تہیج کے ساتھ ہوتا ہے۔
 اور سوداوی مع صلابت عانہ کے اور کس کے اور دباہٹ کے اور کبھی شکم مثل مستقی
 کے ہو جاتا ہے۔ علاج باسلیق اور صافن اور جو درم شانہ میں گذرا اور سحرہ میں شراب
 اور صناد اور غذا اور پانی اور نیند جب تک ممکن ہو ترک کر دیا جاسے۔ اور ہوس اور تیاں
 اور چربی مرغی کی اور شیرح اور مرہم و اعلیوں عظیم الفحل ہے۔ صناد اور احقانہ محبوب
 روغن گل روغن بنفشہ چربی مرغی کی میناگ ساق گاؤ کی چربی گردہ بکرہ کی موم
 ہر ایک ۳ درہم زردی آندا ایک مصطلکی درہم۔ زعفران ۸ قیراط اور حجازی واسطے
 گرم کے خوشانہ و خشناس نیم کو فہ کا دودھ میں اور روغن گل اور قلیل زعفران موم
 کا حول محراب واسطے ورم سخت کے تخم زندہ بہنیر کے دودھ میں پکا کر قلیل سونٹ
 اور ناخنواہ ملا کر ناف کے نیچے صناد کریں۔ اور مجرب است جو تکلف نہیں کرتے۔ اور بتلیہ
 میں موم روغن گل اور میناگ ساق گاؤ اور چربی بکرہ کے گردہ کے ہر ایک ۳ درہم
 اور نصف زردی بیضہ ایک زعفران باونہ ہر ایک درہم مرہم بنا کر غصارہ عنبتاب
 میں استعمال کیا جاوے۔ اور حمول اسی اور اسبغول مسہوق کا شہد میں نافع ہے۔ اقسام کو۔
 دہ بیضہ رحم اور جب ورم دہیہ ہو جاوے تو مسخرات کا استعمال چاہئے۔ اور حقنہ اور بی
 دہ بول و براز میں نکلتا ہے۔ پس سہل سے اعانت کرنا چاہئے۔ اور مدد راستہ سے۔
 مسطرطاز الرحم سختی اور درد رحم میں اور سر اور آنکھ میں اور دباہٹ اور ورم
 قہم کا اور کبھی شکم مثل مستقی کے ہو جاتا ہے۔ یا اختلاط عقل ہوتا ہے۔ اور تہیج خف
 ہوتا ہے۔ تو درد زیادہ ہوتا ہے۔ اور پشت اور سینہ دوران تک پہنچ جاتا ہے۔ اور
 بدبو و اندطوبات نکلتے ہیں۔ بریت نہیں ہوتی۔ لیکن علاج کرنا چاہئے۔ تاکہ عرض نہ بڑھے
 فصد باسلیق اور صافن اور اسبغول سودا سے اور حقنہ سے جو سلطان میں بیان ہوگا
 اور طلا قرص رحم اسکو درد لازم ہے۔ پس اگر خراج منفیر ہوگا تو بہنی والی شے زردی

یعنی گلابی رنگ کے ہوگی یا بسبب تامل کے ہوگا تو سیاہ بدبودار بہت درد کے
 ساتھ یا بسبب کٹھانے رگ کے ہے۔ تو سرخ خون اور اگر وہ سیاہ ہوگا تو مثل گوشت کے
 پانی کی یا نقیہ ہوگا تو دہ سفید ہوگا علاج خراجی میں روغن بنفشہ کا حقہ اور
 شکر اور ملاط اور تاملی میں مارالشیر اور شہد کیساتھ اور انقطاعی میں حوالہ
 کے ساتھ اور اگر درد زیادہ ہو تو افیون اور زعفران عورت کے دودھ میں چھ حقتہ کیا
 جائے۔ نسب میں اون ادویہ کا جو غرقیب بیان ہوگی قروح میں بعد فصد اور ہمار
 کے اور اگر قرح خراب ہو جائے۔ تو زعفران کا حمول اور اس کے روغن کا ملا خاصکر
 موم اور مینگ ساق گاؤ کے ساق مقضیۃ قروح کا علاج کیا جاوے۔ اور ہوتا
 کما حقہ تافح چربی بکری کے گردوں کے موم مینگ ساق گاؤ برابر مہ قدری
 مردار سنگ اور سنگی راحت کے بہت دلوں تک حمول کرنا چاہئے نوالہ رحم
 جذب جنیں سے یا سقطہ سے یا رطوبت مزلقہ سے ہوتا ہے علامتہ داخل فرج میں
 شے نرم محسوس ہوتی ہے۔ اور درد عظیم ہوتا ہے۔ اور پشت کی طرف کہنیتا ہے
 اور کلازا اور ریشہ اور خوف بلا سبب معلوم ہوتا ہے۔ علاج روغن زنبق کا
 حقہ کہ اوس میں عطریات گلاے گئے ہوں۔ اور رحم کا اوٹنا فرج ہونے کہ وہ ہلکے
 ہوں۔ قوالہ بعض کے جو شانہ سے اور ضاد ومانہ پر اور خوشبو و نکاس و نگہنا اور حجت
 لیٹنا گھٹنے اوٹھا کر ریاح رحمہ اسکی علامت پیڑ میں نفخ کا ہونا اور اسکی
 اوپر اس طرح کہ مشابہ استسقاء طبعی کے ہوتا ہے۔ اور کبھی یہ درد ان کے جڑ
 اور ثم معدہ کی طرف معہ قراقر کے منتقل ہو جاتا ہے اور وقت جماع کے آواز خلقت
 ہے علاج مثل طبعی کے ہے اور کسر ریاح شرابا اور ضادا اور احتقان اور ترکیہ
 مثل کوئی اور آب اسول اور بزور کے اور پودینہ اور سداب اور مصطکی اور ناختواہ
 اور بادیان اور کرنس اور کبھی علاج نہیں قبول کرنا اور اسکی مثل میں بقا بہ جوف کے

زیادہ سخت ہے۔ رجا یہ حالت حمل کی مشابہ ہوتی ہے۔ بسبب ریا ح اور رطوبات کو
 اور کبھی حرکت مثل جنین کے محسوس ہوتی ہے۔ اور درد مثل طلق کے اوس سے ریا ح
 نکلے ہیں۔ نائیہ ہوتے ہیں۔ اور کبھی گوشت کے ٹکڑے نکلتے ہیں۔ اور عامہ سے جدا ہوتی
 ہے بسبب بہت کم حرکت کے حتیٰ کہ ابو منتہی نے اوسکا انکار کیا ہے اور شدت
 کی سختی کیساتھ اور وضع کے وقت متعادل متجاوہ ہو جاتا ہے۔ اور کبھی مشابہ استسقاء
 کے ہوتا ہی کہ شکم بڑھ جاتا ہے۔ اور تہج ہوتا ہے۔ اور ہو ہی جاتا ہے۔ فرق نہونے باقی
 علامات کا ہے علاج تنقیہ کسر ریا ح جو شانہ اصول سے روغن ازہدی اور جو ریا ح
 میں ہے۔ اور جو حیض کا ادرا کرے۔ اور جنین کو خارج کرے۔ اور ایا رجات اور تریاق
 اربعہ اور دوا الکرم اور جو استسقاء میں ہے۔ دتی غشایا گوشت یا ہڈی خم رحم میں کہ جماع
 کو منع کرے۔ اسکا علاج سوای حدید کے اور نہیں مگر ڈر ہے امراض لشت و
 اطراف و محل بر نفقات کا اپنی نظم سے نکلتا پیچہ کو یا آگے کو یا ایک طرف کو ہے
 یا بسبب ورم کے معتدلہ میں معتدلہ کے یا بسبب ریا ح کے بلا بخار کے معتدلہ انتقال
 درد کے یا بسبب یوست کے یا ضرر کے یا بسبب کسی نلط کے کہ داغ نے اوسکو چھا
 ہو۔ اپنی تصرف سے عاجز ہو کر اور جماع نے اسپر اعانت کی ہو۔ اپنی ضعیف ہونے
 کے وقت اور امتلاء کے وقت اور مولودی کا علاج نہیں ہے۔ اور جو بڑا پیسے
 یا تشنج یا پس سے ہو بقراط کا قول ہے جب بچہ کو قبل اختلام کے یہ ہوتا ہے تو مر جاتا
 ہے۔ درد پشت حد کے اسباب سے ہوتا ہے۔ اور اکثر سور مزاج بارو
 سے ساوہ ہو۔ یا بطنی یا قلب سے یا ریا ح سے یا کثرت جماع سے زور گرد و یکے ضعف
 کے سبب سے ہوتا ہے۔ اس میں باہمی لازم ہے۔ یا احتباس حیض سے ہوتا ہے۔
 علاج دونوں کا تنقیہ اور تبدیل ہے۔ اور بارو کے لئے قے سے بڑھ کر علاج نہیں
 جو سولی اور سولی اور غسل سے کراے ہو۔ پھر ایا رجات اور فلا سفہ اور تریاق اربعہ

اور حار کے واسطے فصد باسلیق اور نیمروالی کو حجر ب واسطے بارو کے انجیر اور قرطم اور مخدوم
 کا پینا اور مجرب غار یقون راوند زنجبیل۔ ترید۔ براہ خوراک ۳۰ درہم اسی طرح دار فلفل
 اور سعد اور انیسون اور مجرب طلاء روغن عطر قرصا کے ہے۔ اور ازند کے تخم کا اور سداب
 اور رامی اور جوز بوا اور بادام مفزوقہ ہو یا مجموعاً اور حرارت کے ساتھ مشربت ورد کا اور بنفشہ
 کا پینا لازم ہے۔ اور آب کشنیز اور طلا اور جو اور کبرنی کی سیکن کا سرکہ ملا کر اور آب کشنیز
 اور روغن بنفشہ اور مجرب واسطے بیسنی کے نیمر سنج روغن بادام کے اور اور واسطے ریاحی
 کے مزقیوں و درہم مرصاف قصب الریزہ ہر ایک دس درہم موم اوقیہ روغن قسط
 کے ساتھ اور واسطے بارو مزمن کے یہ ہے کہ ایک اوقیہ برگ و فلی جوش کیا جاوے
 ایک رطل روغن میں اور رات کو اوسکی مالش کیجاوے۔ اور صبح کو حمام کیا جاوے
 اور عصا رہ برگ حنا کا نیلہ ہوتہ حل کر کر اور صابون صناد کیا جاوے۔ بہت نفع دیتا ہو
 لیکن بعد تنقیہ کے ضماد حجر ب تر مس حلبہ باقلی جو برابر نصف حفظل اور رب
 اوسکا انجیر اور انجیر کار بیج ہر ایک سے تخم کرنس رس زعفران پنجکسر شہد میں ملا کر
 کریں۔ عدد جاتا رہتا ہے۔ اور مجرب واسطے تمام عصب کے امراض کے غار یقون ترید
 مغاث سورنجاں۔ ہر ایک ۷ درہم۔ ہلیہ کابلی بسفاح پستہ۔ خولجان۔ ہر ایک ۷ درہم
 سکنج۔ رش۔ قسط۔ دارچینی۔ ہر ایک ۴ درہم صبر مصطلی عطر قرصا با جب الغار
 قرنفل فلفل ہر ایک ۳ درہم شہد ۱۲ مثال خوراک دو مثقال۔ اور عمدہ پختی میں خلاف جہت
 عدد ہر اور باند ہمار صا ص کا کبھی ہر گرم روٹی پر باجرہ پر نمک ستھیں قریب رنگ کے ہے
 اسی طرح تمام مذکورہ مفاصل نافع ہیں وجع المفاصل یعنی گینٹیا اسکو مریض العمر
 بھی کہتے ہیں۔ بسبب دونوں تک رہنے کے اور کہا گیا ہے۔ کہ امراض بڑے حار میں
 صرع استسقا جذام مفاصل کی بیماریاں اور چاروں خلطوں سے ہوتے ہیں اور ریح
 سے اور ضرور ہے کہ بارویں میں صفرا ہو۔ علامت رطبتیں ہیں ورم بڑا ہوتا ہے

اور سودا میں سخت اور درشتدیر صفرا میں اور درد کم بار دیں میں اور رنگ جلد کا
 حلیہ میں علاج تنقیہ فصد سے اور اس مال سے اور قے سے لیکن قے عموماً
 اور رات مناسب عمدہ ہیں۔ سورنجاں بیدریل ہے۔ شربا اور طلاء اور مجرب سما۔
 ہی شہد میں اور مجرب است قنارہ معجون کینی ابن خالد ہے ص سورنجاں و سن دم
 شمار درہم کمون کرمانی سوئے دار فلفل اساروں ہر ایک دو درہم شہد میں معجون بناویں
 خوراک دو شحال آب گرم سے اور مجرب کچلہ دیر ہے۔ زنج خنظل فلفل برابر ڈال کر شہد
 میں بقدر بخود گولیاں بناویں۔ ایک باو و حب پانی سے کہاویں۔ اور مجرب نصف
 رطل انیسوں رازیانہ ہر ایک سے درہم ۱۲ اور ہم دو غنکاؤں میں چرب کی جاویں۔ باورڈ ٹپہ
 رطل شہد اور سکر و سکی نصف لیکر معجون بناویں خوراک ۳ درہم شہد باو دام راٹی
 سا ہر ایک ایک جزر۔ سورنجاں نصف ترب شیطرح عود۔ غرقر حاف۔ ہر ایک رلیج جزر
 صبر مصطکی۔ ہر ایک اٹھواں حصہ شہد ۱۲ مثال خوراک ۳ درہم اور مجرب سورنجاں
 ۲ درہم کمون کرمانی ہریاں۔ پودینہ۔ ہر ایک دو درہم فلفل۔ ۱۲ سکر ۱۲ درہم خوراک ۳ درہم
 شہد یا ت نافعہ نودا جو نفقہ دین خواہ پرانا ہو ص صبر بلبلہ زرد۔ سورنجاں ہر ایک
 درہم یہ ایک خوراک ہے۔ لیکن ضحاک قبل تنقیہ کے مفسر ہیں۔ خامکر و ادعات میں
 خوف ہلاک ہے۔ ہوا سے ملے مواد اعصابیہ کی طرف سے جو غامد گنا۔ مجرب یہ ہے کہ بھین
 بریاں کے دو ٹکڑے کر کر او میں ہلدی اور ناک پھر کے او یا تھپے۔ زردا و درہم
 دور ہو گا۔ اور لہسن گاؤں کے روغن میں پکا کر ضحاک کرے اور حبیب صبر ہر ایک مثلاً پیل ہو
 تو برشتا مجرب ہے۔ اور ہندی انسان کی جلی ہوئی کتاب میں گولی بنا کر کھانے عجیب الفعل ہے
 اور جسانہ پوست ششواش کا درد کو ساکن کرتا ہے۔ جو ملک ہو اور سفوف خشخاش کا
 سکر ملا کر نافع ہے اور پیچہ کشنیر خشک سکر ملا کر اور مجرب ہے۔ کہ لہبہ سکر کہ اور پانی
 میں پکائے۔ اور شہد و الکر دام و رست کرے۔ اور سکر عم ضحاک کرے گرم ہیں اور گرم بار دیں

اور مجرب اسبقول اور خشناش پکا کر ضا د کریں۔ روغن گل ملا لیں۔ اور ہندی زرد کے
 بتوں کے عرق میں اور مجرب بھی ہے۔ دود میں پھر جات لو کہ واسطے در و در
 اور مختلف نام میں محل کے اختلاف سے وجع الورك یعنی درد سہریں اور وہ
 موضع کہ قطع کرتی ہیں۔ چکنی نار یہ اسکو بہت اچھی ہیں۔ اور مجرب حلیہ ناخواد
 تخم جریب شونیز ہمو وزن غیر مدقوق خوراک جو تین اونگیوں میں اوٹھ سکے عرق اللہ
 یعنی رائن یہ بھی سون کا درد ہے جو طرف رکھ اور قدم کے اتار تا ہواؤں دیا ہو جاتا
 ہے۔ اور یہ سر لیج العود ہے۔ بعد صحت کے علاج قے اور قصد باسلیق اور رگ
 کے بودر بیان مختصر اور بنصر پاؤں کے ہے۔ اور یہونک اس میں مجرب ہے جس
 سنا ۶ درم شیطرح دودر ہم زعفران نصف درم خوراک نصف درم ہم مثل سکر ملا کر اور
 مجرب سفوف حل کلبے۔ ویدہ شغال روزانہ بارہ شب کھائے اور داغ با تقریر مجرب
 کے شہد سے عمدہ ہے۔ وجع البرکبہ گھٹنوں کا درد ہنیاک اور اندروت شراب
 اور ہندی زرد کے عرق میں پکا کر ضا د مجرب ہے۔ اور سفوف جو درک میں گذرا
 تقریرین پاؤں کی اونگیوں کا درد خاصکرا بہام میں اسفل قدم سے شروع ہوتا ہے
 یا او سکی طرف سے اور کبھی چڑھتا ہے۔ اور مجرب صقیر پوست نیگرم ہر ایک درم
 نصف مقل حنا ہر ایک دودر ہم بلیہ آئکہ شیطرح صبر زنجبیل دار فلفل۔ نمک
 ہر ایک ۳ بلیہ سیاہ دودر ہم۔ سورنجاں مثل سب کے مقل محلول میں گویاں
 بنالیں دودر ہم خوراک ہے۔ اور جو ایک کو نافع ہے۔ وہ دوسرے کو نافع ہے فصل
 مفاصل سیسے کا باندھنا اور ہپارہ تخم سوئے کا کثیر النفع ہے۔ مجرب
 تخم زرد شہد میں پیکر ملا داور روغن گاوا یکجز اور سرگین گاوا ملا کر اسکو
 سلط کر۔ اور ضا د کرو اور انجیر اور کنجد اور مشق ضا د نافع ہے۔ وجع العقب
 ہندی کا درد اسکا علاج قے ہے۔ اور روغن گل کا ظلا اور تنور کی ٹہکیاں اندر سے

کی سفیدی کے ساتھ۔ اور خمیر کا ضاد عظیم النفع ہے۔ اور امیہ تازہ سر لعلہ الانصاح ہے۔
 اور پختی اور داغ سفید ہے۔ دوالی رگیں فلینا ہیں۔ کہ وہ ماق اور قدم ہیں۔
 ہیں۔ اور اکثر دم سوداوی اور نہیں ہوتا ہے۔ اور بھی اور صفرا و خالص نہیں ہوتا
 اور رنگ دلیل ہے۔ پرانا مشکل سے اچھا ہوتا ہے۔ جیسا کہ قول ہے۔ کہ
 اصل یہ ہیں اور انہما کی کہتا ہے۔ زائد میں مادہ سے پیدا ہو گئی ہیں۔ داغ الفیل
 پتلی اور قدم بڑا ہو جاتا ہے۔ مادہ دوالی سے اور وہ مستحکم ہے۔ اچھا نہیں ہوتا خاص
 جبکہ تخرج ہو اور عضو ہلا ہو جائے۔ یا مادہ اترتا ہو جالیٹوس نے اسکی بہت
 سے مطلق انکار کیا ہے۔ اس واسطے کہ وہ سرطانی ہے۔ اور اکثر یہ مرض دونوں بوجہ
 اوٹا نیوالو نکو اور کٹھے ہونے والوں کو روبرو سلاطین کے لاحق ہوتے ہیں۔ اور
 کبھی مانیخو لیا کے بحراں سے پیدا ہو جاتے ہیں۔ یا تلی سے یا چلنے سے وقت حذر
 جل کے علاج تنقیہ سودا اور باسلیق اور قابض اور قے اور کم چلنا باوجود قے
 باندھنے کے اور لکڑی سے چسنا اور مطلقا قابض مثل گلسخ اور گنار اور رس اور حبیثہ
 اور صبر اور عقاقیر اور پشکری اور جہاد اور کبھی عرق دوالی بہت جاتی ہے۔ اور خون
 نختا ہے دبا ہے لیکن اسکا کاٹنا عضو کو دبا کر دیتا ہے۔ جھیلات کی بہت
 قسمیں ہیں خلاصہ یہ کہ تین جنس ہیں اولی حمی یوم بسبب غضب اور غم یا خوشی یا غم
 یا جاگنے کے یا استفراغ کے یا درد کے یا ورم یا زکام یا لحمیہ یا دہو پکے یا سوزی یا غیر
 روح گرم ہو کر پیدا ہوتی ہے۔ اور دو دن اور تین دن سے تجاوز نہیں کرتی اور اگر تجاوز
 کرے تو غصہ یا دق کی طرف منتقل ہوتی ہے علاج بمقابلہ اسباب کے ہے۔ اور کبھی
 فصد اور سہل کی ضرورت ہے بقراط کا قول ہے۔ کہ اس میں صحت احباب کی کافی ہے
 اور گنا سننا اور خوشی لانیوالی آشیا روکینا اور بعض اسکو عصبیہ کہتے ہیں۔ لیکن
 انفلماکی نے عام کیا ہے۔ اور وہ حق ہے۔ جسب واسطے حار کے قے اور تر بوڑا اور تر بوڑا

اور شربت فواکہ انش جو کیسا نفع اور نامار چوستا۔ اگر درد سر اور چہرہ جہری ہو تو گلشنہ درہم
 عنبابہیں صمغ و حمزہ بنہ شہ اٹلی چستان ہر ایک ۱۲ درہم جو شکر کرپیں اور قبض زیادہ ہو
 تو سناوس درہم زیادہ کریں یا دکر لو بیکار کی کم حاجت ہوتی ہے باد و کوفے سکے
 ساتھ گرم پاکر دوسری جنس نفع ہے اور اسکی چار قسمیں ہیں۔ مویدہ مطبقہ
 لازمہ سے کسل کیساتھ اور پیشاب کی غفلت کیساتھ اور سرخی کیساتھ اوسہیں سے
 متفرقہ محفوظ ہے۔ اس میں مادہ متصفہ زیادہ ہوتا ہے۔ متعلقہ پراور متناقضہ سلیمہ ہے
 بالعکس اور متشابهہ ہے۔ بسبب تساوی مادہ کے و سبب لائقہ ہیں۔ اور غالباً
 ہفتہ ہر ہفتی ہیں۔ علاج فصد کثیر اور کبھی شربت عنبابہ اور ہفتہ اور نامار و نیلوفر
 اور انو بخارا اور قرص طباشیر اور کافور اور کجبین اور قلعین ایتناں کی اور اعلیٰ کی کافی
 ہوتی ہے۔ حیر بات عجیبہ سنا ایک جزر گل ہفتہ کا و زبان پر سیاہ شاں۔
 ہر ایک نصف جزر۔ مویدہ عنبابہ۔ زرشک ہر ایک مثل سب کے دس گونہ پانی
 میں پکاویں۔ کہ چارم باقی رہے۔ پھر صاف کر کر ہر رطل کے مقابلہ میں کثیر تخم کاسنی
 رطلہ۔ خیارین۔ کہ و ہر ایک ۱۲ درہم ہیکر ملا یا جاوے۔ اور دو ساعت کے بعد پیا جائے
 درہم صفراویہ سے پیاس اور سہانی اور متلی اور درد سر اور خشکی منہ کی اور کڑوا ہوتا
 ہوتا ہے ایک نہیں ناسبہ ہے ہادی سے آتی ہے۔ اگر مادہ خارج عروق میں متعفن
 ہو۔ اور سات روز سے تجاوز نہیں کرتی۔ مگر حسب تدبیر میں خرابی ہو۔ اور جاڑے
 کے ساتھ شروع ہوتی ہے۔ کم زمانہ ہے۔ اور بعد تین روز کی چہرہ جہری رہ جاتی ہے اں
 اگر مادہ کی مدد اور کبھی پسینا زیادہ آتا ہے۔ وقت متعفن کے اور پیشاب کم ہوتا ہے
 اور اسکی نوبت چار ساعت کی ہے۔ بارہ تک اگر اس سے تجاوز کرے۔ تو رکبہ ہے
 اور بحران اسکا پسینہ ہے۔ یا سہال باقی یا اور اگر اس میں پیشاب رنگین نہ ہو
 اور درد سر ہو۔ یا کسیر کے تو ضرور مر سام ہو جائیگا۔ اور انہیں سے روزمرہ

مشہدہ ہے۔ غبار اسکا نام محرقہ ہے۔ اگر سفار و اخل غرض میں متعفن ہو۔ پیاس شدید
 اور کرب بلا سینہ کے اور چہرہ جبری مگر وقت بجران کے اور کبھی جیوالی ہوتی ہے۔ اور
 اختلاط عقل اور غشی اور سانس کی تنگی وہ سایہ ہے۔ بچوں میں اور بھگہ ہے مشایخ
 میں اسکا بجران پسینہ یا نکسیر یا اسہال ہے۔ علاج مع تعدیل اور تنقیہ مع زیادہ
 تبرید کے اور تفریح کے محرقہ میں شرب اور صفا و اسینہ پر اور مثل صندل اور کافور کے
 سوئگنا اور گلاب نیز اور وہ ادویہ پینا جو دوسو یہ میں گذریں اور الکاسنی سبز مروق
 کنبین اور شربت دینار کیساتھ مجرب ہے۔ اور آب انار پوڑا ہوا مع اداسکی شحم
 سکر کے ساتھ اور مجرب سناگل بنفشہ۔ پستان۔ غلاب ہر ایک اوقیہ۔ گل سرخ
 تخم کاسنی۔ تخم کدو۔ تخم حیار ہر ایک نصف اوقیہ جوش کر کر پیا جاوے۔ پندرہ درہم
 الماس۔ اور بیس درہم تربین کے ہمراہ تین روہ ہر ایک مثقال یہ گولیاں شربت
 بنفشہ کی اور آب ترندی کے ساتھ۔ صبر راوند۔ بلیہ زرد ہر ایک ایک جزو گل سرخ
 سقونیہ مصطکی۔ کیترا۔ انیسوں ہر ایک نصف آب کدو میں گولیاں بنائی
 جاویں۔ مجرب ہیں۔ اور مزورہ۔ رباعہ کا اور کدو و راز سمرکہ میں برابر مفید ہے۔ اور
 المی نمک کیساتھ راحت کے دن اور بدوں اوسکی نوبت کے دن زیادہ نافع ہو
 اور کہا ہے۔ پس ہوئی ہنگام کبری کے دو روز ہیں ہفتہ پاؤں کو مانا محرقہ کیواسطے
 مجرب ہے۔ اور وقت سقوط قوت کے مسک الارواح استعمال کرنا چاہئے۔ اور
 وقت سقوط اشتہا کے اور انجرو کے صلاب عرق بید مشک۔ عرق پودینہ
 ہر ایک پچاس درہم۔ اسمیں مصطکی۔ اور راوند۔ اور بادیاں ایک ایک درہم
 جوش کرنا چاہئے۔ اور شربت سیب اور شربت ورد اور شربت بنفشہ ڈالکر بنایا
 چاہئے۔ سوم بغیب مع ضعف منہ اور تہنج کے۔ اوسکی سے لازم ہے
 جسکا نام لثقہ بفتح لام اور کسر ثا مثلثہ ہے۔ مع سردی اور چہرہ جبری ملا نافع کی اور

پسینہ وقت زوال کے یہ مشاروق کے ہوتی ہے۔ اسکا علاج کرنا چاہئے۔ اور
 موت کی طرقت پہونچا دیتی ہے۔ اور فرق علامات امتلا اور تنج اور نرمی نبض کا
 اور نہ پڑتا بعد غذا کے ہے۔ نجات دق کے امور ہیں۔ اویسی سے نائبہ ہے
 ہرار زمہ سردی اور نافض اور غضا اور تنارب کے اور کسل کے اور تیت کے ہلا پائل
 دورہ کرتی ہے۔ مگحب بلغم فالج ہو۔ اور پسینہ کم آتا ہی رہتا ہیں اور زیادہ ہوتا ہی
 بعد تنج کے اور نوبت اوسکی اکثر اٹھارہ ساعت ہے۔ اور راحت چہ ساعت اکثر اور
 اکثر اوسکا دورہ رات میں ہوتا ہے۔ اور آرام دن میں اور بعض نے کہا ہے بعد دوپہر
 کے اور وہ کبھی درووں کی حفاظت کرتی ہے۔ اور کبھی مقدم اور موخر ہوتے ہیں۔
 بسبب گرمی مزاج کے اور اکثر تغیر ہو جاتا ہے۔ بعد تین درووں کے اور اوسکی علامات
 سے اختلاف بدن کا ہے۔ ایک وقت میں حرارت اور برودت میں اور دو نوبتیں
 خطرناک اور مزمن ہیں۔ کبھی چہ ہمینہ باقی رہتے ہیں اور استقار ہو جاتا ہے۔ اور نائبہ
 میں کم خطر ہے۔ اور لیلیہ اوس سے ردی ہے۔ دق ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ گمان کیا ہے۔
 علاج اوسکا قے اور اسہال اور پسینہ اور اور اور دلک اور ریاضت اور ہونک
 اور فصد اگر بول غلیظ ہو۔ اور بعض نے کہا ہی نہیں۔ اور شربت اصول اور بزور اور
 سکنجبین علی گلقد کے ساتھ اور شربت دینار یا سطل تقویت جگر کے بعد مل ہے اور
 اور مجرب جلد شربت اصول اولادینا پیر سکنجبین علی پیر جمیلی کھلانا اور بعد اوسکے
 جو شانہ تخم سویا تخم مولی بوق اور شہد کے ساتھ اسکو باد کر لو عجائب سکر یک جز
 شرب نصف سوئے مصطلکی ہر ایک ربع جزو خوراک مہ مثقال اور مجرب جو شانہ اعلی کا
 معہ حلبہ کے اور اقسام بلغمیہ کو گلقد مصطلکی اور انیسوں کیساتھ نافع ہے۔ اور حب
 پانی ہو جاوے۔ معہ شدت نافض کے مثقال تخم انجر شہد کیساتھ اور سوائے اسکے
 ناخواہ ہر دم معہ شہد کے اور ایسے ہی ایک درہم خاریقون ایک مثقال شہد سے اور

فنفل۔ الایچی سلاں سکر بموزن خوراک ڈیڑھ درہم اور زہن کیلئے قرص درواور زرشک سے
 بڑھ کر کوئی چیز بالاجماع نہیں۔ اور تجرب فیقرہ ایک جز غاریقون۔ ترمہ۔ مقل سکنج
 ہر ایک نصف بورق نمک۔ ہندی انیسون ہلایہ ہر ایک ربع آب کرفس ہیں۔
 گولیاں بناو۔ خوراک ایک شقال سکنجبین عسلی کیساتھ شربت اصول کے اور شقہ میں
 کندڑ سے کپڑے سے دھک لازم کپڑا جاوے۔ اور مارا غسل اور کرفس اور سپینہ کے
 کو شستن کرنا چاہئے۔ چھارہم سوداویہ اسکی نوبت کے دو دن ہیں۔ اور ربع لازمہ
 اسکا نام ہے۔ اور دائرہ ہی کہتے ہیں۔ اس قیاس پر کہ گزرا اور جب مادہ بہت غلیظ
 ہوتا ہے۔ باری دیر میں پڑتی ہے۔ حتی کہ اٹھارہ دن جالینوس نے انکار کیا ہے
 پانچ دن سے زیادہ کو اور ابتدا میں اور بعد اسکے حیات مزمنہ عارض ہوتی ہیں۔ اور
 صرع اور بالیخولیا اور تشنج سے خلاصی ہو جاتی ہے۔ اور جب سوداویہ صرف ہو تو غالباً
 قبل سال کے نہیں جاتی اور قبل نصف سال کے اور انطاکی کا تو ہے۔ کہ اس سے
 ۳۵ دن میں بریت ہو جاتی ہے۔ اور کبھی بارہ سال رہتی ہے۔ اور اس سے ہتسقا
 ہو جاتا ہے۔ اور ابتدا میں سردی اور ناقص کم ہوتی ہے۔ اور جقدر طول ہوتا ہے بڑھتی
 ہے۔ پھر کم ہوتی ہے۔ انتہا میں اوتلی بڑھ جاتی ہے۔ اور رنگ سیسے کا سا ہو جاتا ہے
 اکثر اور نوبت اسکی چودہ ساخت کے ہے۔ اور راحت اسکا دونا اور بول ابتدا میں
 سفید اور رقیق اور بعدہ غلیظ سیاہ اور ضعیف اور ربعیہ کم دن کے ہیں اور خریفیہ طول
 ہے۔ انطاکی کا تجربہ ہے۔ کہ جب احتراق غلط سے ہو تو اسکی علامات ظاہر ہوتی
 ہیں۔ اول سپرد ہو جاتی ہیں۔ بتدریج پس علامات سودا خالصہ باقی رہتی ہیں
 اسوقت میں علاج میں نہایت غلطی واجب نہیں ہے۔ بخلاف ابتداء کے
 علاج تنقیہ سودا چند مرتبہ فصہ با سلیق اسیدم ایٹھ طرف اگر تلی بڑھ گئی ہو وہ
 مسجیدی طرف ہر مہینہ میں اور روزہ باری کے دن اور قے اور موجب مروارید

محلول کچا ض اترج نور مجرب پوست خشک شیش اور فلفل اور حبوب بات صحیحہ عجیبہ جو شتر
 ۴ درہم۔ آلو بخارا۔ اسطوخودوس۔ بسفاج۔ ترندی ہر ایک ۵ درہم۔ تخم رطلہ۔ تخم کبیرا
 بگا و زبان ہر ایک ۵ درہم۔ فیتون۔ عصی الراعی۔ عناب۔ کرفس۔ پنج فطمی۔ تخم شاترہ
 کاسنی۔ پوست بچ کبرنگ۔ بفتہ۔ گل سرخ ہر ایک ۴ درہم۔ سکریں قوام کر کر شربت
 طیار کریں۔ یا شربت بفتہ یا نیلوفر اور ایام راحت میں ۷ پار استعمال کیا جائے
 جب تیغی ظاہر ہو تو سفوف سودا ماراجین سے یا لین اللقاح افیتون کیساتھ
 محبوب غار یقون درہم۔ لاجورد۔ مروارید۔ ہر ایک نصف درہم۔ محبوب
 نوبت کے دن تلی ملنا چاہئے اور اس پیر پنی بلا شرط لگانا چاہئے۔ اور کہا ہے بعض
 نے کہ جب خائفہ مرد کا کپڑے پہنے پیر او سکور مرد پہنے خلاص پاتا ہے۔ اور ایک
 دانگ ریہ گرگ کا خشک دودھ کے ساتھ مجرب ہے۔ اور اکثر ملازمین بسفاج
 کے معہ مونز کے سکریں ملا کر اور جوش کر کر نجات دیتی ہے۔ محبوب واسطی بلغمیہ
 کے قطا شیرہ جو ہر ایک دو مثقال ہین نیم مثقال قبل نوبت کھلے محبوب
 واسطی صفراوی کے کاسنی سبز جوش کھر کر گلند ملا کر اور انیدین نصف مثقال چند
 بینک۔ لونگ۔ شوینر۔ مرملے۔ سیہ سالمہ۔ داچینی۔ سداب۔ فلفل ہر ایک
 مثقال۔ شربت ایک مثقال اور عجائب ربیع کا یہ ہے۔ کہ وقت تیغ
 بال سیاہ ہوتے ہیں۔ اور جب احتراق کامل ہو۔ اور تبرید عارض ہو تو سفید ہوتے
 ہیں حیاتیات مرکبہ اسمیں تیسویں مرکب ہونا چاہئے غلطوں کے مقدار سے
 غلبہ غیر خالصہ اور شرط الغلبہ دولوں بلغم اور صفرا سے مرکب ہیں۔ مگر دولوں خلطیں
 اول میں شدید پختہ ہوتی ہیں۔ اور یا فتنہ زیادہ طول ہوتا ہے۔ خالصہ سے ایسے
 ہی اوسکا دورہ پس کبھی تیس ساعت کو پہنچتا ہے۔ اور ایسے ہی فتنہ پس کبھی ۲۸
 کا ہوتا ہے۔ پس گمان ربیع کا ہوتا ہے۔ اور ایسے ہی اوسکے دورے ہیں۔ اکثر سات ماہ تک

ہوتے ہیں۔ اور کبھی ٹوٹک کہینچ جاتے ہیں۔ اور یہ منقلب ہوجاتی ہے۔ طرقت جاؤں اور
 دق کے اور بطن القحج ہے۔ کم پسینہ آتا ہے۔ دوسری پس محل و دملطون کا ہے اور
 علامات دونوں کے جداگانہ ہیں۔ اور اسکی اقسام بہت ہیں۔ بحسب احوال غلظتین
 کے اور اسکی کثرت اور رقت کے اور غلظت کے اور اسکی جمال لازمہ ہوتی ہے۔ یا
 دائرہ اور کبھی جاڑا آتا ہے۔ ایک دن میں دو بار یا تین بار پس اگر بلغم غلاب ہو
 تو بروقت اور نوبت طول کہینچی ہے۔ اور ناقص برکت ہوتا ہے۔ یا صفر ہے تو ہفتہ
 بعض محققین نے کہا ہے۔ جب خب کے فترہ کے دن اثر بخار کا نہ ہو تو حالصہ ہے
 یا ضعیف اثر ہو تو غیر حالصہ ہے۔ یا بخار نہ شدت کرے تو شطر الغیب کے تلامع
 دولونکا بحسب خلطوں کے ہے۔ القحج میں کوشش کرنا چاہیے اور ترقیہ گلقدہ غلابی
 سے ہونا چاہئے۔ بادیان کے جو شانہ کیساتھ اور سرکہ منضج مطف ہے۔ اور سکنجبین
 اصولی اور شربت دینار کثیر النفع ہے۔ اور کم مارا غسل اور گلاب قبل نوبت ناقص
 کے فائدہ تمام کرتا ہے۔ قرص و رد نافع گل سرخ و درم۔ تخم حماض صمغ ہر ایک
 ۴ لیباسہ زرشک۔ طباشیر۔ تخم خرفہ۔ ہر ایک دو درہم۔ کیترا۔ زعفران۔ سنبل۔
 دارچینی ہر ایک دو درہم خوراک دو درہم۔ معموکالت و دیوی گلقدہ سکنجبین ہر ایک
 ۴ درہم ملا کر پے بعدہ شہرہ۔ تخم بادیان۔ اور کاسنی۔ اور شربت بزوری۔ اور بعد نشینہ
 کے شربت انستین پینا نافع ہے۔ ص سنبل ایک درہم۔ تربخوف دو درہم۔ فسنجین
 ۵ درہم۔ گل سرخ ۵ درہم سکر میں قوام کر لیں قاب پیر افطائی ایک روز سکنجبین سے
 قے کراویں۔ دوسرے روز تخم شبت کے جو شانہ سے پیر ایک دن مارا غسل دین
 اور شربت اصول سکنجبین بزور کیساتھ دوسرے دن حجریات صحیحہ۔ صبر۔
 غار یقہ۔ برابر تریہ۔ بیلہ تر و ہر ایک نصف گل سرخ۔ معموکالت سکنجبین ہر ایک
 ربع مصطکی۔ ابوال حصہ۔ آب کرشن میں گولیاں بناویں خوراک ایک مثقال شربت

سہرت اصول کیساتھ اور بارہ غسل اور سببیں منقہ میں دو بار عجرب واسطے
 مرکب کے تخم کاسنی ۴ اور ہم عرق بادیاں میں بیگو کر صاف کر کر شربت دینا کے ہمراہ
 استعمال کریں اور قرص گل شجریات واسطے مرکب اور مرمنہ اور مانہ کے قبل بہت
 کے استعمال کریں۔ ترنجبیل ایک جز، راوند دو جز، جو راتل ۳ شہد دو گونہ
 خوراک ایک بہ مثل ذرۃ کی اور واسطے شطرنجب اور حیات مرمنہ کے خوش
 غانت ۱ طباشیر، انگلیس ۵ سنبل ۲ قرص بناویں خوراک ایک درہم۔ عجرب
 واسطے مرکب اور استقار حار اور سدہ جگر کے زرشاک ۵ رب السوس ۱ گل سرخ
 تخم حیارین۔ تخم تربر ہر ایک ۳ مصطکی۔ غانت فوہ الفنج ایک مہول سنبل
 اسارول، عصارہ۔ افستین، فجاج۔ اذخر۔ تخم شاترہ۔ کاسنی۔ کثوث۔ راوند
 زعفران۔ طباشیر۔ ترنجبین۔ ہر ایک ۲ قرص بناویں خوراک دو درہم۔ عجرب
 واسطے مذکور کے عصارہ زرشاک۔ کاسنی۔ گک مفسول۔ واپچنی۔ گل سرخ
 کثوث ہر ایک دو مثقال۔ راوند۔ مثقال قرص بناویں خوراک دو درہم۔ سببیں
 اور کاسنی سیر کے یا غلبہ سلب کے ہمراہ اور بیجیل مرکب میں تہفہ گلقد کے ہمراہ
 ہے۔ اور کثیر الفنج واسطے مرکب اور مرمنہ کے نبات ہندی۔ لبلالی جبکہ نام کا وہ ہے
 کات کر بیگو دیں۔ اور زیر آسمان رکھیں۔ اور صبح کو قرص طباشیر یا زرشاک
 کے ساتھ استعمال کریں۔ بہتر ست گلوبہ۔ واسطے اقسام ہی کے خاکہ جبکہ وقف
 اور سردی کیساتھ ہو۔ اور بہتر یہ ہے کہ بموزن۔ طباشیر یا میں خوراک نصف درہم
 اور کبھی الایچی خورد ملائے ہیں۔ اگر ملاصی ہو تو قرص طباشیر سا دہ یا کافوری مناسب
 ہو شاندہ۔ خیابانہ کے ہمراہ ادویہ مستحقہ کہ درمیان حیات کے اور عجرب
 واسطے اقسام جمی کے دارہ مثل سبب انگلیست ہر ایک ایک جز زیرہ سفید و رقیق
 خیلان ہر ایک شہد جز گولیاں بقدر خود خوراک ایک حب جمع روز صبح و شام

ایسے ہی ۳ روز اور واسطے حیات خارہ کے بہنگ ایک جز۔ تخم پاک دو جز
 سکوتری و دواؤں کے برابر خوراک دو درہم پانی کے ساتھ صبح اور شام واسطے بنا
 اور پیاس اور بوزش کے خمیر قلیل نمک کا پانی میں حل کر کے معدہ طباشیر اور سکر
 کہ ہر ایک ۴ دانگ ہر پانچاویسے۔ اور آونہ آب خرفہ کیساتھ دین محبوب
 واسطے بخار معہ اسہال کے اور حرارت کے موارید زہر مہرہ کہ ہر ایک جز طباشیر
 گل داغستانی تخم تخم فاس بریاں۔ گلنار۔ گل سرخ۔ گل ازنی۔ اوقیا۔ پوست پیستہ
 حب الہل۔ نہ پچی۔ خور و ہر ایک دو جز۔ نشاستہ۔ خشنش۔ تخم کبہ ہو۔ کشنیر
 ہر ایک ۲ تخم خرفہ بریاں۔ منالین ہر ایک ۴ قرص طیار کریں۔ خوراک نصف
 درہم محبوب واسطے نمای ساوہ اور پیاس شدید اور حرارت جگر و دل کے اور خشکی
 منہ کی صندل سفید و زرد و شبنم رب السوس۔ تخم خرفہ ہر ایک دو درہم۔ گل سرخ
 طباشیر۔ سکر ہر ایک ۴ تخم حیارین۔ کافور۔ کثیر صمغ ایک ۵ لعاب اسفول میں قرص
 بناویں۔ خوراک ایک درہم آب اناریں یا نقوع ترندی و ترنجبین کے ساتھ با شیر
 خشک ساتھ نقوع جو حیات مزمنہ کو جڑ سے دہر کر کے پہیلہ نہ۔ بندی ہر ایک
 اوقیہ۔ سنا۔ گاؤ زبان۔ کاسنی۔ شاترہ۔ زرشاک۔ کشنیر ہر ایک نصف اوقیہ و ہر
 انجیر سیستان ہر ایک نصف درہم محبوب واسطے حیات اور سہ جگر کافور نصف
 شقال لک۔ روند ہر ایک درہم۔ کثیر صمغ رب السوس۔ زعفران۔ طباشیر۔ تخم حیا
 ہر ایک دو درہم۔ نیلوفر۔ بفتہ ۲ گل سرخ و ترنجبین سنا۔ افسہ۔ طباشیر
 مجرب واسطے حیات حاوہ خرقہ اور بوزش زرشاک۔ طباشیر۔ گل سرخ۔ ہر ایک درہم
 و نصف تخم حیارین۔ کاسنی۔ کابوہ خرفہ۔ صندل ہر ایک نصف درہم کافور نصف
 دانگ۔ لعاب اسفول میں قرص بناو خوراک ایک شقال۔ شقال۔ محبوب واسطے
 حاوہ حرقہ کے قرص۔ طباشیر۔ کافوری۔ لین۔ رب السوس۔ کشنیر۔ صمغ کافور

زعفران ہر ایک ۲ درہم تخم خرفہ - کاسنی - کما ہو - گل ارمنی ہر ایک ۳ تخم کدو تخم
 حیار - سماق ہر ایک ۵ ترنجبین ۱۰ محروب واسطے صی کے یہ ہے کہ کسی مقتول
 کی قبر پر جاوے اس سے ایک مشت مٹی اخراجتے سے اوٹھاؤ اور خاموش لوٹ آو اور
 کسی طرف مست دیکھو و جب راستہ میں چوراہا پڑے تو سیدھے ٹھٹھ سے مٹی لے اور
 دو ٹوٹا کو بلا اور محموم کو پالا اور اس کے گرد ہیٹ ڈے اور جب تک محل پورا نہ ہو کلام مست
 تر محروب نہ تہہ پاؤں کو بندھی اور کسم اور زعفران آب کشنیر میں لگانا انصیانوس
 ہن گرم ہوتا ہے اور اندر جسم کے مدد سبب بلغم اور سودا کے علاج دو دواؤں سے
 مرکب لیفوریا نکس اس کا بے سبب صفرا و محرقہ کے داخل ہیں اور بلغم قریب
 جلد کے اور جب زبان سیاہ ہو اور کرب اور قلق اور اختلاط ظاہر ہو تو مایوسی ہے
 ساتویں روز عمر جائیگا - علاج سچ مثل صفراویہ کے ہے - دلاک کے ساتھ روغنوں گرم
 سے اور تے مار الحسل سے اور تر بوڑ کا عمدہ فعل ہے - اور کافور سکنجبین کیساتھ جلیل النفاذ
 ہے جی غشے سبب اس کا کثرت مادہ گاداں کی طرفت کہینچتا ہے او فیم معہ کی طرف
 یہ عمر البر ہے او صفراویہ قائل ہے علاج حقنہ اور شیاف مناسب محروب ایک قیراط
 فاو زمر معہ دو قیراط یوبان کے جو معہ صمد ہو اور ۴ درہم گلاب صبارح کو اور قیراط غبر معہ
 ۲۰ درہم سکنجبین اور ۵ درہم ناز الشحیر کے ظہر کے وقت اور قلب اور انزلات ہر رب
 اس او چیلین کدوا و خیار کے ناش کہ ہر ایک ایک جز ہو اور اس میں پودنیہ نصف
 مسدل ربع مسرکہ - انفلج ہر مثل گل کے قدرے کافور ملا کر استعمال کیا
 جاوے - فائدہ اگر پسینہ سے جمی غفٹہ نہ کے تو وہ تو ان کہینچتی سیسے سے اور ہنڈا
 پسینہ جاوے میں رومی ہے - خاص کر سو پر بجران کے دان مگر یہ کہ بعد کو خفت ہو جاوے
 اور ساوول جی باخفت موت ہے - اور اگر درد سر یا درد فطن بخار میں زیادہ بڑے
 اور علاج نہ نفع دے تو نا امید ہی ہے - جی با سبب فساد ہو اور پانی کے ہونے سے

اور یہ غلاسر میں جاوے اور محرقہ ہے۔ باطن میں پیاس اور کوب شدید اور شدت پوسے
 فضلات اور نفس کیساتھ ہے علاج فصد اور تنقیہ موافق اور شربت بنفشہ اور چون
 پیر غنبر اور فنا و زہر گلاب اور کافور اور ستدل شربا اور شاماد و پودینہ فرش پر کھیا دیں
 اور اس حجر بگلستہ ۳۰ درہم گافقہ ۱۰ درہم گلاب ۵۰ چوش کر پر پیاجاوست دس
 درہم روغن گل کیساتھ سریش الاثریت۔ اور ہوا کے اصلاح کریں اور موجب بخور
 در حین اور غرنا کا ہے۔ اور غنبر کا اور سوگنا اور۔ کا اور لیموں اترح کہا نا اور نازگی
 اور اسکی پتوں کا فرش اور سوگنا اور بخور غنبر کا اور اسکا سوگنا اور سیاز مشہور النفع
 کہا ہے اور سوگنا حشرات جمع علیہا صبر ۲ جزہ زعفران مرہر ایک ایک
 جزہ خوراک شقال تیسارے دق لازمہ بعد غذا کے زیادہ ہوتی ہے۔ کہانی کے
 وقت سے ہضم تک موخشی کامل اور بنفش رقیق نصیب کے اور گرمی ہمس کے شراب
 کی جگہ نامکروب کستہ نام کے ہمیشہ دق والا دبا ہو تا چلا جاتا ہے۔ اور یہ ان خشک ہوتا
 رہتا ہے۔ اور ایک پتلی پڑ جاتی ہے۔ بال کرتے ہیں۔ آنکھیں گڑ جاتی ہیں اور کنپیاں
 اور ناخن بدل جاتے ہیں۔ اور ہویں میں اور ہشتی پھر مر جاتا ہے۔ بعد پیشاب چلنا
 کے اور اسہاں زوہانی کے پس اگر خون ہو تو چوتھے روز مر لگا ورنہ ساتویں روز اکثر
 اور کبھی جوں بڑ جاتی ہیں۔ اور بان میں بو آتی ہے۔ اور نپٹلی پر پوٹیاں نکلتی ہیں
 پس چوتھے روز موت ہے۔ اور کنپٹی پر نچلے تو تیسرے روز انطا کی ہے کہا ہے
 یہ اجدامیات حارہ کے رومی ہے۔ اور دق کبھی خلیہ کیساتھ مرکب ہوتی ہے۔ اس
 میں بڑی خرابی ہے۔ کہ خلط اسہال کے محتاج ہے۔ اور یہ سہل ہے۔ مرطوب میں
 اور بالعکس علاج تیرید اور تڑیب میں مبالغہ کرنا چاہئے پلانے اور سوگنا اور
 مسکن سے اور بان پر دودھ اور ان بنیگر م کرنا چاہئے۔ خاص کر جو شانہ بنفشہ اور کوب
 اور چہاں کدو دراز اور خیار اور زیاو فر سے اور روغن کدو کے تدبیر اور روغن بنفشہ اور

بادام کے اور کانوں میں اونکا قطرہ چھڑک دینا۔ واسطے وقت اور نزل اور نزل کے انتہا
 سے جسمیں سرطان مغول پکایا گیا ہو۔ اور قریب سرطان کا فوری جو سل میں گذرے
 اور شیرہ شکر پاکست اور چھوٹا سب واسطے وقت مع الاسمال کے اور واسطے حیات جاریہ
 کے کا فوری کی گولیاں حاصل کا فوری شکر شکر گل ارمنی و لادن و ہر ایک شکر شکر طباشیر
 متدرج ہر واسطہ۔ کشنیر ہر ایک شکر شکر ہر ایک شیرین۔ شکر کدو شیرین۔ ہر شکر
 دو دو ایک گولیاں مثل نخود بنامی جاویں خوراک شکر اور شکر پیر سے کہ مرغی
 قزح کچا ہے۔ اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کے جاویں۔ اور ایک سیبہ میں بادام پس
 ہوئے کیساتھ ڈالے جاویں۔ اور وہ بند کر دیا جائے۔ اور پانی میں کھا جاوے۔ اور پکایا
 جاوے اور کھاویں۔ **نقائص**۔ یہ ہے کہ گھبے کے کان پر پچنے لگاے جاویں
 اور پانچ یا چھ قطرہ اور سا خون لیکر مینہ کے پانی میں بلایا جائے۔ اور بلایا جاوے
 اور بعد اسکی ریش جو اسی طرح ۳ بار کیا جائے۔ یا یوسین کو شفا دیتا ہے۔ اور دودھ
 گدیا کا بہت نفع دیتا ہے۔ بنا فنج شیرہ بادام سکر کیساتھ اور مزورات کہ وہی راز
 اور رخصہ کے اور سعادت و طلا آب کا ہو اور گلاب کا کہ ہر ایک ایک جز ہو۔ اور رغن
 منبثہ اور آب لیموں اور میں نصف اسکا ہو۔ اور صندل چارم پڑا ہو۔ اور حجام
 برگ کو دے۔ اور صوف پینا اور آگ کے پاس جانا اور سورج میں بیٹنا۔ الا حیا
 بدن ریاضت کی حرکت سے خمیخت ہوتا ہے۔ اور استقرار غ سے یا انصاب حد
 لرطبت عضلات پر اور ان اخیر سے مرض کا خوف ہے۔ علاج مقابلہ سبب کا
 اور اسکا ازالہ۔ اور حجب خواب سے ہوسے۔ اور شو تیز گرم پیر اور غصہ پر دو لونگ باہرینا
 اور ان حبوب کا کھانا حاصل جلیہ زرد۔ تربہ۔ غار بقون۔ برابر وسطی۔ کثیر ہر ایک
 بیج آب بادیاں میں بنائی جاویں اور انچے ادویہ دود گاہ کا اور قریح سر کے رخن
 سے اور آٹھ نافع ہے۔ اور رخن باونہ۔ اور قسط واسطے اعیانہ کے رازی کا گلاب

جس شخص کو قطع مسافت ہسکاٹی پس پابہ - نہاد نکلتا - ان میں روغن زیتون پانی
 ترکردیں - اور سوز پانی میں گرم پو نہیں گہنا کپٹنوں تک اور گرم میں
 جادو نہیں تغیر ہون پو والے برو الوقت ہے - اور زونا پر مبر ہستے واسطے اعتبار کے
 اور مفاصل کے اور بچوں کے دیر کر چلنے میں ترشح روغن زیتون کی ہستے کہ جسم پر ہستے
 پکا یا ہو - اور جو مفاصل ہیں کذا نافع ہے اور اہم پاروں نساواں سے ہستے ہستے
 اور زہک شاہد ہے - معہ غلیم گرم کے طبین میں اور زرد کے حار میں ہستے ہستے ہستے
 اور صلابت اور لقمان جس کا سوداوی میں اور کبھی رات ہستے ہستے ہستے ہستے
 اور قلت درد کیساتھ علاج تنقیہ ہستے ہستے اور طلاء و دھوا کا تراکیب میں - اور دوجہ ہستے
 وقابص ہے - مثل صبر لین اور پیپاری اور ارقا قبا اور آرد جو اور کلسخ اور کاتن اور کبود کا
 اور مملات اس کے ساتھ وقت میں اور دوجہ ہستے ہستے ہستے ہستے ہستے ہستے
 السی اور قسطم اور بابونہ اور حلبہ اور زنج خطمی اور موم شمش اور پیار مرطوبخ کے اور مملات
 فقط انتہا میں اگر یہ چیزیں نفع نہیں تو جو ذیل میں ہے - استعمال کریں - اور ہستے ہستے
 حارہ کے طلاء روغن گاؤ کا ہے - سفید ہلا کر اور راوند ہستے ہستے اور سفید کے ساتھ
 اور حرب واسطے حارہ درو کر نیولے کے اسبغواں کو مگر پوست خشک ہستے ہستے ہستے ہستے
 محربات نامہ واسطے اور ام کے تخم خطمی دوسے اور کے تخم مزہد ہستے ہستے ہستے ہستے
 واسطے تحلیل اور ام کے سرگین بکری کا جذا کرہ حارہ اور باقلی ہستے ہستے ہستے ہستے
 سودا سے ہے - اور باقی اتھا طائے حسب لطیف تحلیل ہو کر کثیف رہے حلاج
 محلات قویہ معہ ملینہ عمل شوق قنہ اور دواغ اور شوم اور کبریت اور زرد تخم خضر
 دانیواں اور واسطے صلابت غلبہ کے خمیر مع سوادہ - روغن گاؤ اور کلسخ اور یونہ و
 زعفران وزرد می بیغہ اور غصفر بعیدیاں ہستے ہستے ہستے ہستے ہستے ہستے
 پنچہ اور عمدہ واسطے گرم گرم کے اور سخت کے شہاد المتاسر اور روغن بادام کیساتھ مملات ہے

اور منہج ہے۔ انطاکی جسے وسط درس میں اور اسفل سینہ میں ورم جمع ہو مثل
 جوز کے سیاہ اور غیر دکھ دینے والا پس نہ باون روز میں مر جائیگا۔ قبل طوع شمس کے
 اور اورام دکھ دینے والے الٹی طرف سینہ کے موت ہیں۔ ٹال اگر نکسیر پوٹے تو صحت
 ہو جائیگی۔ دھل ورم ہے جسکا مادہ جلد میں ہوتا ہے۔ اور اسکو متغیر کر دیتا ہے
 دہلید اسکا مادہ جلد کے نیچے ہوتا ہے۔ اور کبھی تحصیل ہو کر ککڑیاں یا بال ہو جاتے ہیں
 خواجہ وہ ہے کہ بہت بڑا ہائے اور اسکا مادہ خارج ہوتا ہے۔ علاج ہر سہ کا
 اکیسے اور وہیہ عنکوسہ بہت برا ہے۔ اور جو اندر پوٹے قاتل ہے۔ اور ایسے ہی اگر
 جلدی کرے پوٹے میں خارج کی طرف عضو غیر محفوظ ہیں اور کبھی بعد ذات الحجب
 کے ظاہر ہوتا ہے۔ اور مناطق میں پوٹتا ہے۔ اور اعراض رک جاتے ہیں۔ تو موت
 رابع میں ہے۔ بقراط کا قول ہے۔ صاحب دمل کو چوتھے اور ساتویں اور گیارہویں
 روز خوفناک ہیں۔ اطباء نے کہا ہے جو نجات کو عزیز رکھتا ہے۔ اسکو چاہئے کہ صبر
 اور مصطکی کے کثرت کرے اگرچہ مہفتہ میں ایک مرتبہ اور جو شخص گوشت کھاتا ہے
 تین سال اس سے امن میں رہتا ہے۔ اور اس پر اجماع ہے کہ صوبہ سہلۃ الانفجار ہی
 اور اسی طرح شذیۃ الحجرة اور گول اور چپٹا اسکا عکس ہے۔ بقراط کا قول ہے۔
 جسکے گرد بال پیچے ہوں بہت برا ہے۔ اور نرم سہل ہے اور سخت مشکل ہے علاج
 تنقیہ پیر مادہ کا پیرنا اور تحلیل پس اگر تحلیل ہو جائے بہتر ہے۔ ورنہ تصنع کر کر توڑ
 دینا چاہئے۔ منصفیات قویدہ موزی اسی انجیرامی شہدا اور انجیر خمیر کے ساتھ اور پوٹ
 تک خمیر کیساتھ اور اسنول لعاب دہن کے ساتھ منصفج اور ملین اور پٹھنے کا مانع
 ہے۔ اور سول تنہا منصفج ہے۔ اور تخم خمیر کیساتھ عجیب ہے۔ اور انجیر مصطکی اور کثیرا
 اور شہد کیساتھ صریح الاثر ہے۔ اور اگر رمای مادہ و نوقوی تر ہے۔ لیکن تشکاف
 نشتر سے بہتر ہے بمقابلہ۔ واکے اور تخم ترندی چربی میں کوٹ کر عناد کریں۔ نیگم اور

پونا چربی مار کر منجھ رہے اور خمیر اور سرگین۔ کبوتر۔ انڈے کی زردی کیساتھ منفعیج مفتوح اور
 اوسن سے قوی تر ہے۔ اور راوند معہ منقہ مقل اور صابوں اور محرب سبب تقویٰ شکل ہو روغن
 گاؤ آرچونڈی ۶ مدیم پانی میں پکا کر کمینہ کی جادے۔ اور اسکا طلا کیا جائے اور نافع
 واسطے دل کے ہو شکل زخموں کے یہ ہے کہ اسگندہ گوری پیکردن میں دو بار لگاؤ
 اور جب پیموٹ جاوے تو وہ مدفعات خارج کیا جائے۔ اور آب شند سے دہو یا جائے
 اور مرہم سے بہرہ دیا جائے۔ و خلیوں سے وہ عظیم الشان ہے اور محرب صبر مردار سنگت من
 گاؤ ہے۔ یہ مادہ کو جذب کرتا ہے۔ اور صاف کرتا ہے۔ محکمات دم الاخوین قنہ مقل
 اشق صبر کند مر از زردت صندبات لکیم زراوند کند۔ ایرسا۔ صبر اقلیمیا زردت
 مردار سنگ اور تمام وہ اشیاء جو کہ قروح میں آویگی۔ طاعون ورم ہے مثل باقل
 کے اور اس سے بڑا ہی ہوتا ہے۔ خوں حشرق سے ہوتا ہے۔ اور اسکا عظیم مثل بلنج
 کے ہوتا ہے۔ اسکا نام مفرج بھی ہے۔ سیاہ خون نکالتا ہے۔ اور پیپ غشی اور خنقاں
 اور سبزی اور سیاہی ہوتی ہے۔ قاتل ہے۔ اور اسلم سرخ ہے۔ پھر زرد اور کنج ران اور سبب
 میں اکثر ہوتا ہے۔ اور بغل کا بہت رومی ہے۔ خاصکراٹی کا اور گردن کا اور اکثر
 و بار کیساتھ ہوتا ہے۔ اسید واسطے کہا ہے کہ دبا اور طاعون میں عموم من وجہ ہے اور
 جب بخار اور نہربان لازم ہو اور نبض کا تو اتر اور نفس کا تو مہلک ہے علاوہ ج تہ
 اور دل کی قوت ہو تقویٰ ک مثل شربت انار اور سبب اور اترج اور نارنج اور کافور
 اور صندل اور گلاب کے شراب اور شہا اور طلا، سینہ پر لیکن فصد ممنوع ہے بعض نے کہا
 جائز ہے وقت امتلا کے بعد پانی لگانے ورم کے اور طلا سر و قابض اوسکی گرد کرین
 نہ اوسکے اوپر اور اعصاب کے تقویت کریں۔ اور اگر خفقان اور زبان غالب ہو
 تو گرم پانی ڈالیں۔ اور صفا دباؤ نہ اور غلجی کا کریں۔ اور پنڈلیوں پر پانی لگاویں۔ اور
 ورم پر چوزہ صریح بریاں رکھیں۔ جاذب سمیت ہے۔ اور جوہر بامیں گزراؤ ضروری ہے

یہاں اور مجرب یا قوت اور مرجان اور زمر و زور و بنج کا پاس رکھتا ہے د خائن جن
 مفرح اعظم منوم اور طاعون کو اور وبا اور خفقان دفع کرتا ہے۔ اور مقوی رئیس
 ہن بنشہ ٹھسرخ۔ فرحسک ہر ایک۔ اور ہم گل ارشی در رخ سفید لہسن سفید
 کشیز۔ دبرہ۔ ہر ایک۔ صبر۔ زعفران ہر ایک ۲ یا قوت مشقال گلاب میں پیسکر
 نصف رطل گلاب میں چوڑو او سین سے سات قیراط لیلہ فادز ہر شربت سبت
 میں محون کرو خوراک ۳ قیراط اور روغن بنشہ سے خوالی الف پر طلا کرو فائدہ حدیث
 شریف میں ہے۔ الطاعون من دخرا الجن وان الزنا من اسبابہ انہ شہادہ
 لکل فلم معنی طاعون تیزہ جن کا ہے۔ اور زنا او سکی اسباب سے ہے۔ اور ہر
 مسلمان کو اس سے شہادت ملتی ہے اور شرع اور طبی ہر دو بار کے بھاگنے سے منع
 کیا ہے۔ اور نیز اس میں جانے سے وجہ اول یہ ہے۔ کہ فاسد ہوا والا صحیحہ کو نقصان
 پہونچاتا ہے۔ مثل جعل کی کہ گلاب میں مرجاتا ہے حمرہ شفاف اور براق ورم ہے
 دبانے سے دب جاتا ہے۔ مادہ خارجین سے ہے۔ حجب قیویا سفیدہ حنا آکشیہ
 حی العالم محلل او رادع ہے اور نافع الیہ مشروح ہے اور حجب عجیب قرع
 کے واسطے صبر سفیدہ گھی میں ملا کر ہر جاوے سلع و خنازیں دونوں میں فرق
 یہ ہے کہ سلع گوشت میں منتلط ہوتا ہے۔ اور خنازیں مخصوص ہیں۔ گردن کیساتھ اور دونوں
 کا مادہ بلغم صرف یا معہ سودا کے ہے۔ علاج دونوں کا تنقیہ چند مرتبہ اور صفا و
 عملات ملینہ کا مثل مقل انجیر مویرامی برش قند سیاہ کہنے کے اور برگ درخت
 پیلوسہ اثنی کے پیشاب کے اور مرہم داخلیوں ورم مخاین یعنی کنج راہی
 رئیس کے مادہ دفع کرنے سے ہوتا ہے۔ علاج تقویت عضوا و مرخیات نہ رادع
 داخلیوں روغن سوسن کے ساتھ اور زعفران سفید ہے۔ اور بنشہ او خطمی اور تخم مر اور روغن
 نفثہ موم پس اگر تحلیل نہ ہو تو تفنج اور شکاف اور صابوں اور عروق اور سرج نافع ہے

۱۔ اس شخص ورم خارج ہے۔ ناخنوں کے قریب درد شدید ہوتا ہے۔ اور کبھی ناخن خراب
 ہو جاتا ہے۔ اور انگلیاں تیز چسبب ابتدا میں سرکہ ملا کر لیا جائے۔ اور مجیٹہ اور
 اسی طرح مجیٹہ اور شہاد بناد کریں۔ اور بناد سخم مر اور اسی کا منہ پیچ ہے۔ منہ پیچ ہے۔ اور بناد
 ہے۔ اور پیاز پکا کر بانڈ ہیں۔ منہ پیچ ہے۔ اور منہ پیچ غسل اور دہونا روغن گرم میں لیس پیچ کر لیتے
 اور تھامیل کرتا ہے۔ بعض نے کہا ہے۔ اس بنول اور سرکہ سے بڑ بکھر کوئی شے نہیں ہے۔
 ایسے ہی مریم سفیدہ۔ کافور۔ انیسون۔ مردار سنگ کا ہے۔ اور ابلغ علاج رشتہ المفاصل
 حص ہر گال۔ زاج۔ زرخار۔ چونہ۔ اور کبھی ابلو کا کافی ہو جاتا ہے۔ تنہا اسکی طرح نہ ہے
 ہر تال اور کندر۔ اور درویشیون کے طلا سے اور منہ پیچ یا انیسون اور سرکہ اور عوم اور غزل
 اور گلاب اور استبنول سے روکیں اور سہا اور مہ ہے نیم گدن خون سے اور روغن سے
 سبب کٹ جائے۔ مٹران کے علاج طلا قاصدہ نہ حدید سبب قوت زرف کے اور مہر
 بشعاع۔ قرطم اور جو بابر اس بنول نصف زعفران عشر سرکہ اور شہد میں بناد کریں اور عوم
 شو نیزافد مہی ہے۔ سر صان سخت ورم کھد سو دار مشرق سے اول مثل با دام کے
 ہوتا ہے۔ پھر مثل بطخ کے ہو جاتا ہے۔ اس میں سرخ رنگین ہوتی ہیں۔ اور سہا اور متفرق
 ہوتا ہے۔ کنا سے بہاری ہوتے ہیں۔ اسکا متقلب خارج کی طرح ہوتا ہے۔ اور عوم
 اغوہ میں پیدا ہوتا ہے۔ مثل لیستان عورت کے اور حلق کے یہ مرض لما علاج ہے۔ خاصکہ
 جب متفرق ہو اور دواؤں کثیفین کے درمیان جہلک سے جلد علاج چاہئے تاکہ بڑے
 نہ پائے۔ اور متفرق کا ادنا ل فصد باسیتق اور اکمل سے اور تنقیہ سودا سے شہد بار لیا جائے
 اور مجرب واسطے متفرق وغیرہ کے یہ ہے کہ یہ آب کشیز سہریں۔ اور آب کاسنی میں
 پیسا جاوے۔ اور روغن گل کے ساتھ اور بادام کیساتھ ملا کریں۔ اور مجرب ویدل
 کہ کچھوا جلاؤ اور گائے کے گھی میں ملا کر ملا کر دو۔ اور واسطے سرطان اشعان کو خاکستر
 سرطان محرق کے مجرب ہے۔ اور واسطے مقررہ کے سبب محرق اور مجرب ویدل ویدل

قند سیاہ کہنہ ہے۔ گرداؤں کے پانی میں ملا کر طلا کرو۔ در اوں پر نہ کرو نشیور
 ورم صغار ہے بسبب لطافت مادہ کے یا اوسکی قلت کے اسکے نام بہت ہیں
 بحسب مواضع کے اور اشکال کے مادہ رطوبی سے جو ہوتی ہیں۔ وہ بہتی ہیں۔ اور
 سوائے دیکھی سخت ہوتی ہیں۔ اور جو سودا سے ہوں۔ کچھ ہوتی ہیں۔ اور غلامہ اس کے
 صفراویہ ہیں علاج تنقیہ پر دروایع پر محلات پس نہ نرم ہو جائے۔ تو زخم کا علاج
 اور اگر ریشہ کے قریب ہوں ماعشی و خفقان کیساتھ تو ریشہ کے تقویت کرنا چاہئے
 اور رواس ترک کریں۔ اور تدریجاً طاعون کے کریں۔ اور مجرب واسطے بلغمیہ کے۔
 پر معجون شلحہ پر چرب۔ صبر ہلید۔ ستموینا۔ برابر۔ مصطکی۔ نصف آب کھنی
 میں گولیاں بناؤ۔ خوراک دو مثقال سکنجبین کیساتھ یا مال الجبن کیساتھ تین روز مجرب
 واسطے سوداویہ کے مویز ایک ہزر غلاب پستان۔ بسفلیج ہر ایک نصف ہفتہ تخم کھنی
 تخم شاترہ ہر ایک بیج چوتھ کر کر سکر ملا کر پیاجاؤ۔ ایک ہفتہ پر معجون شلحہ افیون
 کے جو شانہ کیساتھ عجیب الکرامات واسطے اقسام شور کے خاص سوداویہ کر
 ص ص کھیلہ۔ لوزہ۔ نیلہ تھوٹا۔ ہلیلہ زرد کاس سفید۔ روغن گاؤ میں طارہ فقر
 مجرب حنا اس سدا ب۔ لہس شہد۔ شونیز۔ ٹوشاور۔ سرکہ۔ سندھوس۔ یا قصبہ زیرہ
 اس میں حدیث بھی ہے۔ اور اقسام شور سے۔ بلغمیہ ہے۔ بادی ہے۔ اوسکو قلب دفع
 کرتا ہے۔ طرف افلام کے اور ریشہ کے خفقان کیساتھ و غشی کیساتھ اور کبھی کہا جاتی
 ہیں گوشت کو اور جب خارج سیاہ ہو یا سرخ تو اوی ہے۔ اور مجرب بقیع صبر۔ اور
 حب الذہب لبطیم اکثر سابقین پر ہوتی ہیں سودا سے غلبہ ہیں۔ علاج باطن
 حجامت سابقین مریم۔ خاکستر جہاد کا۔ ممبران ازوند طویل پوست۔ نیم گرم جہاد حرق
 میں اور شرح میں ملا کر اور مجرب شونیز کالاب اور کہا گیا ہے۔ خاکستر گندم حرق انصاف
 اوسکا نمک مع شہد کے مالوس کو شفا ہوتی ہے۔ ثبور صلیح و قویا میں نیم گرم

ہوتا ہے۔ اور کبھی درد سر پیدا کرتی ہے۔ اور فطرت بھر یہ خوفناک ہے۔ خاص کر
 قضا یہ واسطے قرب نواح کے اور متفرقہ مایوسہ ہیں۔ اور مرض حار میں دلیل سلاکتی
 کے ہے۔ خلاصہ یہ کہ اقسام شور کثیر ہیں۔ اور اونکی تہ پیروہ ہے۔ بویاں گذریں اور قروح
 ہیں اونکے۔ داند فرنگ کہا گیا ہے کہ یہ مرض فوسدانہ چہ میں پیدا ہوا ہے۔ اس واسطے
 ہوتا ہواں میں اسکا ذکر نہیں ہے۔ اور بعض نے کہا ہے پورا مانا ہے۔ ہمارے سکندر سے دو سو
 ہزار معہ خارجہ کے ہوتی ہے۔ اور اکثر اوشا و رنگ و لیل خلط کے ہے۔ اور مجامعت اور
 مطامعت اور مجاہدت سے جتنے کہ اس مرض والے کا پیشاب پانچ ماہ کی جگہ پیشاب
 پانچ ماہ پہرنا اس سے ہوتا ہے۔ سبب اسکا اظہار متفرقہ ہیں۔ رنگ اور مزاج خراب
 کر دیتی ہے۔ بیماری خبیثہ ہے۔ اساق کے متعلق ہے۔ اس لئے سمیات نفاذ ہے
 علاج کیا جاتا ہے۔ زور اوویہ پانچ لطفیہ النفع میں۔ لیکن سہ پہر میں۔ نالہ سے
 حصار مع تنقیہ غامکہ اکل اور باسلیق سے اور تعدیل اخلاط اور چوبکینی عظیم النفع
 بعد تنقیہ کے قبل اور عذر استعمال اسکا یہ ہے کہ ورق ورق کرو۔ اور پوش کرو
 اور کھانے پینے میں استعمال کرو۔ اور اسکا قتل کرو۔ اور بعض نے دارس مان کہا
 کہ اس سے اتوی ہے۔ ایسے ہی رنگ کا بلی اور شہم نار و سفوفت گرانج مجرب ہے
 اور کئے سے اور تمام اقسام شور اور جرب اور سفوفت کو بلی ۴۴ معفر۴۴ راوندہ گسٹیک و آملہ
 ہلایہ زیادہ ہر ایک۔ اہل شب طرفا ہر ایک اسنامہ سکندر کل کے خوراک۔ اور
 مساج کو نگرم پانی کے ساتھ اور جرب اور کئے اور اقسام شور کیواسطے اور خارش کے خفہ
 فاضل ہر ایک ہر دو روز چھ پچیسے جاویں۔ پھر اکیڑا لاکر اور ۳۳۳ کے جاویں۔ اور سفوفت
 کر یا بائے۔ دو روز بھی دو شش کافی ہوتے ہیں۔ اور دست و پاکی ہے۔ اور کمری کے
 سری غذا جھلکات نامہ رنولجاں ہر فاضل ہر ایک اور کئے اور کئے اور کئے اور کئے
 نگرم پانی سے بھی کوبہ رو۔ ورنہ مولا است سودا نہ کہا ہے اور جرب اور کئے اور کئے

متفرقہ کیواسطے پٹنکری ۸ لالچی کہا رہ خوراک نصف درہم گیہوں کے خمیر میں لپیٹ کر
 اور گندم بریاں بعد گو کہائے اور نجرب اوسکی اور انواع حبثہ قروح کے واسطے یہ ہے
 کہ بہل نوہ کلاہ سے صاف کیا ہوا تھپا پیسا جاوے۔ پیر یا پارا مار پر تخم بنج پیر یا دو یہ مار کر
 لپیٹ سیاہ۔ سنا۔ طباشیر۔ اجوائن۔ فلفل سفید موصلی۔ ہر دو روانہ۔ بدخج۔ ہر ایک جز
 شہر خنظل و شہد میں گولیاں بقدر خود بنا کر گولی دہی کی ملائی میں لپیٹ کر کھاویں
 غذا مکیننی روٹی طرخن پانک کے اور نجرب سلیمان ۳ مثقال قرنفل ۴ عدد فلفل ۲
 عدد اسکے چوڑا حصہ کریں۔ ایک پٹنکری میں باقی صبح کو کھاویں اور جس بیدار اندرون
 باز روزانہ سایہ چھوئی کی ہے۔ وہ کھلے۔ اسکی بہت تعریف کی ہے۔ اور اسیر البدن
 نام رکھ ہے۔ اور نجرب کات بنا کر گیسٹ سلیمانی ہوزن سبز ایلو کے پانی میں پیسیں
 اکیروں اور گولیاں بنائیں بقدر خود بناویں۔ خوراک دو یا تین گولیاں اسرار شہر
 اوسکے اور لانا زل متفرقہ اور خازری کے واسطے پوست بنج دار ۳ درہم دار چینی ۳
 صردار سنگ ہر ایک درہم زنجفر دو درہم ہر ایک پیسیں۔ اور ۴ قرص بناویں۔ اور دو
 انکا پیاجو حقیر میں گلابانی نہ ہو وقت عصر کے اور ہوا سے بچا رہے پیر گہی سے غزوہ
 کرے اور روٹی چار رطل گہی سے کھائے۔ یاد کر لو اور اسکو ذخیرہ بناؤ یہ اسرار مکتوبہ ہے
 ہے اور مستحیاق نقشبندی سے مستفاد ہے۔ مرقہ اسرار نجرب سے ایکہ نہیں شفا دیتا ہے
 یہ بدل ہے۔ صفہ ثباتہ می مفسول ۲۰ درہم۔ شہر ف درہم۔ غبار خود چھینی نصف
 درہم۔ زردی برقیہ میں لاکر استعمال کریں۔ صم گھم نافع بہت سردار سنگ۔ شہر ف
 ہر ایک دو مثقال کات بندھی۔ عود چھینی ہر ایک ۴ موم ۵ شیر گاؤ اور اوسکا قیلغ ۲۰
 او اگر نصف کتہ ملا لیا جائے تو بہتر ہے۔ سلیمانی اور طباشیر موم کیساتھ ممدوح ہے
 یعنی نجرب شہر ف۔ عود قرا۔ چھپہ۔ اسسگند۔ موصلی۔ ہر دو خشک ہر ایک مثقال
 پوڑیہ کرو۔ اور پیری کی آگ پر کہہ گڑے میں میکر کپڑے میں پوڑیہ سات روز صبح و شام

اور اگر ضعف ہو تو کچھ فاصلہ دید و تعلیم وقت استعمال ہمایاب کے دانت اور ناک اور
 آنکھیں بخور کہ دقت بچاؤ اور دوا خوب پیو کہ اس سے نہ نہیں آتا اور کبھی سے مضبوط
 کرو یا برگ سدر کے جو شانہ سے یا عصا ہ یا سمن سے کہ او سکو دور کر دیتا ہے۔ اور نیز
 و ذور ذراوند اور برگ رس اور کندر اور سدر اور زنجبیل و سوسن اور دم الاخوین۔ اور جیٹہ
 بالسویہ کا کبھی پارہ نہیں رہ جاتا ہے۔ اس اختلاج دور دور ہوتا ہے۔ اس کے واسطے جرب سیتا
 تریہ اطر فیل کبریت۔ آملہ سارچہ اکبار سد یونہ خطائی۔ ہمز زن ہے خوراک اور ہم جالیس
 دن تک غذا نشور با اور اگر بخور سے آنکہہ کو نقصان پہونچے تو اقلیمیا و سب کا حرمہ لگاؤ
 آکلہ جھوٹہ شور میں کہہ لیتی ہیں۔ اور حوالی میں زخم کر دیتی ہیں۔ جلد اور کبھی ہڈی
 تک پہونچ جاتی ہیں۔ اس واسطے آنکہہ کہا گیا ہے۔ اعضا متعفن ہو جاتے ہیں۔ بعد
 اس کا تامل سبب فساد روح کے ہے۔ بالجمہ مرض ہلکے۔ فاحکم جبکہ اس کے صدمہ
 کو کچھ اثر و اکا نماوم ہو حلا جمع تنقیہ اضلاع فیرقہ کا اور داغ او۔ بلکہ اور سرکہ سے
 دھونا اور پانی سے ہر روز اور رات پریش کا ضماد اور مجیدہ کا چکا کر سرکہ میں باد رکھتے فاسد
 نکال دیں۔ اگر کم ہو تو سرکہ سے زہیہ زخار سے اور زراوتہ بدخج اور بزمان اور سرکہ اور شہد
 سے اور کبھی حاجت داغ کی پڑتی ہے۔ شیمرح الحمی یا جد ہی سے اور آخر حیدہ عنقو کا کاٹن
 ہے۔ اور اگر لپک اور سوزش ہوئی تیس میں رس اور کافور کا سرکہ میں یا گھی میں یا کشنیر
 کے ساتھ ادویہ بعد تنقیہ کے ملا کر بکثرت خوب جس جہتہ ادویہ کے اور مجرب معقمیہ ہے۔
 نصف درہم لاجورد نصف مثقال مرزردی مائل۔ غار لیتون۔ ہر ایک ۲ درہم یا ایک خوراک
 سے تین روز استعمال کرے۔ اور مجرب طللا صیر مردار سنگ کا ہے گا۔ گے گھی میں
 اور مجرب سرکہ سے دھونا۔ پیر ذور۔ استیخانہ مذہب کا لاجورد کے ہر اہل مذہب پوست
 پایا اور مال سوختہ کافور کیساتھ اور پوست کدوی دراز سوختہ اور بڑی انسان کے اسکو
 برسنی نہیں دیتی اور مجرب اسکو قروح کو سرکہ بال ہیں۔ ایک خور پوست پایا زہرق نصف

تم یہ بیان سچ کافر اہلوان حصہ الجذام نعوذ باللہ تعالیٰ من شرہ یہ بیماری بڑی
 جنتیہ ہے۔ اور نگہنی ہے۔ حدیث صحیح ہے۔ نلما سے موجودات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
 قرین الجذوم فزارک کلاب نجد و غیر سے ایسا بہا گو جیسا شیرے لیکن قول آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا المر
 عدوی اور من اعدی الاول اس شخص کے جواب میں ہے کہ اس نے غرضی کو ثابت کیا۔
 جرب کے ساتھ بلکہ معنایہ یہ ہیں کہ باذن اللہ تعالیٰ لا بالطلع جیسا کہ گمان کیا غواۃ نے او نہیں
 میں جسم واسطے ذرائع کے مروج لواء اور سبب اسکا انتشار سودا می محترقہ کا ہے۔ اور
 بعض نے کہا ہے۔ اعضا و غذا فاسد ہو جاتے ہیں۔ پس سوادی سودی کے اور کچھ پیدا نہیں
 ہوتا۔ اگرچہ ہمارا لکھ ہوتا نیم ہرشت۔ سیو وسطی اسکا پٹیر اچھا نہیں ہوتا۔ اور اولاد و مدوح کو
 بھی یہ مرض ہوتا ہے۔ اگرچہ بعد بلوغ کے ہو علامت اسکی آنکھ کی سفیدی چمکدار
 اور بعض نے کہا۔ اسے سات برس سے آتی ہے۔ اور گول ہو جاتی ہے اور رنگ تارک ہوتا
 ہے۔ یا سرخ اور غن غن ہوتا ہے۔ اور ہونٹ ٹوٹے ہو جاتے ہیں۔ اور پسینے میں بو آتی ہے
 اور سانس میں اور آواز پڑ جاتی ہے۔ اور سانس تنگی سے چلتی ہے۔ اور بال گر پڑتے ہیں
 ناک سمٹ جاتی ہے۔ منہ گول ہو جاتا ہے۔ ناتھ پاؤں پیر سے اور زخمی ہو جاتے ہیں اور
 اگر صفرا بھی ہو تو گر جاتے ہیں۔ اور اگر صفرا بھی ہو تو گر جاتے ہیں علاج فصہ چند بار
 اور برطیب اور ہمال سودی کا چند بار اور خون کے اصلاح شربت غناب اور شاہترہ
 کاسنی اور شربت بنفشہ اور نیلوفر اور گاوزبان اور لیموں سے اور غذا نیم ہرشت اور شور باہیر کا
 اور چوزے میدہ کے روئی کیساتھ اور حبس شور باکا مر واریہ بسمو نیا ہر ایک حریم
 پانی سیاہ۔ لا جورد۔ ہر ایک نصف مثقال ول میں پایا جاوے۔ تیسرے ہفتہ کے اور رات
 مسلمات سورمی کیساتھ تمام ہفتہ پیرا عادہ دوا کا کیا جاوے۔ بعض نے کہا ہے کہ دودھ
 بہیر کا چرب ہے۔ اور چرب بزرعلی ہے۔ صلی سیاہ شب طرح ہر ایک دس دانہ نفل
 پانچ بیش سفید و دو نصف روغن گاؤں میں چرب کر کے شہد میں معجون بناویں۔

ایک مثقال سے دو درہم تک معہ دو المساک کے دو نادر ہے۔ یاد کر لو اور تجرب
 غلہ زہر ہے معہ زعفران کے زیادہ قمر میں شجر بابت تجلیہ جو شانہ طرہ ویز منج کا
 اور بعض کا گمان ہے کہ چالیس درہم جہا کا پینا ایک اوقیہ شکر کے ساتھ چالیس روز اسکو
 دفع کر دیتا ہے۔ اور اگر صحت نہ ہو تو مایوسی ہے۔ شکر کی لڑکوں کے خطنہ کی کمال
 شک کے ساتھ خوب ہے۔ اور حجر البقر کا پینا اسکو بڑھنے نہیں دیتا۔ علی بن زید کا قول
 ہے۔ ایک لڑکی اس دوا سے اچھی ہوئی۔ شتر اتوں میں ہلیلہ کا ملی ۴۰ عدد اور اقیتمون ۴۰
 شقال مویر منقے میں مجون بنائی جلے خوراک ۴ مثقال علی التوازیہ روز اور تجرب مرارہ
 الایہ رد زہر و سقمونیہ ہے۔ ایک ماہ سے کم میں صحت ہو جاتی ہے۔ واجب ہے یہ کہ
 قبل فصہ کے اسہال نہ کیا جائے۔ اور قبض کیساتھ فصہ نہ لی جائے۔ اور دھوا اور جلع
 ترک کر دے اور روغن بادام اور کدو۔ اور چہاگ دودھ سے مرقح کرے۔ انطاکی نے بیان
 کیا ہے کہ اسکے علاج میں ترتیب عمدہ چاہئے اور یہ بھی گمان کیا ہے کہ جو علاج سے اچھا
 نہ ہو تو امر خطرناک ہے۔ اور فصہ باسلیق سید ہے تاہم کہ پیر جو شانہ اقیتمون کا ۳ روز اور
 مار الجین ۳ روز پیر سقمونیہ معہ لاجورد ایک روز پیر باسلیق دست چپکے اور دودھ شکر ملا کر
 ۴ روز اور جو شانہ فاکہ کا ۴ روز پیر جو شانہ صل بخیر مویر سپستان ہر ایک ۲۰ درہم
 بسفاج اسطوخودوس۔ اصل السوس ہر ایک۔ اعصاب گلشن ہر ایک۔ چوش کر ۳ درہم
 شربت بنفشہ ڈاکہ پیس تیسرے ہفتہ کے تمام میں بکر پیس پیر شربت ورد اور بنفشہ اور
 حمام طیار روغن زرد کا اور شیر اور چہاگ دودھ کے ایسی جگہ کہ ہوا نہ داخل ہو ایک ہفتہ بہت
 شربت غنا ایک ہفتہ اتنی کلامہ لخصا آخس جلد مفاصل پر داغ دیں اور پیر پاس قد
 کہ جلد سر سے ہڈی تک پہنچ جائے۔ اور اوپر مکاوی کہ بہت گرم نہ ہو تین بار کہیں بعض
 بعض پیر اوپر بھی لگاویں۔ اور اندمال نہ کریں۔ خشاک کہ ہڈی دس بار نہ متقشر ہو جو
 ہے۔ جلد میں حصہ دونوں کا مادہ حصہ کا خون ہے۔ بن کا مواد اسکو کہنی پاتا ہے

اور صفرا ہے۔ کہ حصہ میں اکثر ہوتا ہے۔ اور یہ دونوں مرض وہاں واقع ہوتے ہیں اور کبھی
بڑا پے تاک ہوتے ہیں۔ اور کبھی دوبار جلدی بگلتی ہے۔ اور بلا و حار طبع میں اکثر ہوتی ہے
اور بالبد میں نہیں ہوتی مثل رنگ کے اور حبشہ کے اور بخار کیساتھ شروع ہوتے ہیں۔ اور
درد مہ کے اور ناک میں خارش ہوتی ہے۔ اور بدن میں چین مثل چوٹی کے کاٹنے کی اور
درد پشت ہوتا ہے۔ اور خواب میں چیخ پڑتا ہے۔ اور انگلیاں آتی ہیں منہ اور انکھ
سرخ ہو جاتا ہے۔ اور پانی انکو لینے نکلتا ہے۔ اور اچھی وہ ہے جو متفرق اور سہل المزاج
ہو اور لضعج جسمیں اچھا ہو سفید اچھی ہے۔ پیر سرخ لیکن سبز اور نند اور انجیر اور سیاہ اور
بنفشی اور متصل اور ذات السطاح اور ترانت الدم پس خوفناک ہے۔ خاصا جو ضیق
کے اور گلا پڑ جانے کے اور اختلاط عقل اور قے اور اسہال اور کرب اور پیاس کیساتھ ہو
اور جب کثرت سے جمع ہوں تو خلاصی شکل ہے۔ اور جب کاٹنا زیر سے ہو۔ وہ خوفناک ہے
اور بعد ہونیکے جو چہرہ جاوے۔ قاتل ہے۔ مثل حصہ رامیہ کے اور اہل ہند کا گمان ہے کہ
قبل لضعج کے بخار بخار مہا برا ہے۔ اسی واسطے مویز اور زعفران اور ہینگ دیتے ہیں۔
صلاح فصد اور لین قبل نکلنے کے اور تجرب پیدا دو دھراک کا ہے۔ وہ نہیں نکلنے دیتا
یا نکلتی ہے۔ تو کم اور زور نہیں ہوتا۔ اور جب ظاہر ہو تو استفسار غ مفع ہے۔ بلکہ نکلنے پر عانت
کریں خفیف تغریق کیساتھ اگر چہ پیارہ گرم پانی کا ہو اور پیابا دیان اور کرنس اور انجیر اور
مویز کا عمدہ ہے۔ اور جب نکلنا تمام ہو جائے۔ اور لضعج ہی تو تریب شربت بنفشہ اور نیو فر
کیساتھ اگر حرارت زیادہ ہو تو صندل کا فور سونگھاویں۔ محبوب واسطے بچانے خارش
کے اور اختلاط عقل کے عیساندہ۔ چوب چینی کا ہے۔ اور نیچے اوپر فضل بھیا کر
پنج میں اونکی بڑتال رکھیں اور کشتہ کریں۔ اور ایک چاؤل دیں۔ محقق کیواسطے محرب
ہے۔ اور غل سیاحین کا اور گوشت گاؤ کا ہونا آخر حلیہ ہے۔ اور اسہال خوفناک ہو
خاصا آخر حصہ میں اور شربت انبار اور آس سفید ہے۔ اور حب خون سرخ آوے۔ اور

قبض ہو تو مہتاب ہے ورم کیساتھ اعضا کی حفاظت آنکھیں قسطہ رخیسانہ سنا
 کا کریں۔ سرکہ میں فلفل کا فور کیا ساتھ اور ایسے ہی آناروانہ گلاب کے ساتھ اور تجربہ
 و وڈوں پاؤں پر اور قشور آب کشیز سبز کا اور اگر اوس میں بڑی پوڑیاں نکل آویں تو اشد
 اور کا فور آب کشیز میں حل کر کر ہر ساعت پیکار یا جاوے۔ اور ایک ٹکڑا سیسے کا پیٹلی
 سے آنکھ پر رکھ کر ہانڈھ دیا جاوے حلق۔ آناروانہ چوسے اور آب سرد سے غرغہ اور گلاب
 سے غرغہ کریں۔ اور جو شانڈھ۔ ساق اور گکسرخ سے نیز مفاصل عتدل گلشن
 سرکہ اور اگر خراج نکلے فوراً شق کر دیا جاوے۔ ورنہ مفاصل خراب ہو جائینگے۔ عیدقاء
 وہ ایک نیم آسان ہے۔ جدرمی کی اور وہ بڑی بڑی شور متفرقہ ہیں۔ علاج اوسکا وہ ہر
 جو گندہ اور کبھی علاج کی ضرورت نہیں ہوتی مستحقہ متفرق پوڑیاں اور متفرق سر پر اور
 کبھی منہ تک ہوتی ہے۔ رطبہ اور یالبہ ہوتی ہیں انہیں میں زیادہ ہوتی ہیں۔ اور کبھی
 بعد بلوغت کے جاتی رہتی ہیں۔ علاج فصد قیفاں اور کان کے اوپر کی رگیں یہ جابنفع
 اور جو تک اور تھنہ اور تجربہ اسکا اور جو متعلق سر کے ہر صبر۔ مسد طکی غار یقون ہر ایک
 ہر ایک سیاح۔ گکسرخ ہر ایک مسمومہ نیا۔ آب کاسنی میں گویاں بنالیا ویں۔ خوراک
 ایک شقال اور تجربہ یہ ہے کہ ہر ہفتہ میں بال اوکھیر کر زہنت ملا کر دیا جاوے
 پر صبر اور کندرا دم اور زعفران اور تجربہ طلا موز کا ہے۔ صبر کے ساتھ اور تجربہ اقسا
 اور جو اور صوف برابر ملا کر روغن گل میں ملا کر طلا کیا جاوے۔ اور زور کمیلہ کا بعد تبہ
 کے سر بیع النفع ہے۔ اور سرکہ نمک کیساتھ معتد علیہ ہے۔ اور اسی طرح حنا اور عروق
 اور بلبلہ زرد۔ مردارہ سنگ سرکہ ہر ایک ایک جزو روغن گل ہر جزو اور تجربات تمامہ
 اسکے واسطے اور قوبا اور اورام بارہ کے عروق اصفر۔ بادام۔ مرہ ہر ایک جزو متعلق
 جزو مقل سرکہ میں حل کیا جاوے۔ اور قرض بنالیا ویں۔ اور روغن گل اور سرکہ میں استعمال
 کیا جاوے۔ واسطے سفہ یا بس اور قوبا خارش دار کے شجرہ تخم کدو۔ اتوتیا مفسول۔ و خوراک

زنگارے دو دھ میں غطا کیا جاوے۔ ۳ بار میں آرام ہو جاتا ہے۔ اور نہیں سرکہ کیسا تھ بیدار
 ہے۔ رازی کا قول ہے کہ اسکا علاج خوف توڑا و زکات اور سرکہ سے بہتر نہیں ہے۔
 اور مجرب مردار سنگ۔ توتیا۔ روناس۔ مجیہ۔ پوست۔ انار ترش۔ روغن گل ہر ایک مقدار
 سرکہ کچھ پہر ہے۔ اور مجرب واسطے تمام انواع کے کافور۔ قیر طعوق۔ صند گلسرخ۔ افاقیا
 مغسول ہر ایک درہم گلتار۔ قرطاس۔ سوختہ ہر ایک دو درہم سفیدہ۔ موم۔ ہر ایک
 روغن گل ۲۰۔ صند صبیان صابون۔ روغن گل اور پکنی کان کی اور طلا و اسکے
 خون کا اور مرصعہ کو ہلیا اور انیسوں شکر کیسا تھ پلا یا جاوے۔ اور نافع عروق۔ حنا
 مردار سنگ۔ زراوند۔ پوست انار۔ سرکہ۔ روغن گل ہے۔ مجرب و محکم
 اول ترخارث کا نام ہے۔ اور دوسری یابس کا اور دوسری اول کچھ لازم ہے۔ اور
 بعضوں نے کچھ فرق نہیں کیا ہے۔ اور سبب اسکا فساد خون کا ہے۔ غلط حاوی
 اور فلج سے کہ جلد کے طرف مائل ہو۔ اور پسینہ میں نہ نکلے مشایخ اچھی نہیں ہوتے۔
 علاج دونوں کا تنقیہ حاکم قصہ سے اور ہر تیز اور نکلیں اور جماع ترک اور غذا ہلکی
 اور صبر کھانے پر حرارت اگر ہو تو نشیع ترندی اور عذاب اور مارا الشیر اور شاترہ اور بونہ
 ہو تو سنا شخم سو یا پودینہ۔ فلفل اور دوسری کیواسطے۔ شربت بنفشہ آتش جو تو بخانا
 عذاب اور پیچھی کے واسطے۔ غارقیون۔ صبر مصطکی۔ اور صفراوی کو۔ اصفر۔ صبر
 مصطکی۔ مقنونا۔ برابر۔ خوراک۔ یکشال آب ترندی کے ہمراہ اور سوداوی کیواسطے
 مذکورہ۔ صفراوی مع زیادتی۔ لاجورد کے اور گرم میں انار مع شحم کے پخوڑا ہوا اور وقت
 سختی کے ایک مشقال سرگین سنگ جو خالص بڑیاں کہا کر گیا ہو۔ اور ربع کبریت
 شیرح میں ملا ہوا۔ اور اسکی قریب صبر اور نصف ایلوا ہے۔ اور کبھی دونوں نسخہ جمع
 کر لیتے ہیں۔ یہ سرگنوم ہے۔ اس طرح روٹ سنگ ایک جز کبریت نصف جز ہلکی
 ربع صمغ اہواں حصہ صبر اگویاں بنالیں۔ دو مشقال تک خوراک ہے۔ اور مجرب واسطے

جرب سوداوی سفوف کزاج ہے۔ ساق شاہ نسبت حسب انفرقی میں گذار دینا ہے۔
 مرکز جرب ہے۔ اگر پتھر ہو۔ اور حنا۔ شاکر۔ حاتم میں اور یہ کہ سبب آب کا سنی کرنا
 پیسکر طما کیا جائے۔ روغن گل اور بادام تاکر سمون میں اور فاح۔ آنا ترش کو کپڑوں
 اور حاتم میں پیسکر طما کر دے۔ اور جرب ورق و فنی۔ سمون میں جو میں کر کر اور جرب بادام
 بادام تلخ ہر ایک سے ۳۰ گز تر بڑخیر مقشر ۵ راست کو ایک سے ۱۰ گز طما کیا جائے۔ اور جرب
 چند بار کا واسطے جرب کے پیسکر حسب چند بار واسطے جرب کے گندک۔ آنا سار و تباہ
 مردار سنگ۔ کمیلہ ہر ایک سے ۳۰ گز اور نمونہ ۱۸ اور کدو خشک ۱۰ میں ڈال کر خوب پیسکر
 اور کدو پخت میں پیسکر اور بچہ ملنے کے آرد کدو تاکر بنا لیں۔ اور کدو پخت میں
 اور جرب واسطے جرب رش و یا بس کے پارو اور گندک۔ اور بڑا کالی۔ ہر ایک سے ۱۰ گز
 خوب پیسکر اور یہ آگ پر کھانکر اسکی چٹکی دیں۔ اور طما کیں۔ زر واسطے جرب کے
 بعد نے کے اکثر یہ پتھر کی کیا تہ ہوتی ہے۔ سفوف اہل کا جرب ہے اور اسکی خور
 ختم سووی کا اور واسطے حکم جو مسوزہ اور پانی سے ہوا ہو اسکا ۱۰ گز جرب واسطے جرب
 درہم شکر ۳۰ درہم چہ ۳۰ خوراک ہے۔ اور یہ عرض تر لیت میں اور روغن میں انگلیوں میں
 بہت ہوتا ہے۔ اور اسکی رات میں علان دونوں کا کھنڈ شکری اور تہو کھا ہو
 بیک جوش کر کے اور حنا و انجیر کا نافع ہے۔ اور حنا سبب سنا کا جرب ہے۔ ختم کرل ڈال کر
 اور ایسے ہی کچی اور نکا اور حنا میں سبب انجیر ۳۰ گز جرب سمون ۳۰ گز
 و سفوف درہم بادام مقشر ۵ درہم ہر ایک سے ۱۰ گز اور سمون ۱۰ گز
 مصطکی و مشقال غرق ۲۰ درہم امیر مادی و سفوف ۳۰ گز سمون ۱۰ گز اور خوراک ۳۰ گز
 واقعہ رات کو اور جرب حنا مشقال صمغ سمون مشقال پانی میں پکا یا جائے۔ اور کیم
 ایک ہفتہ خوراک جاوے۔ تشہی کی خارش سے سمون و شول کے کہ مختلف الادویات ہو
 ہیں۔ بھی قنا ہر سو جاتے ہیں۔ اور کبھی چپ جاتے ہیں۔ جبر و سوزی میں یہ عرض

اکثر ہوتا ہے۔ اور بعد قے کے اسکا نام نبات اللیل بھی ہے۔ اہل سات عدد اس کے
 لئے مجرب ہے۔ نگرم پانی سے اور ہنگام عجیب ہے۔ اور زبرد سیاہ سالم اور فاضل۔ ترقی
 پانی سے مفید ہے۔ اور بلدی کا بخور ناف ہے۔ اور تنقیہ وقت امتلا کے ضروری ہے۔
 عروق مدنی مادہ غلیظہ ہے سخت ہو کر دوڑا ہوتا ہے۔ بعد بشر کے بخار کیساتھ اور
 در اکثر کے ساتھ گرم زمینوں میں ظاہر ہوتا ہے۔ جو کم پانی رکھتی ہیں۔ خاصہ حوالی بدینہ شتر
 میں علی صاحبہا الف صلاۃ و سلام اور اسکے اسباب متعفن پانی کا پینا اور یہ اکثر نیکی
 میں نکلتا ہے۔ اور کبھی ہاتھ اور پہلو میں بھی نکلتا ہے علاج باسیتق اور جو نکلیں اس
 جگہ پر اور اس سال سودا اور صبر کا طایا آب کا سنی کے لئے۔ اور چاہئے کہ ابتدا نصف
 درہم سے کرے۔ اور پیر زیادہ کرے اور طلاء اسغول کا نافع ہے۔ کہ سرکہ میں اور مسکن وردی
 اسی طرح کا فور کیساتھ اور روغن گل کیساتھ اگر وہ تکلیل ہو جائے بہتر ہے۔ اور اگر نکلے تو درہم
 ایک رائگہ لیکر باندھ دیں۔ اور گرم پانی سے تھکدیں اور ناسکی نواحی پر روغن گل ملیں
 اور اگر یہ ٹوٹ جائے اور لوٹ جائے تو مرین مر جاتا ہے۔ اور امردی کے ساتھ اور برگ
 ریحان ضاد نافع ہیں اور مجرب اسغول۔ تخم ریحان پسے ہوئے آب لیموں کے ساتھ
 ہر تین ساعت کے بعد تجدید کریں۔ اور شق اور اخراج مادہ آخر جلد ہے۔ قالیل سخت
 سودی سے اور زم بلغم سے ہوتے ہیں۔ علاج تنقیہ اور مالش برگ کبیر اور دس اونٹنی
 اور سرکہ اور نمک یا شق مقل اور سرکہ کے ہمراہ اور مجرب ہڑتال چڑیوں کی بیٹ
 کے ساتھ ہے۔ اور خون چوہے کا اور ہڑتال اور چونہ بے بکھا اور مویزہ روز متصل
 مقل اور پانی کیساتھ لگانا سریع النفع ہے۔ اور اسی طرح جبل کہ ایک جانور ہے۔ برابر
 زنبور کے گوہر و بخیرہ میں پیدا ہوتا ہے۔ پسید لگائے۔ اور خون سنگ کا اور اسکا پیشاب
 اور اگر ثالیل ایک جگہ جمع ہو جائیں تو اوکو چوڑا ہو بال سے باندھ دیں اور کانکر ہڑتال چڑک
 دیں اور چھ بند اور نوشادر ہوزن اور اگر درد ہو تو کھس گرم گرم پکاویں۔ اور جب تہم جاوے تو پیری

چترکیں جب بڑا مسہ مر جائے۔ چوٹے خود مر جائیں گے۔ اور جب کارنگ سرخ ہو اور سو
 نہ چوٹیں کہ شربانی ہے۔ نزات کا خوف ہے۔ قو با خون میں سودا اور باہم فالج منہ سے
 ہوتا ہے۔ بعض اون میں سے واقعہ اور ساعیہ اور غائرہ ہیں۔ اور منتشر اور رشاحہ خارج
 تنقیہ اور کہنہ کیلئے فلا روغن گندم کا کافی ہے اور تھوک روزہ دار کا اور حمانس اترج اور سرکہ
 وراشق اور زہر اور کثیر اور واسطے مزمنہ کے جو کہ اور جوہق میں ہے اور اس سرکہ کیساتھ اور
 مقل یا ہر اور مجرب زہر البحر شکر کبریت۔ پیشکاری۔ ہوزن قتلان کیساتھ ملا کریں۔ بعد
 کھیلانے کے مجرب صندل سرخ۔ شور و۔ افیون۔ برابر ملا کریں۔ عرق لیموں میں
 اور دھوپ میں پیئیں۔ دو بار میں صحت ہوگی۔ مجرب برگ سپستان روغن بجا کہ
 اور مجرب خاکستر بہنگ۔ مسکہ کیساتھ واسطے گہرے کے اور رطوبت رہ بریان
 کے بلانک غایت ہے۔ واسطے یالب کے اور رسوت۔ اور جھپٹہ اور طمع اور کثیر اور
 مقل برابر نافع ہے۔ برص و کھجور رنگ کا ہر لانا سفیدی یا سیاہی کی طرف مادہ
 بارین سے۔ پس برص کثیر المادہ گوشت میں ظاہر ہوتی ہے۔ اور جب سفید ہو اور منہ
 سے جلد پر سرخی نہ آئے اور خون رطوبت سفید کے طرف تو مشکل ہے۔ اور بہق غیر غایر
 کبھی پھٹ جاتی ہے یہ سنہل ہے ملاحج دو لون کا ہے۔ سفید میں بغم کا چند مرتبہ
 قے اور اس مال کیساتھ اور فلاسفہ کا کہانا اور ہیلہ مربی اور قلقلہ غسلی اور سیاہ میں جو شانہ
 افیون کا اور مجرب اطریشل۔ افیون۔ تخم گذر ہر ایک ۵ قرفہ۔ دار قلقل چارہ جوز بواغتر قمر
 شیطرج دو شد میں منجون بناوین اور نقصان قمر میں استعمال کریں۔ اور مجرب مذد ورت
 تخم شقائق کے ہے۔ ایک درہم مجربات صحیحہ۔ مردار یہ معمول۔ شراب و طلا اور اگر تمام بدن سفید ہو
 تو عروق اصفر پوست نیم قناریہ و گھوڑی کے لید میں دفن کریں۔ دو ہفتہ پہر عروق کھجور میں
 ریح رطل صبح و شام چارہ مہینہ استعمال کریں اور تک کم کھاویں اور دودھ چھوڑ دیں۔
 اطلیہ مجرب تونیز سرکہ اسرار میں ہر غیر مختلف سلیمان پانچ امثال صندل سفید طلا کیا جائے

پانی سے نہایت سخت تکلیف پہنچا دے۔ اور سندان کا ٹکڑا کریں۔ اگر حسبِ دوا ہوا ہوگا۔
 مضمونِ شیمیہ کی طرف نہ رکھا جائے۔ اور اگر بعض چند جگہ مختلف طور پر لٹو ایک ایک کا علاج کر لیں
 اور مجرب زخمی کرنا ہے۔ شہر ہوا تو وہ سے یا شیر ذوق سے خجری قسط ہر شہر۔ ہر مال شیرخ فلفل۔
 زنجار بموزن طرف کسی میں پیکر لکھتے اور میں چوڑا دیا جائے۔ اور وہ پوپ میں پیکر لکھنا کہ پیکر
 کھٹ اور مثل اسکی لٹو وغیرہ سرخ یا سیاہ یا پیچک کے داغ بانوں جاہد کہ خجری مرزہ اور سب آثار
 کھٹ کے سیاہ و رقیق اور اگر غلیظ ہوں۔ تو نشہ ہے۔ اور کبھی پیل یا پیل یا پیل یا پیل یا پیل یا پیل یا پیل
 دونوں ملاستہ ہوتی سے تیز دیتی ہے۔ اور لٹو قسط صغیرہ سرخ یا سیاہ یا کدو مرزہ اگر جلد سے
 اوٹتی ہوئی نہ ہوں۔ اور نہ لٹو ہیں۔ اور یہ سب ہم سوداوی سے ہیں۔ سوداوی سرخ کے کہ وہ خون
 شریانی سے ہے۔ اور اس سے تعرض نہ کرنا چاہیے۔ بخوف تریاق کے اور پیدائشی کا علاج نہیں ہے
 اور قسط محل کیساتھ اکثر ہوتی ہے۔ اور حسی ریح مرزہ کیساتھ اور اہل دور ہو جاتی ہے۔
 علاج دولون کا متقیہ سودا کاہر۔ اور گرم پانی سے نمک پیکر یا پیکر یا پیکر یا پیکر یا پیکر یا پیکر یا پیکر
 قسط۔ دارچینی یا پیکر یا پیکر یا پیکر یا پیکر یا پیکر یا پیکر یا پیکر یا پیکر یا پیکر یا پیکر یا پیکر یا پیکر
 شہد کیساتھ یا پیکر یا پیکر یا پیکر یا پیکر یا پیکر یا پیکر یا پیکر یا پیکر یا پیکر یا پیکر یا پیکر یا پیکر
 چھین ہیں۔ اور زخمی ہونے سے بچے کثیر ان پادہ کہ ہے یا پیکر یا پیکر یا پیکر یا پیکر یا پیکر یا پیکر یا پیکر
 اختلاط کر دے۔ اور مجرب واسطے کھٹ کے سودا کے سرگین ہے۔ اور انہر پوپ اور گانے کا پتہ اور
 مجرب یہ ہو کہ ایک ٹکڑا لکھری کا ایکھتہ لیموں میں رکھا دیا جائے۔ پھر پوپ یا پیکر یا پیکر یا پیکر یا پیکر یا پیکر
 ساتھ اور گلاب میں طلا کیا جائے۔ اور کہا ہے کہ تخم جو حیر اور مولیٰ وغیرہ مختلف ہے۔ اور
 راسی انجیر کیساتھ مفید ہے قسط۔ لون سبب اندام غلط کے ہونے سے عین کی طرف یا
 وہ پوپ میں چلنے سے یا سردی یا غم سے یا طول مرض سے یا جو چیز پانی صحت ناسد کرے
 مثل ناخواہ اور زرد کال کا کھانا جسم کو زرد کر دیتا ہے۔ اور یہ بھی کہا ہے کہ دیکھنا اور گھر میں
 رکھنا ان دونوں کا ہے مثل پھر ہوئے پانی کے اور سرکہ اور انجیر کے علاج سبب دور کرنا اور

مسمات ماکونہ مثل اطریق اور لونگ اور سعد اور زوق اور افسنتین اور صندیر اور انار شیرین
 اور سیب اور حب الہی اور عذہ اور روح اور ہنگ اور انجیر اور ہیدہ عربی۔ زعفران۔ بوشادہ
 و شیرشت مار اللحم چاول اور اطلیہ جالیہ مثل اور جو اور تخم مولی اور مغز تخم تربہ اور بادام اور
 کثیر اور پسا اور رائی اور ہر تال اور چاول اور پوست بیضہ اور صدف ترق اور سفیدہ اور
 مصطکی آب پیاز اور بیحدیل ہے برگ ذلی اور اور کا پھول اور گندم برہاں ہوم کیساتھ اور بون
 گل مجرب اور نخود۔ محسنات مجربہ رائی ہر تال شیر گاؤں میں طلا کیا جاوے ایک ہفتہ
 اور شیطر جسر میں پکا کر اسیں کپڑا کر کر منہ پر رکھو سرخ ہو جاوے گا۔ اور جو شانہ۔ ابریشم کا شکر
 کیساتھ نوش کرو۔ حسن پیدا ہو جاوے گا۔ اور جو شانہ انیسوں کا خامک و اضیہ محل اور خاکستر
 کبوتر کی سر کے پینا غظیم التحین ہے۔ اور سوچ سے رنگ کے حفاظت کرے۔ اور سر می سے
 اسی طرح کرے کہ سفیدی اترے کی اور بسا سہ اور کثیر اور صمغ اور عابات طلا کرے۔
 صفا و بدن کی بدو تمام اور خاص ہوتی ہے۔ بغل اور تھیلی اور سر اور پستان کے نیچے اور
 منہ اور رناک میں اور فرج میں بقراط کا تول ہے یہ ہندی سعد کو لازم ہیں۔ اور ہندی
 امکان اور بعد برپا نہت کے زیادہ ہوتی ہے۔ اور بعد طبع کے اور تاخیر غسل نہایت کا اور حشر
 کے اور کھانا اور جبر و نکاح و دفع اخلاط میں طرف جلد کے مثل انجیر اور ہس اور رائی اور ہنگ کو
 علاج تنقیہ فصد اور اسمال سے اور طینیہ اخلاط کا مثل سکینہ اور نقیہ شمشیر کا اور غسل گرم
 پانی سے اور طلا قوالین کا جو عطر یہ ہوں۔ مثل گنارہ اور رس اور کاشور و صندل اور ہس اور
 اور حنا اور سعد اور سیب انارہ اشہ۔ خاکہ رنگیوں میں کتاب کیساتھ تاکہ دیکھو نقصان
 نہ پونے اور مجرب واسطے بغل کے بسا سہ ہے۔ آب آس میں اکلا بہل سہیہ کرس اور
 گسرخ۔ کیسر۔ لوہان۔ مصعد۔ طبع شمشیر۔ خوش۔ رس صندل۔ عود۔ بودینہ اور کل
 اور کہا گیا ہے۔ جو دینہ طیبہ میں داخل ہوتا ہے۔ اسکی خوشبودنہ ہو جانے سے۔
 سخت تک کرف اور غسل کیوقت کپڑے سے دھو کر سے۔ اور بجز عضو کی دیکھی جاوے

بیان کی کہ کثرت پسینہ اسکا بہت اکثر مثلاً ہے۔ غلطی سے یا طعام سے حاجت
 زیادہ یا ضعیف ماسکہ کا اور خواہ میں اکثر ہوتا ہے۔ اور کبھی خاص عضو کو آتا ہے۔ وہ مثلاً
 یا ضعیف ہوتا ہے علاج تنقیہ اور تغذیل غذا اور پانی اور طلاقوا بعض کاشل گلشن اور گلاب
 اور ساق اور عدل اور رس اور مجیدہ اور سفیدہ اور عجبیب کشنیز ساق پاپول مغول ہوا کہ
 ہچاس شقال و مثل پانی میں جوش کرو کہ ایک شلست ہوا اور چوبہ و زور و شائع مسور عناب
 کہ کثرت خشکاش و اکبر چوبہ اور عدل سنج و غلغلہ پستانہ ظلالہ اور روغن سفید منول
 ہے۔ اور جسم عریض کہتے ہند ہو جاتا ہے اور کپڑے سوچو پچھنے سے اور نہ ہیر یا بونیل کے اوکا ناض
 ہے۔ پسینہ ہتھیلیوں کا ہونگ بریاں لے اور سور یا پٹکی پانی میں ہو کر پسینہ ختم
 کا پپ چوتھ اور لمبے طوطا صفرا اور ضعیف ماسکہ کے ہے علاج تنقیہ و صفاء اور
 سے اور نفوس زرد شک اور عناب اور کشنیز اور آلو بخارا اور ساق اور کچار اور اظہار و انجمن
 تعریف کسی بخارہ لیں پسینہ لائے کی ضرورت ہوتی ہے۔ پسینہ اور چلے ہے۔ اور
 اور کھل اور ٹہنا اور پانی کی پیچیدہ اور کاب آب کفرس اور مکرورہ غریب پانچہ کا اور کچھیں ہینا
 اور گلاب اور بنفشہ فشتی یعنی جون مسام میں طوبیت ناسہ ہو جاتی ہے۔ اور اس کی
 پہچان ہوتی ہے۔ پسینہ سے دور نہیں ہوتی۔ اور موسم سرد میں زیادہ ہوتی ہے۔ اور غریب
 اور بیماری میں خاصکریب ایک کپڑا اپنے رانہ کی اس مرض کا منہ زرد ہو جاتا ہے۔ اور
 ہونک دور ہو جاتی ہے۔ اور نحیف ہو جاتا ہے۔ اور شحم اسکی تمام ہے۔ یہ مسام میں ہوتی
 ہے۔ بسبب صفت دافہ اور غلط مادہ کے علاج تنقیہ خاصکریب غلغلہ و غلغلہ و غلغلہ
 اور غسل آب نمک سے اور طلامولی کے پتوں کا اور زلی کا اور شربال اور غلغلہ اور تمام قوتیں
 دیاں کا اور پارہ عیب کا اور سٹالی او میں ہونی قاتل ہے۔ ہیکوں کے تمام کو
 اور حریر پینا اور کپڑوں کے تجدید بار بار نافع ہے۔ اور ہر پسینہ آور جھٹ سے بچے اور غلغلہ کی
 گند کی اسکو مضر ہے۔ ہزال طبیعیہ مع قدرت کے جلع پیر اور نشاد وغیرہ بالعکس مضر

[illegible]

کے ہے۔ اور مہلکات استقرائیات اور اطفالیات اور جوہر کے رونی اور رنگ کی بامحتمری اور
 ہر رنگ کے فرقہ میں کہا جاتا ہے اور تجربہ مند روس بکنجین کے ساتھ یا تنہا اور اسی طرح تک
 منسوب اور پودینہ صرکہ کیساتھ لیکن سداب رطب اور باد کے تخم سریع الاثر سبب میں
 لیکن تواتر اور اوقات ضروری ہے اور طلا زہا لہر کا سرکہ میں اور کھدڑے کپڑے کی بالتر
 اور درمات اور مہلکات اور حوامض اور نمکین ہشیا را صراحت بالوں کی ہشتیل
 ڈالے اور کنگا کرے اسکے مقومات۔ روغن آملہ اس سعد۔ ہلیہ۔ برگ شقایق۔ جمیہ پیاز
 مفردہ یا مرکبہ آب برگ کھدڑے آب برگ کنار مولی رسوت میں اور مجرب حایکچرہ پر سیاوشا
 نصف برگ کھدڑے رسوت اس ہر ایک ربع جہر مولی کے عصا میں ملا کر طلا کریں ایک رات
 اور صبح کو دھو ڈالیں۔ خطمی کے جو شانہ سے یہ دو احفاظت بھی کرتی ہے اور بڑھاتی ہے۔
 عجیب حفظ اور تطویل اور تشدید میں اور خملے میں ص اس۔ آملہ ہر ایک۔ اوقیہ
 ہلیہ ہلیہ ہر ایک۔ مصطکی پر سیاوشا۔ لاون ہر ایک اوقیہ۔ اور ربع سیپاری
 دو اوقیہ و نصف طباشیر۔ نصف اوقیہ بار یک سیسین اور رطل پانی میں جوش کریں
 اور صاف کریں اور روغن گل ڈالکر پیر جوش کریں کہ روغن باقی رہے۔ اور دو اکا پانی
 جھاو۔ پودہ نقل اور روغن ایک شیشی میں رکھیں اور استعمال کریں۔ داء الثعلب
 دوا اولیہ۔ دونوں بالوں کا گر تلبے ساور دومری میں صلب کے چمکے گرتے ہیں پودے
 کی وجہ سے یا فساد غلے سے بسبب خلط کے کہ اوپر رنگ دلیل ہے۔ اور ملس اور
 بعد امراض حادہ کے اور غرمدہ کے یہ مرض بہت ہوتا ہے۔ مٹنے سے جو سرخ ہو وہ سہل ہے۔
 اور سوداوی شکل یہ علاج دونوں کا نفیہ اور تطیب اور مجرب بلاتکلف۔ یہ جگہ پرکھنے
 نگاہے چاویں۔ اور مہن اور سرکہ پلا جاوے۔ اور نمک اور افستین اور نیز طلا پیاز کے
 ملس کا بھی کافی ہو جاتا ہے۔ اور طلا اہل کا سرکہ میں تجربہ ہے۔ اور بغیر سرکہ کے
 سبوں کا اور نافع شرح روغن گل اور نفثہ کے ہے۔ اور دھونا غمی کے پانی سے اور نہا

حبة المحضر سوختہ کا اور نیز بہ بالبحر خرقہ سرکہ میں مجرب ہے۔ وچوبہ کی میگن سہ اوس کے
 سرکہ خاک کے سرکہ کے ساتھ بال جادیتی ہے۔ اور تجرب مذہب اور دنی اور ہڑتال زرد
 اور مویہ اور لہسن مطبوخ ہے مذیت میں اور نیز شمع سداب اور گندک اور خاکستر صدف
 اور لہسن مجموعہ و زافع برک ایدرین اور زرافندہ خرج اور سونٹہ اور سرکہ تفریق کو پی سے
 کہ اوس میں دیر نہ ہو۔ و روح القدر ہے۔ اور تنقیہ ایامیج فیقر کے ساتھ۔ اصل علاج ہے۔
 خاکہ افیون کیساتھ چالینی میں کا قول ہے کہ گرم ادویہ وقت احتراق کے مت
 پیو اور کہا ہے جس وقت کہ ظاہر ہو صاحب دارالشعبہ اور جبہ کو دوالی تو دور ہو جائیگا
 روغن حبوبہ بال کی حفاظت کرتا ہے۔ جب بیماری دانہ فرنگ کے ہو۔ اور سفید
 بال جو دارالشعبہ کے ہوں۔ اور نکو سیاہ کرتا ہے۔ ص دسمہ ۳ شقال رس ۱۰ چار سو
 شقال پانی میں نصف تک جوش کیا جاوے۔ پھر جوش کیا جاوے ایک سو بیس شقال
 شیرح میں اور ۳ شقال لاون اوس میں حل کیا جاوے واینبیت الشجر کوئی
 سید نہیں ہے۔ جبکہ مسام جبکہ آگ سے خراب ہو جاوے یا زخم یا گنج سے اور اندھے کا
 روغن نقایت ہے۔ کندش کیساتھ وہ جادیتا ہے۔ اگر چہ پتھیلی ہو اور صبر مجرب ہے واسطی
 گنج والے کے اور وہ روغن ثعلب عجیب ہے۔ اور کھوے کا کاسہ جلا ہوا۔ روغن بہن اور
 روغن گل اور شیرح میں مجرب ہے۔ دس عدد جو زمہ پوست اور ایک شقال تخم خرما
 جلدی جاوے۔ اور روغن گل میں ملا کر پندرہ فضل شامل کیا ویں بعدیل ہے جہوں
 کے جہلے میں اور دیگر جگہ کے بالوں کیواسطے اور گدی کا نام اور سینک جلا ہوا شیرح کے
 ساتھ قوی العمل ہے اور براہہ ہتھی دانت اور کبھی کاکو ہوزن روغن اندھے میں دھری
 جادیتا ہے۔ حتیٰ کہ بعد کچا پس سال کے اور ضعیف بالوں کو منڈوانا قوی کرتا ہے ہانچ
 نہات۔ ہڑتال سرخ گدے کا پیشاب اور جوتک جلی موی سرکہ میں ملا کر یا ہنگ کے
 یانی میں مجرب ہے۔ اور زافع اسفول سرکہ کے ساتھ اور مجرب بشل میں طلما تخم مرغی کا

مرتبہ پیدا و کھانے کے اور عورت کے دائرہ میں کچھ ایسا ہی ہے۔ اور سکا مزاج سر ہو جاتا ہے۔ بالوں کا پھٹا بسبب خشکی کے ہوتا ہے علاج سینوں میں شامل ہونا اور سبب اس کی اور خلی اور برگ کچھ اور روشن گل اس صفت ہلکا یا بسبب غذا کرنے پانی کے بالوں کو ہوتا ہے۔ اور نواثر انکار اور مزاج سے علاج قطع منہ سے اور اسماں سے اور نفع نزدیک کرتا اور خصوصیات اور بنیاست اور فواید اور کتاب اور کافو اور طریقہ بنیاست ہمیشہ کھانا کھانا ہے کہ ایسا مرہیات مرد و عورت بالوں حفاظت کرتا ہے آخر ہر ایک اور مجرب سیاہ بڑے ہر روز کھائے اور منہ میں ہستے سفید سیاہی سے بدل بدل بدل جاتی ہے۔ بعد ایک سال کے تجربے کے اور وگولی داغ سرکوش کی ایک اوقیہ دو دو کیساتھ ایک ہفتہ بال سفید نہیں ہونے دیتی ایسی ہی ہمیشہ حسن کہا یا شراب کیساتھ اور یہ معجون بہت نافع ہے۔ صلی ایسا صلیا و ایسا کھنڈر سیاہ بڑے ہر ایک ہر صندل تخم کاسنی ہر ایک ۴۴ فلفل ۴۴ مونہ شرح کھنڈر سیاہ ہر ایک ایک حیرہ و فلفل ہر ایک میں معجون بنالیں جو کہ پایہ کابی عربی کا ہو خوراک جو ہم اور بلاد میں نافع ہے۔ اور جو کہ لسیان کو نافع ہے۔ اور اہل تجربہ کا تجربہ ہے کہ زاج سفید کو گرائی ہے اور سیاہ جالی ہے۔ لیکن نہر ہے یہ کو نقصان کرتی ہے۔ اسکو استعمال نہ کرے مگر مرعوب قوی الیہ خضار و آیت ظاہر ہے کہ ظاہر بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ ماو جس سے کہ جب قوت ہلکے کے آدھ چوبی بجائے۔ غیر مادہ ایسی کے تو سیاہ ہو گیا اور یہ روشن ہوتے تھپکے لہرین اور عرق و حار و شوینہ سے انکار اور تجربہ ہے۔ سیاہی کا پتہ اور سیاہ کو کہ کا اور سیاہ مرعی کا سیاہ بال جاتا ہے۔ اور سیاہ بھری کا بیجے پتھر کا کسی روغن میں استعمال کر کے جائیں۔ سیاہی کی حفاظت کرینگے عطر اور تجربہ پتہ چمکا اور کادو ششالی قومہ نوشہر ہر ایک ایک دانگ بال اوکھا کر فوراً غماو کریں۔ جس بات صندل مرکہ انوری جو مل کر کیا جاوے اور کادو کا دو دو ہر ایک تین سیکیاس ششالی پتھر تازہ لیا جائے جب سحر ہو

[illegible]

کثیرا چربی کے ساتھ ہاتھوں کے واسطے اور پیاؤن کے لئے اور بخار کھنا قسط کے
 نیگرم جو شانہ بیل ساعت پر گھی بلیا اور ڈکے لینا اس میں ٹکڑا کی ضرورت نہیں
 ہوتی۔ اور مردی کے جو پھٹ جاویں چونکہ صدف کا روغن کاؤ میں اور شلجم مہرباں
 موم کیساتھ بہ سب بعد تلیں کے گرم پانی سے لود خوب دھوئے کہ بخار وغیرہ باقی
 نہ رہے۔ اور پانی اور ہوا تار دیں سے اخیر از چاہے اور کبھی بالبین کے تنقیہ کی ضرورت
 ہوتی ہے قشغ اور نقشہ جلد کا یہ بین سے دونوں کا علاج
 تنقیہ اور ترطیب سے دودھ کے پینے اور لعاب بات سے اور مارا کچھن اور اوس سے ملنا
 اور قیر و طیات اور روغن رطبہ سے سبب پہنچنے جسم منڈش یا پسینے لادغ کے ہوتا ہے
 علاج فصہ اور روغن گل پکانا پختل سرخ اور رس اور مسور کے آٹے کا درور کرنا اور کبھی
 سیاق شہد میں کافی ہوتا ہے۔ اور مجرب رہے سوختہ ہے اور کہ سوختہ اور کبھی زخم کے
 علاج کی ضرورت پڑتی ہے۔ اور کبھی راکھ اسفل غصہ کے سچ کر دیتی ہے۔ ضروریہ
 مدد قشر علاج اور بخار و پکینی میں اور فساد عضو کا قوا البض کے ساتھ مثل رس
 اور اطمیان اور افاقیا۔ اور سیپاری اور عروق الصفرة کے اور اگر درو ہو تو روغن گل
 نیگرم اور جرب پینا مومیائی کلے اور جید راوند ہے۔ اور مجرب پٹکاری کی
 کہیل اور ہم اور شکر ۴ اور ہم ۴ خوراک کریں یہ حکم مومیائی کا کہتی ہے۔ -
 معصی لاکت اونکی لاک مغلول مصطلکی۔ غزوہ۔ راوند ہر ایک نصف درہم
 زردی نمیرشت کے ساتھ ایک خوراک ہے۔ اور مجرب یا ویکال ہے شکر سرخ کیساتھ
 اور قصب الطباشیر مصمت سوختہ خوراک نصف درہم شکر کے ہمراہ حرارت کے
 ساتھ یہ گمان ہے کہ یہ مومیائے زیادہ نافع ہے۔ اور مجرب واسطے درو کے قند
 ہے۔ اور سفیدی یا شہد کی اور قشر صیف چونکہ غیر پکا اور خنار و عروق نافع ہے۔ اور
 اسی طرح ہر مال بخار کی سچی فٹ فصہ اور بین ہونا مالہ اور صحر کہ رکھنا اور غنجل

کے ساتھ اور پانی اور رس اور پوست انار اور واسطے گری ہوئے کے دکان دونوں ہاتھ
 کیساتھ اختلاف کے ساتھ اور غدہ کمال کا باندھنا ہے۔ فوراً جب کہینچی جاوے جھلنا
 آگ سے یا پانی سے یا روغن گرم یا ادویہ گرم سے علاج اس کا تہرہ حل کے ہے۔ پانی
 سے یا تالاب کے گائی سے یا گل انہی سرکہ کے ساتھ اور عجیب سفیدی انڈے کی ہے تہنا
 یا روغن گل کے ساتھ یا آرد جو اور کافور اور سرکہ لگانا نہایت مجرب ہے اور کثیر العباب
 اسفول میں مفید ہے اور اغذہ تازہ چربی کے ساتھ اور صندل اور روشنائی اور سیاری
 عرق مکوہ سبز کے ساتھ اور روغن گل اور مجرب خون انسان کا ہے۔ طلا کرے جلد اور مجرب
 روغن کنجد لعاب اسفول ملا کر اور جب قلیل سے چلے تو فصد انطاکی کہتا ہے
 محجم یا بشرطہ فصد اصلی ہے۔ پس وہ منالطہ ہے۔ پھر مرہم اسفند ریح اور کافور اور
 عجائب تجربہ ۳ اوقیہ پانی حی العالم کا ایک اوقیہ اور نصف روغن بنفشہ اور نصف موم
 کافور ایک درہم انڈے کی سفیدی میں یا ذکرلو۔ اور بالوں کے راکھ انڈے کی زردی میں
 عمدہ دوا ہے۔ اور حامدہ رستگ بعد تمہین کے چہرہ کنا خشک کولاتا ہے۔ مگر روغن
 گل کی تدبیر کرے۔ اور مجرب عصارہ کشنیر مردار سنگ کے ساتھ ہے۔ مجرب
 عجیب واسطے زخم درد کر نیوالے کے چونکہ دہو یا ہوا۔ روغن گل میں لیکن رال گھی
 میں ملا کر اور دور سے بے پروا کر دیتی ہے۔ اور بعض شہیں جلنے کے بعض ادویہ کے
 ساتھ خاص ہیں۔ اور جو پہننے بیان کیا۔ سب کو کافی ہے۔ اور بعد اچھا ہونے کے
 اگر اثر باقی رہے۔ تو انار کے اور جامن کے پتے لگاے۔ جو احاطات اول
 اس فن و سیم کو جسے صاف کیا وہ اہل نہیں۔ اور بعض نے کہا ہے بقراط
 کے شاگرد پس زخم دل کا بہت نہیں دیتا۔ اور نہ دماغ کا مگر شاذ اور اس میں
 احتیاط عقل لازم ہے۔ ہر از اور جگر کا خوفناک ہے۔ اوسکی اطراف کا جہلک ہے
 اور عروق کبار اور خصب اور اطراف عقل کا خوفناک ہے۔ خاص کر پہلا اور اوکی

علامت قوت کا سا قظ ہونا۔ اور تشنج اور خلط عقل اور غشی اور عین الرکبہ کا فیصل الخناص
 اور حجاب اور معدہ اور نافذہ فی الصدر اور بطن کا خوفناک ہے۔ اول کی علامت
 ضیق النفس دوسری کے خروج طعام تیسری کے خروج ہوا۔ چوتھی کے ہچکلی اور قے اور
 اسہال اطلبائی ہیں۔ تشنج مجروح کا اور ہچکلی اور اونٹانی موت کے دلیل ہے۔ اور
 کوئی زخم عصب زخم سے زیادہ سخت نہیں ہے۔ علاج اگر مادہ کثیر ہو۔ امانہ کریں
 فصد مخالف سے اور اگر درد اور ورم ہو یا سور مزاج تو دور کیا جاوے۔ اور تازہ زخم کو
 اس حیثیت سے ہانڈنا چاہئے۔ کہ دونوں طرفیں ملجاویں۔ اور بیچ میں خلونہ رہے۔ ہوا
 کے یا بال وغیرہ کیلئے اور اگر خشک ہو جاویں۔ تو نشتر سے چھیلیں۔ پھر ہانڈیں۔ اور اگر
 گڑھا ہو جاوے۔ تو گوشت کے جیسے کے دو اٹاں جو قروح لٹھ میں نہ کور ہیں۔ استعمال
 کریں۔ اور اگر دونوں طرفیں نہ ملیں تو دوڑے سے ملاویں۔ اور اگر میل زیادہ ہو
 تو جالیات سے صاف کریں۔ مثل صبر اور کندر زراوند۔ ایرسا۔ شکریہ کے اور مہجرات
 انطاکی سے بار و عجیب شے ہے۔ پیر مدلات مہموں کے اور سوائے ان کے
 مہم مجرب ورم زخم کا دور کرتا ہے۔ اور صاف کرتا ہے۔ ص ارد گندم
 ۔ دی بھینہ۔ روغن گل یا روغن گاو۔ ہر ایک سے حسب مناسب ہر دور و عجب
 زخموں کو خشک کرتا ہے۔ اور درد کو ساکن کرتا ہے۔ ص اسرنج۔ ابرق بریاں ہر ایک
 ایک جزر الاچی خورد و جزر ذرور عظیم الفحل۔ سرع الاثر اند مال کرتے
 ہیں۔ ص صبر۔ گلنار۔ قشار۔ کندر۔ ہمو زن۔ اور مجرب وہ وزوری جھٹلہ میں
 گذرا دو خشک کرتا ہے۔ اور جلد پیرتے ہے۔ اور عجیب واسطے پہرنے زخم تازہ
 کے وزور۔ کندر۔ ابرزوت۔ دم الاخوین۔ اور صبر کا ہے۔ اور مجرب روغن تشنج
 معان واسطے تمام اقسام کے خاضک تازہ کے اور قروح اور ناصور کے۔ ص صبر
 ہر جوہر پوسٹ معیلاں۔ عروق الصفر ہر ایک کم مثقال۔ روغن بتولہ۔ تخم اسی

۱۔ شقال۔ بڑھ سیرانی میں ملائم آئین پر پکاویں کہ پانی سب بدل جائے دوز و سہ
 سید قولان ہر تجربہ سے ہے۔ زخم کہنہ بہر تلبہ۔ جلد اور تحلیل کرتا ہے۔ سلع
 کو گل ازنی۔ گلسخ ہر ایک ۳ شقال حبنت بلوط۔ شقال مرصافی۔ درہم و نصف کندہ
 ۲۔ درہم۔ گنار ۳ شقال دوز و ملکہ تجرب گنار۔ زرد۔ کندہ۔ مرصافی ہون
 اور تجرب شادوغ ہے۔ کہ گوشت زائد کو کھالیتا ہے۔ اور صیغہ جانا ہے۔ اور واسطے زخم تازہ
 کے سرگین اشتر سوختہ باندہ ہے جاسے۔ اور نہ کہولی جاسے۔ بلکہ ہر روز آگ سے سینکے
 سین اور تجرب واسطے گہرے زخم کے زراؤنہ طویل اور کرسنہ ہے۔ شہد کیساتھ اور
 واسطے قروح حارہ کے اور زخم تازہ کے اور قطع خون کے اور تشکین درد کے کافور معہ
 ادویہ مناسب اور جلد نفع دے پورے زخموں کو روئی کا ہو یہ پورے گائے
 کے گھی میں رکھے۔ اور نافع واسطے درد کے لہسن کٹا ہو اگر کم کر کے اور اسی طرح قند سیاہ
 اور کبھی مخد کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثل پوست خشتاں اور بزر البیج کرفاں
 عصب کا زخم بہت زور تک نہ انداز لیں۔ کہ خوفت درہم کاتبہ۔ اور تشنج کا اور
 اور سرد پانی اور ہونے سے حفاظت کریں۔ اور نیگرم گھی سے سینکیں۔ اور اگر تشنج عارض ہو
 تو عصب سمجھو وہ مقروض ہے۔ کاسٹاویں۔ اور روغن سے سینکیں اور فقار کی ترقیح کریں
 روغن اوچرانی سے اور باطل ہونا مثل غصہ کا مرنے سے بہتر ہے۔ اسید طبع زخم غصہ کا ہر
 اور تجرب خراطین میں تین روز کے ہو۔ عصب کو بہریتے ہیں۔ اور پیاز زرگس
 بے بدل ہے۔ نہ خنوں عظیمہ میں اور زخم و تراور عصب اور باط میں تعلیم گوشت
 اور دودھ اور تمام خون پیدا کر نیوالی اشیار سے پرہیز کریں۔ اور ہند گوشت کو اچھا
 سمجھتے ہیں۔ اور کہا ہے۔ کہ تجرب و زح اندا کہا ہے۔ اور دودھ پیتے۔ اگر زخم سفید ہو۔ اور
 کند ہو تو مثل باقلا کے اور کدو سے پڑھری ہو تو مثل گوشت کتا کے اور سرخی ترقی
 ہو تو مثل بھٹکے اور حسیب صحت میں دیر ہو۔ اور پیپ وغیرہ زیادہ کھلے تو اس میں ہیں

بڑی فاسد ہے۔ فاشنب اگر زخم میں یہاں یا بڑی ٹوٹ رہے ہو یا کانٹا ہو تو علاج
 اوسکا یہ ہے کہ زراوند مخرج یا لہسن ضا د کریں۔ یا چوہا چیر کر اور پیاز زرگس اور زفت اور
 کندر۔ اور مقناطیس عجیب ہے۔ واسطے لہس کے اور مجرب خشک بانس کی جڑ اور
 زراوند ہے۔ شہد میں زرف شکر یا بنی خون کا عسر العلانج ہے۔ اور پینیر سانپ
 کے کاٹنے کے بعد کا اور چالیس سے ہشتاد ہیں۔ زراح سماق دم الاخوین۔ کندر۔ صبر بزرگین
 خرگوش سورہ ریم سوختہ قضیب طباشیر سوختہ۔ سیمق عروق۔ زخم پر باندھا جائے۔ اور
 ایک ساعت مانتہ اوپر رکھا جائے۔ اور تھوڑا تھوڑا اوٹھا یا چاوسے۔ اور اسی طرح
 خرطبہ ہنگ کے سفوف کا اوس پر باندھا جائے۔ اور چونہ اندھے کی چہلکے کا قومی اثر
 ہے۔ اور نیز لیف خرما اور مجرب۔ کندر۔ اندر دست برابر اور پوست کہ سوختہ اور بردہ
 لیفا سوختہ اور خراطین بالس لیے ہوئے زخم اسلحہ منہ منہ اسکا علاج جذب
 ہے۔ اور ادویہ جو سموم ملازمہ میں گزریں۔ اور منع اندیال اور نادر ہر پیا۔ اور زرد
 مقناطیس کا عجیب ہے۔ اور خاکستر خوب انور کے پانی سے دھوتا۔ اور نمک ہے۔ اور
 بکچی اور پھلی یا مرغی چیر کر دو ہفتہ تک باندھنا۔ پھر زخم ہو جاوے گا۔ اگر گہرا ہو۔ اور کنار
 سخت ہوں تو ناصوئے بلادرد کے پس وہ یا جاف ہے۔ یا مازف یا مقوی
 البنجریف اور معوجہ اور متعدد الافواہ عضو شریف پر ہونچ کر اوسکو خراب کر دیتا ہے
 یا بڑی کی طرف اوس سے خون رقیق نکلتا ہے۔ یا شریان کی طرف تو خالص سرخ خون نکلتا ہے
 جو گوشت میں ہوتا ہے۔ اوسکا مدہ گاڑا ہوتا ہے۔ اور زخم سخت اور سیر اور سیاہ خراب
 اور مخالف واسطے رنگ بدن کے اور سفید اور زرد اور رصاصہ ویر میں اچھا ہوتا ہے
 پرست بسبب فساد یا خون کے ہیں۔ اسوقت میں تقیہ اور پچنے اوسکے آس پاس
 لازم ہیں۔ اور اگر اوسکے گرد بال ہوں تو برا ہے۔ ایسے ہی سینہ میں اور پیلو و نہیں اور شکم
 میں جو زخم ہے نزافت اور میل اوسکا طرف نروسی اور کودت کے قطعی دلالت موت ہی

علاج دونوں کا تخفیف اور ازالہ میل اور گوشت فاسد کا بالیات سے پہر اندمال کرنا
 مرہم بعد بل قسام جروح اور قروح کیواسطے ص - مرکی بلیہ سیاہ
 ہڑتال سرخ - رنگار - کتہ سفید - صبر ہر ایک شقال - مزہک - دو شقال - موم سات شقال
 اور نصف شیرج پیاز ہر ایک ۳ پیاز روغن میں تلیں - پہر اوسمیں موم حل کریں - پہر اور
 ادویہ نیم کی لکڑی سے جلا دیں عجائیب اوسکی اقسام کیواسطے روغن گاؤ پانچ پیسے
 بہر خوشن کیا جائے اور چار پیسے بہر موم اوس میں ملایا جائے - پہر خاکستر قطن چھ پر -
 درج چار - پہر نیلہ تھوٹا محرق ووقیر اطحرب کے اور تحرب پند بار کا واسطے گوشت فاسد
 کے حسب السلاطین جزء انکار نصف اوسکے ہر ایک سمیں - اور چھڑکیں اور دوسرے مرہم لگا دیں
 مرہم محرب چرک کو دور کرتا ہے - اور گوشت جاتا ہے - تخم نیب بارہ درہم جلا یا جائے
 روغن کنجد میں پہر اوسمیں چار درہم موم حل کیا جائے اور نصف اوسکی رال پہر سو اگ
 ہر ایک نصف شقال اور نیلہ تھوٹا ۴ شقال اور جلدی سے اوٹھالیا جائے - روغن
 دیودار عجیب الاثر ہے - واسطے زخموں کے مثل معجزہ کے ہے - اور نیز واسطے ضرب
 اور سقط کے اور حرب تازہ زخم پہر ڈالا جائے - قبل ٹہنڈا ہونے کے تو درم اور درد سے
 امن رہتی ہے - اور اندمال ہو جاتا ہے ص عروق الصغریو دار اصل السوس - دار بلہ
 ہر ایک اوقیہ چھت کا دھواں ہر ایک پانی میں پیسا جائے - اور جوش کیا جائے نرم
 آگ پر ۳ رطل پانی کے ہمراہ چھتی کہ ثلث باقی رہے - پہر اوسکا ثقل لوہے کی چینی میں اٹھا
 لیا جائے - اور خوب پھوڑا جائے - اور جوش میں روغن کنجد پیس اوقیہ ڈالا جائے -
 اور جوش کیا جائے - اسکی قوت ایک سال رہتی ہے - مرہم جلد وادش روغن
 دیودار کی ہے - ہلکا اوس سے قوی ہے - واسطے قروح کے ص جلد وادش عروق
 الصغریو دار اصل السوس - حناد خاں سقف ہر ایک اوقیہ پوست مغیلان برگ نیم
 قہوچہ ہر ایک دو اوقیہ پیس اور ۳ رطل پانی میں جوش کریں کہ ایک رطل باقی رہے

پہر میں اوقیہ روغن کنجد والا جاوے۔ پھر نصف روقیہ قند حل کیا جاوے۔ اور دو اوقیہ
 نوم زد و مرہم تام النفع مقل درہم۔ رسوت دو درہم۔ پانی میں پیسا جاوے اور
 اوس میں بارہ درہم زیادہ کیا جاوے۔ اور خوب پیسا جاوے۔ اور استعمال کریں
 اعجاز واسطے سخت بد زخموں کے اور غشیہ کے عجیب ہے۔ جس ایک کانسہ کے
 برتن میں شیلج اور پانی شہر میں ڈالکر خوب حرکت دی جاوے۔ تاکہ گاڑا ہو جاوے۔

اوس میں پٹکری۔ پتلہ ہوتا ہے۔ تو تھا ہر ایک ایک جزر کتہ ہندی سرج جزر زیادہ کریں
 اور چہ گہری ہلاتے رہیں۔ اور چینی یا چاندی کے برتن میں رکھ لیں۔ اور مجرب واسطے قروح
 فاسد کے درد صبر اور مر اور انزروت کلبے۔ اور واسطے شکل زخموں کے اور سرطانہ
 کے فاکٹر کچوے کے اور واسطے نواصیر کے اور آنکھوں کے صبر اور ہڈی بالیہ ہموزن اور
 مجرب واسطے گوشت فاسد کے اور قروح رطبہ کے کندہ مر صاف۔ دم الاخون ہر ایک
 دو درہم۔ اور شہناہ پنج درہم انزروت پوست انار چھٹے بشب کاغذ۔ محرقہ۔ سعد ہر ایک
 اور درہم اور عجیب واسطے قروح اور لوز صبر اور سفد کے فاکٹر پوست مر قش۔ صدف
 محرق ہر ایک جزر پیارمی ہینگ ڈیڑھ جزر سرسوں کے تیل میں اور شیلج میں اور واسطے
 قروح حمارہ اور مسومہ کے صندل بھرج۔ نیلوفر۔ صبر برابر۔ اور بعض نے درہم نیم کہا ہے۔
 شہد کیساتھ افضل ہے۔ اور قدری لکک اور لکک کا پیٹاب مدہ دور کرتا ہے۔ اور
 درہم دور کرتا ہے۔ زخیم کے کیرے۔ فستین پلاویں۔ اور لکک کیساتھ چرکین اور اسکی
 جوشاندہ سے لفظول کریں۔ اسی طرح غصارہ پودینہ کا اور زنگ کبیر کا اور تمام قواقل کیٹول کے
 پٹی کا ٹوٹا اور عضو کا اتر جانا اور بلا اتری متاڈی صا ناہج
 مشترک ہے۔ تنقیہ اور مالہ اگر خلط ہو اور چٹا دینا اسکی جگہ پر با مہلت بلا طلاق اور غصہ
 اور ولک اور لک اور تمام وہ چیزیں جو صرب میں بیان ہوئیں۔ اور اگر پیست درد ہو تو نشہ
 پلا کر اور صندل اور زرد وادریں اور مسور کا اور مضبول عروق ہے۔ اطمینان کیا

اور اعتدال کیساتھ باندھا جائے۔ اور خون طوف خلافت کے نال کیا جاوے۔ قصداً اور حجامت
 سے ہور نرم کیا جائے۔ راوند اور ادناس سے اور موسیائی پانی پانی جائے۔ خاصکرا اور فوہ اور ایک
 اور اسی طرح گلتندکبریا اور بسد۔ اور مصطکی ملا کر۔ اور درود و غنیمت سے ساکن کیا جاوے
 اور نیز خارش پانی سے زار کر اور کسور کی لزجات سے غذا کی جاوے۔ اور کلمہ پایا اور
 چاول اور مردہ ماش اور نیم برشت کہلایا جاوے۔ اس کے بعد سموم بسبب فساد ہوا
 کے ہے۔ اور تبہ سیراوسکی وہ ہے۔ جو حمی نہ با میں گذرے۔ اور طاعون میں اور پیاز
 عظیم التفع ہے۔ اگلا اور شبا اور عا اور نیز روغن کل اور بنفشہ شہا اور طلا و حوالی انف پر
 اور شہا پینا اور سرد پانی اور گلاب اور تفریح پہونچانی جائے۔ اور اعتدال سے زمینہ کی قوت
 کرنا چاہیے اور منہ اور ناک کے اواز کی اور ہوا سے مسکن کی اصلاح کریں سموم یا حیوان
 مثل منہ سے کلٹنے اور ڈنکٹ لگنے کے اور مرارہ سانب کے اور شیر کی مونچہ کے نال کی یا
 نباتیہ میں۔ مثل پیش کر یا معدنیہ میں مثل صج کے جو شخص ان سے امان چاہے۔ اور سپر
 ہمیشہ تر نباتات کا استعمال واجب ہے۔ یہ مشہور ہے۔ کہ جو شخص منزو و الخوس کی
 مداومت کرتا ہے۔ اسکو زہر نہیں مار ڈالتا۔ اور اگر بچہ کلٹے تو دیکھ نہیں پہونچتا۔ بلکہ
 مر جاتا ہے۔ اور بہتر تریاق فاروق ہے۔ یہ مشرود و لیطوس لیکن اس کے اجزا مفقود ہیں۔
 اور یہ بھی تجربہ ہے۔ کہ نادر اور زہر داونہیں دواؤں کی مثل ہے۔ اور فیروزہ اونکے علاوہ
 ہے۔ اور اطباء کے اسرار سے ہے کہ نازنل دریای اور تخم اترج مقشر ہر ایک فاروق
 سے قوی تر ہے۔ اور جدار مساوی نے اور زہر بناد جدار کے مثل ہے۔ اور انجیر معہ
 جوز کے ہر زہر کے امان ہے۔ معہ سداب کے مثل فاو زہر کے اور اسپر سدا و مدت عجیب
 الحامد ہے۔ مثل مشرود و لیطوس کے اور ہر سہ لہن کیساتھ فاو زہر سے زیادہ قوی ہیں
 اور مشرود ہا ہوا زہر شک سے اور عرق سیسی ہر ایک ایک جز اور آب لیون اور
 حامن اترج ہر ایک نصف مردار پر محلول۔ بکافض ہل ہے۔ فاروق سے اور عجیب

واسطے لغویت رئیس کے اور انسان کا پاخانہ اور سکیم مثل نو سادر کے ساتھ صعود کیا ہوا
 منکوم ہے۔ واسطے ہر قسم کے خوراک ایک مثال اور تریاقات میں سے فلفل اور دار فلفل
 دار چینی۔ عنبر۔ مشک۔ مر۔ افستین۔ زراوند۔ قسطا۔ بادام۔ پودہ دخت اترج تاریخ
 لیموں۔ باجزالنا ہے۔ خاصکر بزور اور پوست شرہ سنانپ چند قسم کے ہوتے ہیں بعض
 انہیں سے قاتلہ ہیں۔ ہرگز جہالت نہیں دیتے۔ اگرچہ علاج کیا جاوے۔ اور بعض سات
 گٹری میں قتل کرتے ہیں۔ ایک ہفتہ تک اور اون کو علاج نافع ہے۔ اور بعض ایسے ہیں
 کہ نہیں قتل کرتے اور اول سے الہیات اور جاڑا اور غشی اور ہندو اسپینہ عارض ہوتا ہے
 اور محل پر درم آجاتا ہے۔ اور جلجانا ہے۔ اور آنچیں زرد ہو جاتی ہیں علاج قطع عضو
 اگر ممکن ہو ورنہ داغ بے باندہ بننے کے اور پچنے اور جو تک اور ضامد میں پیاز اور لہسن اور گندک
 اور دودھ اکہ کے اور اقوی سب سے مرغی اور کبوتر ہے۔ یا چوہا پیاز کر محجوب میل حقہ
 کی نے کا اور نیم کے پتے اور تقویت رئیس کے واجب ہے۔ مثل عنبر اور زراوند اور مشک اور
 تریاقات کے اور دودھ اور گھی پلا کر قے کرانی جاوے۔ محجوب نار یا دھ یا نی۔ تخم اترج
 اور القافیہ کل طلا کریں یا کھاویں برء الساعہ بعدیل ایک درہم نیکار بانی کے ساتھ اور
 کبھی زیادتی پیاز اور لہسن کے کافی ہوتی ہے۔ اور بعض تریاقات مذکورہ ضروریہ
 قبل زہر پہنچنے کے فصد نہ لیں اور اہل ہند نے خون کا اخراج منع کیا ہے۔ اگرچہ بالشرط
 اور میں نے دیکھا ایک شخص کو کہ زہر دم ہو کر مر گیا کلٹنے سے ہو یا ہچموں سے یا ادنیٰ زخم
 سے خون نہیں بتا ہوتا۔ علاج سے اور تیسری ہر ایک یہ ہے۔ کہ تھاک زہر سے نہیں
 ہوا۔ بلکہ دونوں زہر کے قیر سے ہوئے اور اگر غشی ہو تو حجامت چاہئے۔ اور جو دشعشات
 کا خاصکر مشک کا اسکو میں نے تعجب چیز پایا اور نفوخ و ج اور منیک کا عمل ہند کا ہے۔ لیکن ہر مرکز
 حسب الملوک کا آنکہہ میں خطرناک ہے۔ اور بعض عارض ہو تو مشربت مندل دینا چاہئے عطر
 یعنی پچوا سکا زہر بارو ہے۔ اور اسلم شوالہ ہے۔ اور خبث جبارہ اور مخنجر اور سیاہ بہت دوا کرتا

اور کبھی سرد پینہ آکر مر جاتا ہے۔ اور شیخ اور احملاط مختل پیدا ہوتی ہے۔ حلاج بانہ
 سے اور شہد گرم پانی اور نمک کے ساتھ اور نافع ایسا موم گرم کیا ہوتا ہے۔ اور کبھی کالمنہ اور
 تطلوں جو شانہ نامخوہ کا اور تحریب خمیر کا نمک پلانا اور دو دریم فستیں چھ سیبے۔ اور دو شقال تخم
 اترج گرم پانی سے اور ناریل دریائی شتر اور صناد اخور النفع دیتا ہے۔ اور تخم سیب دو دریم اور
 گدھے پر سوار ہوتا اٹھا مسکن ہے۔ اور اسی طرح اسکے کان میں یہ کہنا کہ مجھے بچہ ہونے کاٹ
 کہا یا۔ اور کبھی دودھ اکھٹا کافی ہوتا ہے۔ اور شہد پہلا وہ کا اور بخور گلاب سے کے ہر کا قطر ہوا
 ہر ایک کے وسطے بخور بارہ شگے کا اور کبری کے سم کا اور گنک وراومی کے بال اور نقل اور سنگ
 ورا مار کی لکڑی اور بنباک کا لیکن سمانپ پس نو سادر کا اہلا ہوا پانے اسکے سورج میں دات
 سے مر جاتا ہے اور بچہ کو بخور کبریت کا اور بچہ کا و حنظل کا جو شہد پانی اور لہسن اور بولی مار داتی
 ہے۔ مویشی شکیا سے مر جاتا ہے۔ اگرچہ اور سکا دھواں بھی کیا جاوے اور اگر اسکی دم کا لکڑ چور دیر
 تو سب بہاگ جاتے ہیں ایسے ہی اگر اونکی سو ران میں چمکاوڑ کا سر رکھا جاوے کا ہیماں ہڑتال
 دودھ میں گھول کر کہد و ایکب کبھی خمین آویگی۔ اور رجائیگے اور گنک کا دھواں اور لہسن
 اور سداب و حنا کا انکو بہکا دیتا ہے۔ چھوٹی منگ سے اور زربناو کے بخور سے
 بہاگتی ہے۔ اور ہڑتال سے مر جاتی ہے پشما اور مخیر میل میں بیوں کا عرق ملا کر کالو
 دلوں سے حفاظت رہے گی۔ اور جو شانہ کا ہو گا پھر کنا اور دلتی کا مشہور ہے جو شانہ
 حنظل اور فستیں اور شونیز اور بخور ہڑتال اور نوشا اور گامی کی چربی کیساتھ چند روز تک
 انکی پیدائش کو منع کرتا ہے۔ اور شونیز اور رس اور کبریت کے بخور سے بہاگتے ہیں ادب
 جو شانہ دفلی اور سداب کا مجرب ہے۔ بھڑا لہسن کا دھواں بساگت جنون صفرغ پانی سے اور
 کاٹنے پر جس سنگ کو پیدا ہوتی ہے اور ابن ادسی شتر اور خر اور غر اور ثعلب اور مر جاتا ہے۔
 تین روز میں اور جب انسان کو کالے تو ہونکے نے لگتا ہے۔ بعد ایک ہفتہ کے چالیس روز
 تک تمام کرباس المزاج اور مرطوب یا دم جیتا ہے۔ حتی سال بعض نے کہا سات سال اور تجربہ کیا گیا ہے

کہ دل کا ٹاہنہ اور زیادہ خطرناک ہے۔ اور سگ وہ چیز نہیں کہلتے جس میں خون کا ٹہ ہو
 کا ٹاہنہ ہو۔ اسی طرح طبیو سبب خور و پیر لگا یا جائے۔ اور اگر کہا جائے تو ایک ن رات میں مر جاتا ہو
 شبہ کی وقت اسی سے پہچان لے اور اول غواض اس کے رویا نامہ سے اور انکار سوداویہ پر پانی
 ویکہر ہونکنا پہر جنون سببی اور خوف سیاہی سے اور پیاسا مر جاتا ہے اور یہ سب باتیں اس کی
 ہی عارض ہوتی ہیں جسکو یہ آدمی کھٹے یا اسکا جو ٹہا کوئی کھائے علاج پیکوں سے خارج
 کرے اور لہسن اور پیاز اور شونیز سو نگہانا اور وودھا کہہ گا اور زخم چالیس روز تک اچھا نہ ہوئے
 جسے اور بعض نے کہا ۳۴ دانہ کاغذ اور اسکی حرکت دو کرنے میں کوشش کرے۔ بعض نے
 کہا ۳۴ روز اور چند بار تنقیہ ہوا کیا کرے۔ اور زطیب خوب کرے اور حقہ اٹل جو سے اور
 خرفہ کے پانی سے اور روغن گل اور احباب اس بقول شریہ النفع ہے۔ مجرب بات چالیس روز باق
 سرطان ہے۔ ص سر طاق محرق ایک جز خطبہ نصف کنہ رختہ خوراک ۳ شقال اور
 خطبہ ناعمدہ ہے۔ اور تر یاق اربعہ عظیم الفایہ ہے۔ اور ناریل دریائی مجرب ہے اور کچھ
 مبر سے دوسری دوا کی ضرورت نہیں رہتے۔ اور مجرب بیان ہے ۳ روز ہر روز ایک
 رطل اور انسان وغیرہ میں سر کا دل وغ دینا اور پیشانی کا درمیان دونوں بہواں کے اور
 م قیراط سوت ہر روز چالیس دن تک تھکے ہے۔ اور شونیز نیگم پانی نیسے عجیب ہے
 فائزہ بینک گندم کے تگے پانی کا طرف رکھا جائے۔ اگر وہ پانی کو نہ چھوئے۔ نہیں
 نقصان پہونچے گا۔ اور پانی ویکہر لگے اور چلائے یا آئینہ میں اسکو اپنا چہرہ نظر نہ آئے
 یا پانی میں ہیک دیکھے تو بالوی ہے۔ اور اضہرہ بارہ کے معہ اور کبدہ پیاس میں کم کرے نظر
 لیں اور جن دونوں کی تاثیر خصوص سے ثابت ہے اور تجربہ سے انکار فلاسفہ پر تو نہ کرنا
 چاہیے اور غفلت کا خرافات نہ ماننا چاہیے اور کبھی دونوں امراض کیساتھ مشتبہ ہوتے ہیں۔
 جس واسطے اوٹھاؤ کہ کیا ابن عربی اور ابو نعیم کی روایت ہے۔ جابر بن زناد سے مرفوعاً ان العین
 لیدخل الرجل المعتبوا الجمل القذا وریہ آیت کی تفسیر کرتی ہے وان یکاد الذین کفروا

لا یزول با بصرهم لما سمعوا الذکر ویقولون انه لمجنون واما الذکر انما یزول
 اور اسکے۔ ائمہ نظر برد کے علاج کرتے ہیں اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیر ہی کے رقبہ کیا
 تاہم اذنب حرمہا و برہا و وصیہا پر فرمایا قد باذن اللہ وایت انکا اور سکوا مانی
 نے اور ابن ماجہ نے اور مستدرک نے اور اسکے باقی وہم کے ہوئے پر حسب ضرورت کا نہ اور ائمہ
 اور پاؤں نہ ہوئے جاویں۔ اور پانی اوس پر مٹا جاوے تو چھو جاتا ہے اور جو غسل سے منع
 کرے تو وہ باہمی ہے۔ جیسا کہ حدیث میں ہے والفاخۃ والقلاقل ادبۃ نافعة یسنی
 فاتحہ اور چاروں قیل نافع ہیں جن اکثر اون کو نکوستا تہ جو نہایت اور زمین سے طہارت
 نہیں کرتے اور کبھی واسطے مناسبت روحانی کے چو کو یہ خلل ہو جاتا ہے اور آیہ الکرسی
 کی تاثیر مجرب ہے اور احادیث صحیحہ میں مروی ہے غریب قصص کیا ائمہ اور عالم نے مستدرک میں
 اور ابن ماجہ اور احمد نے مرفوعاً روایت کے ہے کہ جب کو جن کا خلل ہو وہ معوذ کے ساتھ فاتحہ اور
 سورۃ بقرہ قلحون تک پڑھے۔ اور اللہ واحد الی اخرہ الیہ اور آیہ الکرسی اور بلیب
 مافی السموات وما فی الارض الی اخرہ اور شہدا للہ انہ تا آخر یہ اور ان کے بعد اللہ
 اعرف میں اور فقہ الی اللہ اخوان المؤمنین تک اور دس اول صافات سے لاذب تک
 تین آیات آخر حشر سے اور انہ تعالیٰ آخر تک جن سے اور قل هو اللہ اور معوذ قین اور
 صافات کی الوضو زیات قاری سے دونوں نے ایک نے ان کو مار ڈالنے کا قصد کیا۔
 دونوں نے شہدا للہ انہ لا الہ الا هو آخر تک پڑا دوسری حق نے کہا کہ اسکا محافظہ
 صحیح تک تو خاک میں کہیں شلجائے خلاصہ یہ کہ علاج اور آگہیہ ہر کا آیات اور غنیمتوں سے
 اور تمام سے ثابت ہے۔ اور قرآن شریف میں کشف اللہ عنہ و اللہ علیہ خاتمہ
 معالجہ پر واجب ہے۔ کہ پاک صاف ہو پابند شریعت ہو۔ اخلاق رکھتا ہو۔ حرام سے بچتا ہو
 کلام شیریں ہو خندہ پیشانی ساکین کی حاجتیں نکالتا ہو۔ افسیہ پر طب نبوی کا حامل ہو
 آیات اور دعاؤں سے شفا طلب کرتا ہو۔ مثل فلسفی کو نہ ہو۔ ضعیف الایمان اور اپنی تدبیر

کو تقدیر پر مقدم نہ جانشا ہو۔ اور تمام امور میں ایشکر کیم سے وسیلہ پکڑنا ہو۔۔۔ ومن یتوکل
على الله فهو حسبه وعلى الله فليتوكل المؤمنون

نفسہ ایام بحران غیر کا

۱	بحران	۱۴	بحران	۲۸	مہینہ بلا خلاف
۲	خلائی	۱۵	خلائی	۲۹	مہینہ بلا خلاف
۳	واقع فی الوسط	۱۶	یوم مہینہ	۳۰	مہینہ بلا خلاف
۴	بحران محمود	۱۷	واقع فی الوسط	۳۱	بحران محمود
۵	واقع فی الوسط	۱۸	بحران رومی	۳۲	مہینہ بلا خلاف
۶	بحران رومی	۱۹	یوم مہینہ	۳۳	مہینہ بلا خلاف
۷	بحران محمود	۲۰	بحران محمود	۳۴	بحران محمود
۸	یوم مہینہ	۲۱	بحران محمود	۳۵	مہینہ بلا خلاف
۹	فی الوسط	۲۲	مہینہ بلا خلاف	۳۶	مہینہ بلا خلاف
۱۰	مہینہ	۲۳	مہینہ بلا خلاف	۳۷	بحران محمود
۱۱	واقع فی الوسط	۲۴	بحران محمود	۳۸	مہینہ بلا خلاف
۱۲	مہینہ	۲۵	مہینہ بلا خلاف	۳۹	مہینہ بلا خلاف
۱۳	واقع فی الوسط	۲۶	مہینہ بلا خلاف	۴۰	بحران محمود
		۲۷	بحران محمود		

عنکبوت

بعد حمد و صاوت کے یہ خبر ہے۔ بلکہ مشکاف انفرسیسہ کو قوی کرتا ہے۔ اور امرجد نفیسہ کو
 قائم ترین البواب میں اور انفرتعالیٰ پر باکایا کے ^{سبب} اول باب نظریات اور کلیات میں
 عناصہ جوشت عالم کون و مساویں ہے۔ اس جہ غنا صر سے پیدائیت نادر گرم خشک و دھو
 گرم تر پانی سرد تر منہ و غایت سرد خشک و دھو کا نہ دھو اوکو اوکے اکمن سے نکالا ہے۔ اور
 اور مزاج قائم کیلئے۔ اور اونکی کیفیت پیدا کرتا ہے جس کا نام مزاج ہے۔ اور مزاج معتدل حقیقی
 اطبل کے خاتون میں محال ہے۔ اور جو مناسب سبب کر کے اس حقیقی سے اس کا نام معتدل
 اصطلاحی ہے۔ اور اسکی بنیاد غیر معتدل ہے۔ یا رت کی طرف اور پروت کے یا رت
 اور پروت کے بعد و مشروط ہے۔ اور کب پس سے تیسرے میں ریشہ اور ادواح
 اور قوی اور اس میں کہ جن پر بار و جو شخص کا ہے۔ تیسرے میں کہ نام او کار پیسہ پر
 اول دل او میں روح حیوانی کہ جو شریں میں نافذ ہوتی ہے۔ پیدا ہوتی ہے جس عضو کی
 طرفانہ پوچھے وہ متعفن ہو جاتا ہے۔ اور بار و جو جاننا ہے شوشہ و باغ میں روح
 نفسانی پیدا ہوتی ہے جو اپنی لطافت کے سبب سے عصبہ میں نافذ ہے۔ وہ عصب
 جو حامل ہیں۔ واسطے قوت حسیہ کے جس عضو میں نہ پوچھے وہ خدر اور مفلوج ہو جاتا
 ہے۔ تیسرے سبب کو اس میں روح طبیعی پیدا ہوتی ہے جو غیر متعفنہ رگوں کی طرف جاتی
 ہے جو کہ حامل ہیں واسطے قوت تغذیہ کے پس عضو قوروم اس سے دلا ہو جاتا ہے
 لیکن اعضا تنفس اور غذا و مغذ ہیں انتہا و خلق میں ایک سالن لینے کا جس سے
 قصبہ ملتا ہے۔ پھر یہ صفیہ تاکہ سالن او میں نفوذ کرے۔ اور بخیرہ ذخائیم حوالی دل سے
 خارج ہوں اور نسیم ناز و پوچھے۔ و دھو مری واسطے کہا لے اور پینے کے ہے اس سے
 مری ملی ہے۔ اور وہ متعفی ہوتا ہے۔ اسفل صدر کی طرف اور اس سے معادہ ملا ہے۔
 اور معادہ ناف کے اوپر تک ہے۔ اس سے چوبہ آئیں ملی ہیں۔ کہ وہ اشاعت کر گیا

موسوم ہے بسبب باروانگی ہونے کے اپنے صاحب پر قائم ہے کہ وہ ہر خالی جگہ پر
 اتفاق پر اندر اسوائے کہ وہ ایک منقبذ ہے۔ ہر قول پر مستقیم جو قصہ سے ملحق ہے
 حسب ندرت میں مضمر ہوتی ہے۔ اوس سے پہلے ہماگ کے ایک شے جدا ہوتی ہے۔ اس
 نام کیلو میں ہے اوسکو اسار یا جذب کرتی ہیں۔ اور وہ بار یکا رنگیں ہیں وریان معدہ
 اور جگر کے وہ اوسکو اوسکی طرف پھونکا دیتی ہیں۔ اوسکو جگر مضمر کرتا ہے۔ اس کا نام کمبو ہے
 اوس سے اخلاط اربعہ پیدا ہوتی ہیں۔ اعتدال کیساتھ جو یکے وہ خون ہے۔ گرم تر اوسکو
 وار میں جذب کرتی ہیں۔ تغذیہ کی غرض سے اور عروق مضمر کرتی ہیں معدہ میں مضمر اول
 جگر میں مضمر ثانی عروق میں ثالث اور اعضا میں اربعہ ہوتا ہے۔ کہ وہاں مشابہ بالمقتاری ہو
 جاتا ہے۔ اور کفج اعتدال سے اوپر صدمہ ہے۔ گرم خشک مزارہ اوسکو جذب کر لیتا ہے۔ اوس
 میں سے کچھ انتول کی طرف ٹپکتا ہے اور مشابہ کی طرف کہ اوس کی حاجت پیشاب پاخانہ کی
 معلوم ہوتی ہے۔ اور خام بلغم ہے۔ بارور طبی کے وہ تمام بدن میں رہتا ہے۔ اور بمل ما
 تجلبل ہو جاتا ہے۔ اور محرق سودا سے سرد خشک اوسکو تلی جذب کرتی ہے۔ اور اوس میں
 سے نم معدہ پر کرتا ہے اور اوسکو کاشت ہے کہ ہونک معلوم ہوتی ہے۔ فضلات مضمر
 سعدی کا ثقل ہے۔ جسکو پاخانہ کہتے ہیں۔ اور جگر کی کاپیشاب ہے۔ اور عروقی کا پسینہ
 اور اعضائی کا میل اور جوں اور طشت اور مٹی اور دودھ اور قات مریض کے چار ہیں
 ابتداء۔ زیاوتی۔ انتہاء۔ انحطاط اور انکی تقسیم اسی یہ ہے۔ کہ پانچ سو مزاج ہے۔ مثل حرارت
 کے پانچ سو ترکیب ہے۔ مثل چار انگلیوں کے بالفرق اتصال ہے۔ مثل زخم کے اور دوسری
 تقسیم ہے کہ یا وہ چار سریع البز میں یا سریع القتل میں۔ مثل صرع اور غشی کے مافز
 میں مثل دق کے اور تیسری تقسیم طرقت فاص اور مشرک کے ہے۔ مثل دروسر کہ مادہ اوسکا
 سر اور معدہ میں ہوتا ہے اوس اصل متعدیہ اخبار کے محال میں جذاب اور خارج ہے
 اور حمی یا بیدار جدی اور حب اور صل اور ربا اور بوا سیر اور برص اور قویج اور موروثیہ برص

ورنہ اور ہندو اور بکر اور مانیچو یا اور نفرس اور سرخ اور انہ۔ اور بوسیر اور جسے میں ذہن
 مع گرم تر ہے اس میں خون بڑھتا ہے۔ اور اسکی اور اس لوانل ہیں۔ اور گرمی گرم خشک
 ہے۔ اس میں صفرا بڑھتا ہے۔ اور جمی عجب اور حریف سر و خشک ہے۔ سو راوی۔ نام حیات
 بیج کی طرف اٹل اس میں ہوتے ہیں۔ اور طحال بڑھ جاتی ہے۔ اور تیار اس سرد تر ہے۔ بلغم پیدا ہو
 ہے۔ اور کبالتی اور زکام ہر ایک فصل میں تنقیہ اور تعادیل لازم ہے طعام جب پہنک
 صادق ہو تو کھانا چاہیے۔ اور ہنوز کسی قدر باقی رہے کہ چوڑے۔ اور ضرب چاکر نکلے
 اور احوال طعام سے پرہیز کرے۔ اور حرکت مقتدیہ کھانا بخمد کر دیتی ہے پھر الٹی طرف
 سونا می رہ گو گرم کرتا ہے۔ بسبب جگر کے شامل ہونے کے اس پر پھر سیدھی طرف کہ کیونکہ
 کے جذب کا معین ہے اور وہی اور دودھ ایک ساتھ کھانا چاہئے۔ اور زہر بوزہ اور مچھلی
 اور مولی اور میوہ جانت اور شراب اور نہ ہر کھانہ چاول کیساتھ ورنہ خربوزہ شہار کیساتھ جمع
 چاہئے پانی بہتر بارش کا ہے کہ صاف ہو میں ہو اور جاری چشمہ میں اور اسکی قریب کھلا
 پہلا ہوا کھواں ہے۔ کہ چھپر سویرج خوب پوچھتا ہو۔ اور سوائے اسکے رومی ہے۔ اور
 سب سے عمدہ شیریں ہے۔ اور بکا اور سرخ الطبع اور خراب پانی کے اصلاح پیاز اور پونہ
 یاہین کی مٹی سے واجب ہے۔ اور کدو بادام مقشرہ قوق سے یا قسطیر سے صاف کرنا
 چاہئے اور گرم پانی چربی گلاتا ہے اور وہ کو مضر ہے۔ اور نیکرم بھی اور شند اسعارہ کو قوی
 کرتا ہے۔ اور دماغ اور عصب اور اور ام شکم کے مضر ہے۔ اور کھارمی اخلاط خراب
 کرتا ہے۔ لغوم عموماً وہ ہے جو اختال کیساتھ ہو بعد کھانے کے اور اچھا وقت اور سکات
 ہے۔ بعد عشا کے صبح تک پیرو پیرو جیسا کہ وہ مشغول ہے۔ دیا ضمت مواد کو تحلیل
 کرتی ہے اور استغفر غانت سے علی التواتر چاہئے اور کسکی ہے اور وہ یا نفسانیہ سے مثل فرج
 اور غم اور غصب کے یا دینہ ہے۔ مثل کشتی اور سواری کے اور مثل اس کے لیکل و جرم
 اور سواری افضل ہے۔ اور وہ پے در پے تو تو کو تحلیل کرتا ہے۔ اور شکم پر پیرو سدا پیدا

کستی ہے اور ریاضت علی التدریج کرنا چاہیے۔ اول کم بہرہیت اور اول آہستہ پرتیز اور
 اسکی بعد ولک کرے۔ پادیشاہ زردشہل پوست ترنج کے بسبب اختلال کے ہے
 اور اوس سے زیادہ بسبب صفر کے اور اوس سے کم بسبب برودت کے یا بخیر کے طرف
 سر کے یا بسبب جگر کے اور اسہال کے یا بسبب زیادہ پانی پینے کے اور سفید شفاف ہی اسی طرح
 اور یہ سر سام میں ہوتا ہے۔ تو مہلک ہے۔ اور مہر خچک مار بسبب صفر کے ہے اور سوائے اسکے
 بسبب کثرت خون کے یا ضعف مجرہ جگر کے یا گردوں کے یا فالج یا قلوبنج کے اور سفید حقیقی بسبب
 زیادتی باختم کے یا استفراغ منی کے یا چربی آنیکے اور سیاہ بسبب برودت مجرہ کے یا بسبب راق
 شدید کے یا سببی ہیں۔ اور راقص حار و میں بہت خراب ہیں یا بسبب بجران غل سوداویہ
 کے ہوتا ہے۔ اس میں خوف نہیں ہے۔ اور سبز اسی کے قریب ہے۔ اور رقیق بسبب خامی کے
 ہوتا ہے۔ اور غلیظ بھی اور بسبب بجران اور فوہان کے اور بسبب برودت کے بیت ہوتا ہے
 اور حرارت کے کم اور صفائی بسبب بجم کے ہوتا ہے۔ اور کد بسبب عدم تصحیح کے یا بسبب
 اندفاع مواد کے اور بدبودار بسبب عنونت کے اور بے بو کا بسبب خامی کے اور جھاگدار
 بسبب فروخت مادہ کے اور بجاگ بسبب پوست کے اور سفید سوب گول چکنے
 بسبب تصحیح کے اور سوائے اسکے بسبب عدم تصحیح کے نہ چنی بقراؤ کہتا ہے کہ بفضل ایک
 قاصد ہے کہ چونٹ نہیں بولتا۔ اور مادی آخرت ہے بسبب خبر دینے اسکے دل کے
 کہ سپر بار زندگی کا ہے۔ پس مریض کی چار انگلیوں سے جو زیادہ جلد زہ بسبب حرارت کرے
 اور اسی طرح شاہق ہے۔ لیکن عریض بسبب طوبت کے ہوتی ہے اور متلی بسبب بخار اور غلطی
 اور جو کہ دہلنے سے نہ مقابلہ کرے۔ اور مہلک بسبب پوست کو اور سرخ اور حاد بسبب حرارت کو
 اور بالعکس کل میں اور متواتر جھکاٹنا محال ہو بسبب حرارت کے یا ضعف قوتوں کے
 اور جب ضعف زیادہ ہو تو وہ نملی ہے۔ موت پر دلالت کرتی ہے اور تفاوت ماسکے مضام
 اگر ہو متدل تو بسبب قوت کے ورنہ بسبب ضعف کا اور نظام قریب صحت کے اور عیال و سکا بسبب

درجہ مجربات اور سیکے اور جو اس سے قریب ہے نہیں ڈاکر لے دماغ اطرافیل و سکو قوی
 کر لیتے۔ اور جو شبو میں اور غز بادام۔ قندق۔ نارجیل کے قوی کرتی ہے اور سری اور اسطو خود و
 غار لیون۔ راوند جب لٹل او سکو صاف کرتا ہے۔ اور تہہ پاؤں کا بانہ نامو او اس سے
 پتہ تہہ ہے۔ اور تیز ہلک۔ اور بخیرہ کشینہ سندل۔ آلو بخار اور فح کرتا ہے۔ اور نشہ مضر ہے اور سونہ
 اور ہن پیاز اور سماخ پر درد مہر ہار کینے سندل افیون۔ شمار طلاء ہے۔ اور واسطے بارو
 کہ ورتزیہ زنجبیل۔ واپسینی سندل سفید اور کبابہ کے ساتھ طلاء ہے۔ اور جمیع اقسام کو سنا
 لسیان کیواسطے کندر۔ وارفنفل سنگ۔ ملاکر دس ساہم حار و سرد قیفاں اور پتہ پاؤں پر پچنی
 گوانا اور سندل کا طلاء باددہ ونگ کی روٹی پکائیں۔ اور ایک طرف خام پیسے دیں اور سپر
 روئنگل لگا کر بانہ میں سندل مراد اور نیلات کشینہ نشیانش۔ بادام ورنہ بارج صدمات ایام
 اور شونیز کا نفقہ اور نکس کا کاوا اور رامی کا صناد مسکتہ مثل اسکی مہر تخم کا ویشیاش
 پلے اور پکان سوگہ پائے اور دو پلاسے مالیشیہ ایام فیتہ سودا اور فیتہ سیلم الشی باتہ کے
 اور افیون تیکے ساتھ اور کلاب مشکہ و زرعفران کیساتھ اور شربت ابرشیم اور گاو زبان صراقی
 اسلم اور انتین۔ ریوند خطائی صناد و مرق کا انجیر سرکہ میں یا حیدوار آب کشینہ میں عشق بلع
 صرخ سنا رشبہ کیستہ یا ایک مشتال آدمی کی بڑی مہختہ کو پری سے نیکر سکڑا کر تین روز یا
 فادایا اگر چہ تعلیق ہو کا پیو اس وہ اور ایام فیتہ اور اطرافیل کشینہ میں۔ صرخ صہ بنیان جوار
 نصف ونگ۔ پیمائی اعصاب۔ رطبہ شربتہ ترہ اور زنجبیل مرشد رکا اور روغن واپسینی
 عقرقرہ جو زائل فلفل میں لٹشیم یا لیس صندل شربت میں کھتا اور گھی یہرم پانا عشق
 اسطو نو دوس معہ شہدہ سوئہ معہ ورم ورم معہ شہدہ خستہ لاج واپسینی کا طلاء کار کام نزلہ
 وریفیل خورہ سندروس باسکریا کا فادایا پیوسی محلل اور محفص سے بہنے والیکے اور شونیز کا پچور اور
 رکنا۔ فیتہ مدہ ہے۔ اور حب الشفا و واسطے رطبہ کے حلیہ قوت آدمی اور خفاصہ متا کر و اطرافیل
 دیان بلا سٹے وریاہ اور سہر خیر میں دیکے ورنہ زعفران۔ سنگ۔ عروارید۔ عیار آب زجیان کا زما و

آب کبھی اور عرق الصفر اٹھنے آب شہد لگانا اور رسوت کا طلا۔ اور رو دہنی سے اندر لپیٹنا اور
 پر پھینا اور انگلیوں پر دم کر کر انکبہ نکولگانا اور باگنا اور زیادہ سونا اور رونا اور جماع اور سفیدی اور پکار
 شہ کی طرف دیکھنا اور سورج گرہن دیکھنا مضرب۔ اور جو ضرر مانع اور معارضہ ہے طہر کر کن در اور کبوتر کے
 بازو کا خون یا زعفران قرصہ سرد و س خافہ چھپانا ناک ہر زریکشت سے مسبل آنا
 مطلوب وقت سن میں یا شب اور نو ساد پر یاں ہر دو دفعہ پیش مع مازو بیاض پیکری نک
 پیاری عشا لوبت بکری کے کیچے کی جو ہونے سے گلے ہو۔ دار فافل پیکری میں جھوڑی ب
 مع پانی شہریش مدخ کا داغ دینا یا شہریش اسرینج اور متعلیٰ سوزن تین ہفتہ کہنا اپہر حید اور اند
 ن بال کے مرچہ سے اور صابون اور تار و زوم اور روغن اور واسطے تحلیل کے مرارے اور واسطے
 سالہ میں کے شہریش واسطے تجویز کے ہمال اور امانہ اور پٹیان اور واسطے پر بال کے اور پٹیر
 ہر دو ایک واسطے ستودہ بیک شحم خراسونہ اور آب پیاز اور سنبل اور الجور و اور گاسنخ اور واسطے
 عارض تر و خشک کے آب نارتیش یا پیاز اور واسطے ناصور کے بابونہ یا کشتہ سونے کا اذن دینی
 کون مانع اور رسوت کے اصلح سے او سکی اصلح ہوتی ہے۔ اور او میں حسب تقطیر کرے تو نیکم کے
 در دیکوشی فعال کے قصار اور جو تک روغن گاؤ اور بابونہ اور روغن گل یا شہریش پانی میں مل
 اور واسطے حلین کے جو دار میں ہے اور مسکہ کا قطوب روغن کنجی میں اور واسطے ریاں گوش
 کے پس پٹیر کے پتہ کیسا تھہر چھرا زوت شہریش ملا کر بتی بنا کر کے صہم یعنی ہر پتہ بکر
 کا شہریش کیسا تھہر اور ورق کے مسکہ کے ناک واسطے بوا سیر ناک کی روغن بیضہ اور واسطے
 نمبر کے پتہ پاؤں یا زہنا اور پستان اور خضیہ رسوٹا شہریش یا کشتہ پوست بیضہ کا اور ضا و نکس
 سدر یا کافور کا بھن کر ہی کا پیشاب یا جو شانہ دار شہریش کا اور واسطے آفت شحم کا سی
 طرح اور واسطے عطاس کے روغن گل حن اس کے علاج میں اصلح معادہ کے اور دماغ کے
 ہر پیر اعصابہ بلبلہ کا مسکہ یا کر بھن کر خور اور بطین اور مطلق میں اور جو بوا قلام یعنی زخم دہن حنا
 کچھ کا کافور رسوٹ اور واسطے بارو کے دار شہریش یا مایراں یا کشتہ خشکی سے با دام روغن

سے قرقر کا۔ شقائق الامساك لعاب شکر ملا کر دھم شقائق اور نمضہ برگ توت کے
 پانی سے اور ساق اور کوبہ مار میں، ورجو شانہ آبہ اور ایات برد میں اور اماں میں طلائع شقائق
 لب بادام سنبلہ و غیرہ کثرت میں نافہ کے ذریعہ لالہ لبت سرکہ کاک ملا کر یا انیوار و قرقر
 لکریا پششا کیڑا انتون فستین کا مسٹرہ ڈالہ واسطے قلع کے۔ و عین کبریت مسہر و رول
 ارکان کے اور واسطے حرکت کے سندروس گنار شہد پانی۔ اور واسطے منہر کے گرم رول
 چبانہ اور واسطے منہر کے تغیر بحسب رنگ کے اور یقین نہایت کا پانی کی بریلری کما یا نکہ سوختہ
 یا بقلی مسور و نکا و دم فہ قیال یا پیر رنگ اور گسٹخ اور حنا و خون بنادہ و میکہ مشب اور
 ماز و اور ساق اور واسطے نقض کے ہو قلع میں سے اور واسطے جمنے کے زرا و زرا و دم الاخیر
 حلق اسکو دیواں اور گرم طعام منہر ہے، لیچہ تریتی آواز خوشی سے بری کماں و رسات سکر
 کیساتھ اور جو طہیت سے پڑے کیا بہ فافل خولجاں اور واسطے مازو کے بلیک سخا و شقائق
 اور مالہ اور آب ورق توت یا پوست جوز اور صا یہہ کا غرغره اور جد و آب کوبہ کیساتھ ملا کر
 جو نک کیواسطے نک کے پانی کا غرغره اور ماشواہ و دم لہا و اور اسکا استرخا کرن
 پرچنی لگانا اور کما اہوا و یا بگنار اور مازو سے ریل و صلی کا مساج زوفا اور پرشیا و نکا
 اور اسطونہ دوس برگا و زبان ہے و مضر ریشی او چکپالی غالباً اور سر پانی اور سر ہوا و مرقیہ
 مادیہ بیاریوں میں بادام تلخ زراوند زعفران کیساتھ ماسا غسل فلفل کیساتھ یا اصل سوس تنہایا
 مسہر و فافل اور موزن اور واسطے خشک سعال کے کھن سکر ملا کر اور جو نر لہے
 بواسطہ فیل و انیون اور جو عصیان نفث سے موسونہ اور سکر پیر اور اخیریق واسطے خشک
 کے لعاب سکر ملا کر واسطے طہیت کے زراوند مسہر بہت زوفا اور وقت شدت کے عرق
 ماشواہ یا جو شانہ ہسی اور تخم حلبہ اور مویہ کا باقیہ ذریعہ ابیص سے یا دخان مرحق زراوند و بادیاں
 کافور الہیہ جہت باسلیق۔ جیار شہرہ روغن بادام و تنقیث و رطلول گرم پانی
 کیساتھ اور ورو کو سینکے تر سے ساکن کریں یا طما کریں باجرہ اور زراوند سوختہ انڈے کی سفید ملی کر

اور اگر نشت معین ہو تو موت ہے۔ درد پھیلاؤ ریکی قہی کہہ اسے اور طہا کرتے سسل
بق میں علاج ہے۔ اور گل قند بکثرت کہہ اسے حتی کہ بجائے سائن کے نفث الدم : سلق
اور بالہ اور بلہ اور پودینہ۔ سیر یا بارہ سنگا سوختہ اور کمراد ان اور سکا مقوی یا قوت بر سر سونا
چاندی۔ مراریر۔ مشک۔ جوز بوا۔ نوگاس۔ غنبر۔ زعفران۔ گلاب۔ بیا۔ مشک۔ ابریشم
گاوزبان۔ مندل۔ آب انار۔ پیوں۔ لرح۔ کانور۔ ہے۔ خشتقان جو شانہ گاوزبان۔ دیان
مویز۔ غنشی۔ مسک۔ ارالعسل۔ مراریر۔ واسطے قند دودہ کہ تخم خشتان سیوا۔ دودہ۔
شلمجہ کنجہ۔ سنخو اور اسکی کثرت کیلئے کا ہو۔ مور۔ آگنا تخم سویا اور طین اور مرنگ خنواد اور واسطے
ستر خار کے بوقہ بن کہے۔ شل۔ بازو اور پشکری اور بزرالنج اور واسطے صفر کے جاموش کی
چربی اور سخن کر اور درو کی واسطے قیروطی گرم بر محل اور سکا مقوی جوز بوا۔ عود۔ نوگاس۔ بیا۔
ترش سماق۔ طباشیر۔ قاقا۔ مصطکی۔ پودینہ۔ زنجبیل۔ فلفل۔ ادیان۔ اطر فیل۔ پیوں۔ کبدان
جو ہو سکر کے ساتھ اور اسکا منقی ایا رج اور محل بلع کرفس ناخنواہ برابر سکر تخم شل اور جو معدہ
مانع مواد ہو دہ ترسی ملی التواتر ضعف ہارونان کا اور دھضم کا حب الریان و انک
سوٹہ۔ زبردہ ہر ایک ۲ تریب۔ زیرہ سیاہ۔ بلیہ زرو۔ بلیہ ہر ایک جز در دہ محلہ خار کو فصد
باسلیق اور سکنجبین۔ العایات سکر ملا کر اور واسطے غیر کے مصطکی زراوند۔ شہد کیساتھ اور واسطے
تمام اقسام کے زراوند مع با دام نہ رد فم معدہ وہ اور مصطکی اور تخم پالک اور مصطقت
کشت بھو نک کی گائے کا گوشت اور چکنائی بلا نکس پیا بس گرم شیر۔ تخم خرفہ
خاصکرو خیارین اور تخم کدو یا العایات سکر ملا کر اور واسطے بلغمی کے مویز اور سوٹہ ہیضہ
گرم پانی سے اسکی اعانت کرے اور ناریل یا می پیرجد و اور زرنباؤ اور پینا یا شربت رس
اور ترک غذائی اگر زیادہ ہو تو قصد یاقے ورنہ اناروانہ مع زبرد یا لوگ یا جوز بواقی اللہ نفث الدم
کا علاج کرے جھنا خون اور دودہ کا شہد یا سکر یا پودین یا قہم شہد و سیر
مصطکی۔ پیوں۔ کمون اور چرسنا چوزہ کی بڑیوں کا اور تھیر کے اور مرغی بریان چھکی اگر خشک

تو کہن شکر ماکر اور بادی ہو تھوے اور پیاس و حبس النفس و پرانی پتیا اور ریشہ پازن باندہا
 و ریشہ طبعی و ریشہ اور پودینہ اور شونیز کباب و زرد آب کاسنی کیساتھ و سکا تر یاق ہے
 اور شربت اصول اور شربت بروز اور راونڈ اور انیسون بربر حصار است کیواسیے زبان تریزہ
 رشک برونہ دستا جزو ادا چینی صلیب معذرا دام و رندق درد راونڈ طسور القیہ
 خبث الحیدر سائید آب لیمون اور سیلابات شہر کیساتھ استسقاء و ٹنی کا دود اور اس کا
 پیشاب لکھی ہو شانہ انیسون اور خواہ کا خبلی انیسون معہ فلفلہ نراقی بلیدہ زرد
 سکنجہ یرقان تنقیہ صفا و اوکی تغیل پر نقرع حایا مکوہ و راونڈ کیساتھ زردی چشمہ
 موضات کا قطور حمال فضا سیام اور جو کب میں ہے اور پوست نگارم سہ سرکہ شربا و رضاد
 اور عرق گندک و واسطے کثرت سبک کے جب شکر راحی و مقویات معہ او کی بھی مٹھی
 میں پر واسطے اسمان مار کے طباشیر اسفول خرفہ بریاں شربت میں اور بارو کے کندہ
 سوئمہ مسطکی بریاں اور دومی کے تخم شامہ فرم بریاں معہ شربت انجبار و پیچھے لعاب اور پیچ
 خطی اور شمع اور رائے معہ وارنخ اور مٹھی کے لوہے سے بجا کر زنجیر سے اڑویہ اور تکیہ گی اور
 مقل سے قونج راونڈ معہ انزروت اور بارہ سنگا سوختہ یا پچو سوختہ یا شور با مرغ کا یا اگر گ کا
 پس انگندہ یا او کی کھال لکھی میں لکائی دیوان سبز نیل برکات کربلی پوست بنج ریا
 ترش یا کبرہ مقعدا کے ترش کے واسطے پرانی کھال ملی ہوئی خاکارش مقعدا پختی شدی
 کی بوا اس پر سوت گرمی میں اور مقل سردی میں اور طلاء و عن باوینخاں بجا بار و عن زردی
 برینہ کا یا عقیقہ کلمن بوا اس پر جو سوختہ معہ کچھ اور شربت انجبار کے دھرم مقعدا فن
 اور طلاء خرساق گاؤ کا اور یا و نمٹ کے کوٹان کا اور پیاز لکھی میں بریاں گھر کا و شانہ مضر
 او کے مومنات میں اور حبس و وقتوی اسکی بیوی و سمہ مثل بادام و ریشہ پاز و ریشہ
 سنگات مثانہ کستر و خرب گم ہوائی بریاں شہر میں یا بالعکس یا شور بچم گاؤر کا یا جو شانہ
 حرب اتھا میں کا یا جہیز و و نمٹ کیساتھ اور واسطے او کی بچ کے تخم کافور شہر میں اور ورو

[illegible]

اور اور حیف پر تریاق اربعہ مجنون بخارج یا دوا لہ یک عطر مرد کیواسطے بیضہ اور عورت
 کیواسطے جزوا یا پورست انار شہد میں جہول کرے۔ اور برادہ: تفتی و انت کا کہانے اور جہول
 کرے اور واسطے سقوط کے دوا لہ یک اور واسطے عطر و کلا دت زعفران گلاب میں
 اور شکر یا پورست انتاس بر سوت و سواس سے بعد وضع کے اور شربت شور و دریش
 اور گاؤزبان اور گلاب واسطے منع حمل کے پیشہ اندکھائے اور باز کی بیٹ اور فی الحال
 نکاب یا قندیل کا حمل قبل جہول یا بعد اسکے اور واسطے اسقامہ کے حمل یا بیج منتخل یا اور
 چیتہ اور کندش اور شربت سداب یا مینگ اور بخور سانیپ کے چلی کا پشت و شالہ و انت
 واسطے جذبہ کے روغن با دام یا پولی لظ کے درخت پشت و صفات صیل و درجہاں
 مع خشا من اور کشنیز مرار کیواسطے اور قنقل: زنجبیل مرود کیواسطے عرق النساء و ادویہ
 مذکورہ اور صافن اور الیہ پیٹر فلغل و عرق فرحہ کیساتھ دوا لی داء العینل تنقیہ سوداء
 بالسیق صافن اور مادہ کا سیر نامہ تحلیل اطفال پٹنے کیلئے ترطیب مغز ساق گاؤ
 اور چہلی اور موم سے اور اوسکی تشنج کیواسطے بھی اور خشک کرنا جہیات یومیق
 اور جانگنے اور زکام اور پیاس اور تھنہ سے ہوتی ہے۔ علاج رفع سبب اور اوسکا مقابلہ
 اور قنقل مع عطر بعد تنقیہ کے طباشیر اور الیاچی اور ست گلو اور راونہ ناقض قسط
 واسطے ربع کے قندیل مینگ برابر شہد سے ہمراہ اور حیلہ بڑھوں کا نجات دیتا ہے ہر کبہ اور
 نمونہ قرص و در شربت و نیار کے ہر ادویہ و ہر ہی نرم و لازم ہوتی ہے۔ بعد غذائے سختی
 کرتی ہے۔ کافور طباشیر و دودھ گدیہا کا اور طلا سر کا اور سینہ کا گلاب اور صندل سے
 اور انکا پینا اور رام و ثور و حار بہت درد کرتے ہیں اور رطوبت ثقیل ہوتے ہیں اور سودا
 سخت اور سیاہ رنگ کے ورم ظاہر تنقیہ خلط کا پیر انتار میں و دوائے ہر بار و قابض
 کیساتھ مثل کبہ اور صندل اور رسوت اور طین اور گلاب پیر تحلیل و ہر رطب سے مثل
 علیہ و السی اور ناخواہ کی شہد کیساتھ اور جد و دار گلاب کیساتھ اور واسطے درد کے و ہلکا کرنا

گھسی اور دم اور دوشن تہیشتہ اور پیر و یا جاوے۔ ورم کبجہ رال کا اور کان کی جڑ کا اور خار
 اور تھیل سے اور صوف بہیٹر کے گھسی میں گرم گرم تھیل کر دیتا ہے سرطان اس میں درد
 ہوتا ہے اور رگیں جوتی ہیں تنقیہ اور سرب رو غنگل یا خاکستر کچواھی میں گھائے کے اسکو
 پھوڑنا نہ چاہئے۔ دفعہ دمل کیواسطے یا اسکی تھیمیر کو خمیر ترش نمک کیساتھ یا مقل یا
 جوزالقی یا دوسو صابون اور واسطے ورم باطن کے مثل سحر جگر آنتوں کے اور گردہ اور شانہ
 اور رحم کلی کے اور عذرہ کے انکو بخار لازم ہے۔ مگر بد میں بخار نہیں ہوتا فصد اور التماس کیج
 سیر کے عرق کیساتھ اور کاسنی سیر کے عرق کیساتھ شربا اور حوام فاسرہ میں ہے۔ وضع کر
 ساتھ اور حب پیرٹ جاویں تو آب شہار پٹیں یا سکر معہ راوند واسطے عاف ہوئی کے پیر کبریا اور کندنہ
 اور کلسج واسطے اندمال کے و احسن بہ ورم ناخونوں کے جڑ کا پیر۔ روت افیون لعاب سنبھول
 واسطے روح کے اور حبر گنار واسطے اندمال کے عرق الساق الیو آب کاسنی کیساتھ
 پئے اور طلا کرے۔ اور حب بکھلے تو اسکی حوالی کو رو غنگل اور موم سے ڈھیلار کھو سلج اور خاز گریوں
 تنقیہ بغم اور سودا کا اور پیو کے پتے معہ اوٹنی کے پیشاب کے طالحی و بائی اسکا طلاجد و اسکا
 کرے اور گردہ اسکی روادع کا استعمال دانہ فرات سیمانی ۲۰ ٹافل ۲۰ خولجان ۸ شربت
 نصف درہم گردانت کی حفاظت رکھو قلاع اور اورام محرق انکا ذکر کر گیا اور چندانہ
 تنقیہ سودا اور فصد چند بار اور حنا اور طلا شیر مطبوخ کا سانپ کے گوشت میں ...
 جلد لسی حصہ فصد اور التماس شربت نیلوفر اور غلاب کیساتھ نکلنے سے پہلے پیر خارج
 دونو نکا بادیاں اور نیم اور موز اور سور کے جوشاندہ سے اور حب املا ہولیس شربہ سرد
 اور در سے حکم اور اختلاط اور اختفا نفوع چوب چینی کا اور واسطے حفاظت
 آکنہ کی قطر ساق کا آب کشیز سے یا کافور کا گلاب میں اور واسطے مفاصل کے طلا
 روادع کا اور واسطے ثالیل کے کوبر کا کیرا جسے کبرولا کہتے ہیں اور چوبہ کی میگنی
 اور اسکا پیشاب اور پیرٹال جرب حکم تنقیہ اور حب انیل سیر کیساتھ یا صبر اور

مصطکی آب کاسنی کیساتھ اور طلا سرکہ کا یا لٹیک کا روغن غفل میں اور واسطے ماریش
انگشت کے جو سردی سے ہوا و نچا و ہونا ناخواہ کے اور اور نک کے جو شانہ سے اور
شری کراہیل اور مالگنگائی اور سیاری جھرق اور واسطے مسحقہ کے سرکہ نک کیساتھ
یارای روغن کنجد خام میں اور واسطے داوالثعلب اور حبیہ کے یعنی بال گرنیک رطوبت
آب پیاز اور اہل سرکہ میں اور خشکی سے روغن کنجد خام لعابات میں اور واسطے پیٹنے بالوں
کے درق کنجد اور واسطے حفظ شباب کے ہلیہ سیاہ یا بلور اور روغن قوط یا شونیز برص
و بھتی پٹی گہری ہوتی ہے۔ شونیز سرکہ میں اور نو شادر روغن انڈے میں کلف
عروق الصفرا آب لیموں میں و نشہ بلاوہ کے شہد سے زخمی کرے اور زخم کے بعد ہڑتال
یا تخم مولی قویا بنگ جلا کر روغن گاؤ میں پکائے یا حمل مع سرکہ کے یا عرق گندک
اور واسطے فساد رنگ کے اطریفیل اور زعفران اور جو شانہ ابریشم کا اور نچو و اور کثیر یا
تخم تربت معہ پوست اور رائی اور ہڑتال دو وہ کیساتھ لیکن ہر ایک میں ادا مست چاہئے
جلد صحت نہیں ہوتی اور واسطے نقوق کے قیروطی موم اور روغن اور رنگار کے یا
سندروس اور روغن باوام نقش جلد مارا الجین پلاسے یا ہوی جسم
زرد بنا ورس صندل۔ مرکب۔ درو واسطے کثرت پسینے کی مالش بازو کے اور پکڑی کے
اور پوست انار کے اور واسطے خون کے پسینے کے بعد فصد کے مذکورہ بالا کا استعمال اور
شربت عذاب قمل یعنی خون باسلیق اور دک و ورق انار اور شاہترہ کا ہڑتال زیر فصد
دو وہ میں پکا کر خشک کر کے شکلا کر سفوف کریں اور سپند بریاں روغن گاؤ میں
مٹا یا بکثرت سندروس یک معہ سکنجبین زہر ہر قسم کا فادر ہر اہل دریائی
تخم اترج تخم مولی جدا جدا کر کے یا ہوتو قے مقدم کرے۔ خاص کر گائی کے دو وہ سے یا تخم
مولی سے منہ ہوش ربط اور حجامت اور داغ اور جذب لبس یا گندک یا رای یا بنگ
سے صانپ قفل گائی کے گھی میں مل کر کھلا دیں اور داغ یا ناکو طہ کریں۔ اور اگر خون قائل

ہو تو سندروس اور ناریل فریائی اور کافور اور جوار اور افیون ہوزن پلاویں
 بچھو لہسن نمک ملا کر پکاوس اور نمک کے پانی سے نطول کریں اور ساتھ میں
 معوذتین پڑھیں اور حریٹ اور تخم بولی یا بیج خشک پلاویں کتے کا کاٹا لہسن
 سے اور سبک زخم کریں یا راوند سے دانغ دیں روغن گاو سے اور تین ماہ تک اس
 کا اندال نہ ہونے دیں۔ اور تنقیہ سودا کا کریں۔ اور ترطیب ماراجین سے اگرچہ
 بذریعہ حقہ کے ہو۔ اور کچھ دیر اور ناریل پلاویں اور زروح ملاویں مع شوریائی گاو
 مرقع کو اچھا کر دیتی ہے۔ طردھوام بخور جلد بارہ سنگا کا اور اسکے سنگ کا۔
 سقطر و خریہ موسیائی راوند لک۔ اور میٹھ اور شب بربیان شراب اور طلا۔
 ناشکے واسطے قند سیاہ کہنے یا لہسن اور راوند شہد میں اور واسطے زخم کے روغن
 عروق الصفر منہی یعنی روغن دیو دار اور اسکے نفع واسطے خریہ کے عجائب سے ہے
 عروق ولو وار اصل السوسن خان سقف ہر ایک اوقیہ روغن کنجد خام ہین اوقیہ
 قرچہ اور ناصور روغن کنجد خام اور گرم پانی اور مال ہر ایک ۵ ہونیکری تو تاجز اور
 ربع اور اسکے لٹھ سے خوب میں بارہ گھنٹے اور اسکے نمک اور روغن گاو سے تھمید کریں
 آکلہ پوست کدو سے دراز محرق یا صیغہ اور مر تک روغن گاو میں حرق اندھ کی
 سفیدی یا خون انسان کا یا صیغہ اور زخم ہو جاوے تو مال گھی میں توفت الدم
 کہیں ہو کہر یا سندروس۔ بالنہ۔ کافور۔ افیون۔ دقاق۔ گندر پکاویں۔ انزروت
 اشد اور کہاں جلی ہوئی لٹکاویں۔ ویرد کہیں ہو پر شفا افیون۔ زعفران اور ریحان
 نطول سے اور تہ ہیں۔ اور کما و رطب تلیم کریں باب ادوید لیکن مفردات
 ضرور دید اگر کیفیت انکی محسوس ہو وقت پینے کے تو درجہ اولی میں ہیں اور اگر
 محسوس ہو لیکن مضرت نہیں ہو چائی تو درجہ ثانیہ ہے اور اگر مضرت ہو چائی ہے
 لیکن قتل نہیں کرتی تو ثالثہ ہے اور اگر قتل کرتی ہے تو رابعہ ہے اور علامات

مرتب ہے اور بیان کردیں کہ ہون ناری نہیں حار یا بس ہا ہوا ی حار رطب
 صمیم مانی یعنی باد رطب تا ترائی یعنی بار و یا بس رطب ہندی معا و کے
 درجہ کا ہے۔ رقوم اشربہ متوسطہ اسکے نیچے پس مہمل واسطے درجہ کے اور
 مقید بالغات واسطے والحق کے اور طا واسطے قیراط کے الف البق
 لہ ترخ اشرج اجاص اوراقی اسطوخودوس استس اسٹل کرفس
 اسٹل السون اسٹل خطمی اسٹل اکبر افسیمون افسیمون افسنتین افسرودت
 انجبار افسیمون پیلہ زرد پیلہ سیاہ اسمج ابریشم اذخر
 انجبرہ اہبل اساورن اسٹل اطوار الطیب اجواہر
 ب بزر الشبب بزر الفرسج بزر الحسن بزر کتان بزر سامقہم
 بزر الفجل بزر اسفانج بزر البیج بزر قلوبا بزر یمل بیلہ
 بکوط برفشہ برفاح بکاور بھمن بھاسہ بظیح بظیح ہندی
 بادیکان باد بھویو بانہ پشیاوشان پاپونہ بالکوا
 بوز بیان بیش بشت بزر کرفس بزر بزر ہندی
 ہین شتر بزر بھین نامسول شت بھلب بشوم جیلہ
 حای خطائی خلیجین حیدوار چوز بونا چوز جیونہ مایل
 چوز القی جھلیانا چھ بید شتر جرجلو چوب چینی برف
 حاء حب السفر حل حب النیل حب الاس حب القلب
 حب الملوک حمر الیو حب الرسا حب قلسہ حصفق
 حنبت حاصن حنا حطس حزل حجر الشیس حصہب
 حمر البشب حناء حردان حشمان حوخ خولنجان
 خیار سیار خیارین خطمی خسوف خیل خسوف

دال ہر و سج دار فلفل دار پیتی و در شسکان دال و صبا
 راء بر ساج را و سند رمان مزاء زہیب ربر
 زراوند زرمیسا و زعفران زنجبیل زوفا سسین
 سکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر شکر
 شورجان ششین ششہ ششہ ششہ ششہ ششہ ششہ
 موسر شدر طاء طاشیر عین عقر قرطاس
 عرق کبریت عین عین عین عین عین عین
 غار یقون غار غار غار غار غار غار غار
 فلفل فلفل فلفل فلفل فلفل فلفل فلفل
 قاف قاف قاف قاف قاف قاف قاف
 کافور کباب کثفہ کثفہ کثفہ کثفہ کثفہ
 نسان النذر لب سور کثفہ کثفہ کثفہ کثفہ
 مار سور مار سور مار سور مار سور مار سور
 ملح اسود ملح شیر مومیا مسس خون ناریل ناریل
 نیلوفر واد ورج ورج ورج ورج ورج ورج
 یاسمین مرکبا ضرورید دستور روغن کایہ بے کہ لبوب میں بخور
 اور غیر میں عصارہ ہے۔ یا جو شیدہ کہ جو ش کیا جاوے۔ شرح میں اوسکا نصف جبکہ
 شیرہ کتر ہو تو بہتر ہے دستور طبعیات چار شل پانی میں جو ش ہو کہ نصف کالج
 باقی ہے۔ دستور اشربہ جو شانہ یا عصاروں میں ہموزن یا دو گونہ شہد یا شکر
 ڈالکر قوام کیا جاوے دستور سکینجین شکر یا شہد کیساتھ سرکہ قوام
 کیا جاوے۔ یا آب لیموں کیساتھ اطر یفل صغیر واسطے دماغ اور معدہ

کے ہلیہ کاپلی ہلیہ زرد۔ ہلیہ سیاہ۔ ہلیہ آملہ ہوزن۔ شہد یا سکرۃ مثال اور کبھی
 کشتیز زیادہ کرتے ہیں ایک کے برابر فیقرا دونوں کے قوت کی واسطے سنبل
 دارچینی۔ کبابہ۔ مصطکی۔ زعفران۔ اساورن ہوزن۔ سبرۃ ۱۳ مثال خوراک ۲ درہم
 مارالسل سے پرشعشا اور زراف اور نزلہ کو فلفل سفید و سیاہ ہر ایک ۲ درہم
 فیون، اورہم۔ زعفران ۵ سنبل۔ عرق قرعہ۔ فریون ہر ایک ایک شہد ۱۳ مثال خوراک
 نصف شقال تک بعد ۶ ماہ کے یا ۳ ماہ کے حسب الشفاء تخم خرمایل ۶
 راوند ۲ زنجبیل۔ ضمہ ہر ایک ۲ گولیاں مائے میں بنائے حسب تنکار واسطے
 ریح اور خلط غلیظ کے صبر ۶ تنکار فلفل ۱۲ برہم ۲ و نصف آب صبر میں دوا المسک
 جرب کو کثر النفع ہے صل زربنادہ۔ دروح ہر ایک درہم۔ ہمنین سادح سنبل قاقہ
 قرنفل۔ جندہ۔ اشنہ ہر ایک ۲ درہم۔ مرجان۔ کربا۔ ابرشیم ہر ایک دو دانگ مشک
 دانگ شہد ۱۳ مثال خوراک شقال شربت اصول واسطے نفخ اور کبد
 اور ریح کے انجیر۔ مونیز منقی ہر ایک چالیس پوست۔ نمخادیاں ونج کرش و
 کاسنی ہر ایک ۳۰ اور تخم الاسب کے ہر ایک ۲۰ حکمہ اورہم دینار مخصوص
 واسطے سدہ جگر کے۔ پوست بنج کاسنی ۵ ازیج بادیاں ۱۰۔ کرش ۵ حکمہ سرخ ۱۰
 راوند ۳ سکر دو گونہ پر سوز بخاسح واسطے سودی اور عراق اور رحم کے ہلیہ کاپلی
 ہلیہ سیاہ وزرد ہلیہ آملہ ہر ایک ۱۰ البفاح افتیمون ۱۰ اسطودوس۔ تربہ ہر ایک ۵
 شہد ۳ گونہ فلا سفیر بلغم باہ اور ریح کیلئے فلفل دار۔ فلفل دارچینی۔ زنجبیل
 راوند۔ مدخن۔ کندر۔ ہلیہ آملہ۔ شیطرح۔ بنج بابونہ۔ ثعلب۔ حسب الصنوبرہ ناجیل
 لباسہ۔ مونیز برابر شہد ۱۳ مثال شربت شقال فوسفار دہ واسطے دل اور جگر کے
 گل سرخ۔ سعدہ۔ لونگ۔ مصطکی۔ اساورن سنبل ہر ایک ۳۰ الایچی کلاں و
 خورد۔ زرنب۔ زربنادہ۔ لباسہ۔ جور بوا۔ قرقہ۔ زعفران ہر ایک دو درہم

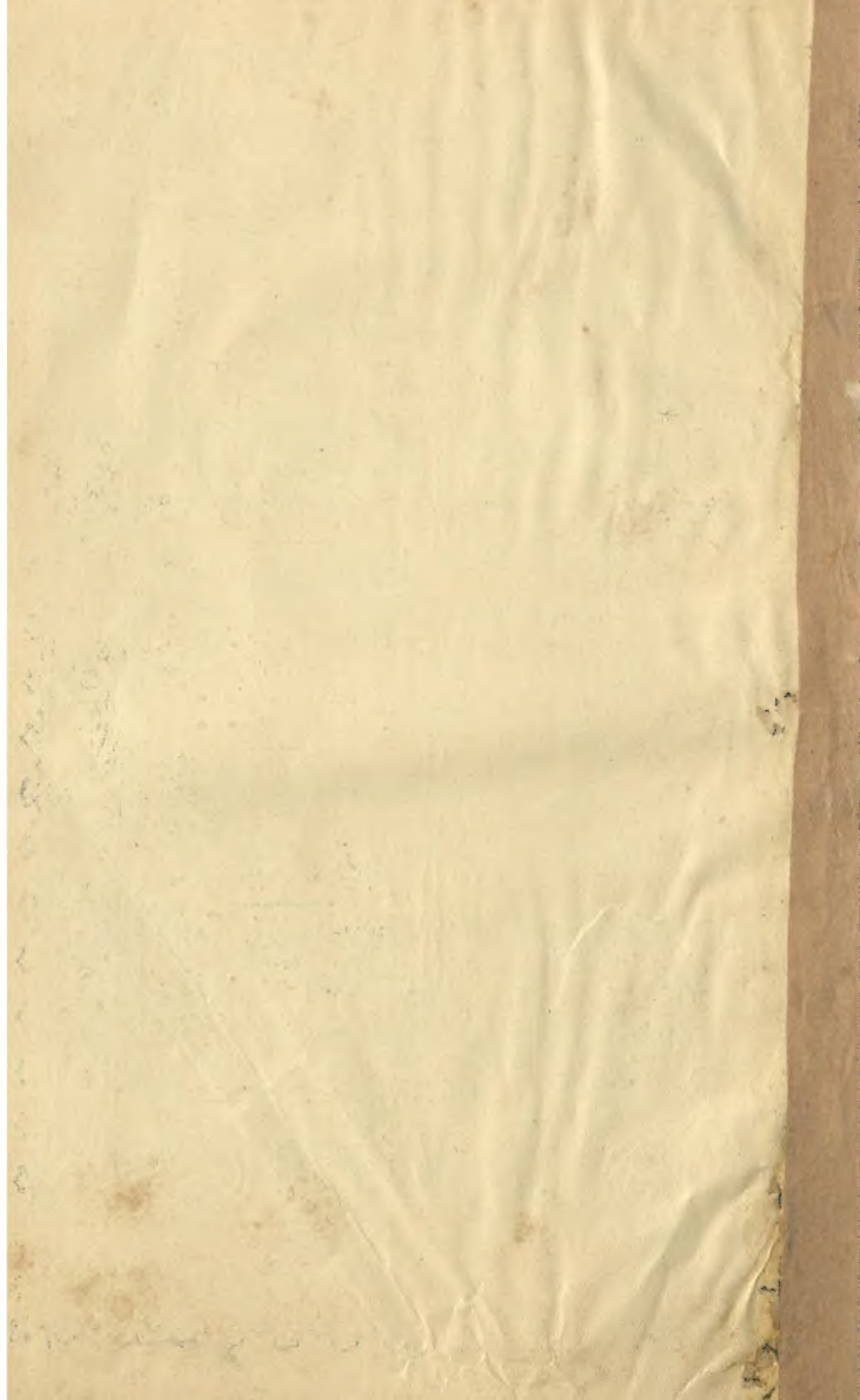
آب آلودہ - ایک رطل - قند و شہدہ بالمقامفہ ۳ - رطل قرص و ورد
واسطے رطوبات - فاسدہ کے - ورد سنبل - رب السوس ہر ایک اوسکانف
مقتت بالکشیان

خانمہ القطع

الحمد لله والمنة کہ ترجمہ کتاب زمر و اخضر و یاقوت احمد جیکے ترجمہ کا نام
ظہیر البشیر ترجمہ کتاب زمر و اخضر ہے - اختتام کو پہنچا - اور حضرت
ظہیر الملکیہ والدین مولانا حکیم شاہ ظہیر احمد صاحب سہ - والی مترجم
و مؤلف ۲۶۷ کتب علوم و فنون النخاطب بہ ظہیر العلماء بدایونی سید محاورہ
اردو میں ترجمہ فرمایا اور اسکا حق ملک التجار مشہور دیار و امصار حاجی
چراغ الدین سراج الدین صاحب تاجران کتب
شہر لاہور - بازار کشمیری کے نذر فرمایا - جزاک اللہ خیر الخیر

ناظرین الا تمکین سے التماس ہے کہ کوئی صاحب اسکے طبع کا ارادہ
نہ فرمائیں - ہاں جس قدر نسخے مطلوب ہوں ہم سے طلب فرمائیں

المشترک
حاجی چراغ الدین سراج الدین صاحب تاجران کشمیری لاہور



بظہیر کتب

قرآن شریف جلی قلم

ترجمہ تحت اللفظ اردو ترجمہ مولانا
شاہ رفیع الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ
موضح القرآن جلد چہرہ یکمائی چھپائی کاغذ عسب
ہدیہ کاغذ قسم اول دوشی سفید - سفید رسی - مصری

قرآن شریف جلی قلم تقطیع کل

بلاترجمہ اسطور جلد چہرہ خوشنما ہر صفت موصوف
ہدیہ کاغذ قسم اول سفید دوشی
مصری رسی

خامل شریف ترجمہ اردو تحت اللفظ

ترجمہ شاہ رفیع الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ محدث و مونی جامع
تفسیر موضح القرآن - جلد چہرہ - کاغذ سفید قسم اول - ہدیہ

قرآن مجید نو بیہ ۱۳ سطرہ ستارہ

کاغذ قسم اول مصطفیٰ علیہ السلام
جلد چہرہ صحت تستی بخش
ہدیہ

غنیۃ الطالبین مترجم اردو

حضرت محبوب جانی قلب بانی غوث مہمانی شیخ
عمی الدین غنیۃ الطالبین جلد اولیٰ قدس سرہ کی بیان
کوہر نشان کے کلمات اور کار و ترجمہ - قیمت

مجموعہ وظائف چشتیاں مع

دلایل الخیرات مترجم اردو - یہ کتاب بہت
وظائف کا مجموعہ ہے - قیمت مجلد ہر

انیس الواعظین اردو

یہ کتاب وعظ و پند و نصائح مطابق آیات
قرآنی و احادیث حضور و کائنات صلی اللہ علیہ
وسلم و عظوں کے لئے نہایت کار آمد اور
لاجواب ہے - قیمت ایک روپیہ

قدوری اردو ترجمہ

فقہ کی مشہور کتاب ہے - قیمت ایک روپیہ

کنز الدقائق اردو ترجمہ

بابان علم فقہ کے لئے مستند کتاب ہے قیمت عم

شہباز شریعت مولوی محمد صاحب بکری

موجودہ زمانہ کے متبع فرقوں کا رہنما متن بخانی
نظم حاشیہ اردو و نثر - قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے

مجموعہ وظائف چشتیاں مع

دلایل الخیرات مترجم اردو - یہ کتاب بہت
وظائف کا مجموعہ ہے - قیمت مجلد ہر

سنستی کتابیں منگوانیکا پتہ

عاجی چراغ الدین راج الدین تاجران کتب

کشمیری بازار لاہور



